Professional Development For Quality Education

ٹیچرز گائیڈ

سبقی منصوبہ بندی

جنرل نالج

1

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب

وحدت روڈ، لاہور

دیباچہ

یکساں تعلیمی نصاب 2020 کے اطلاق کے ساتھ ہی قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشن ڈویلپمنٹ، حکومت پنجاب کے مٹیریل ڈویلپمنٹ ونگ کو اس گائیڈ کی از سرِ نو تشکیل دینے کی ذمہ داری سونپی گئی جس نے سرکاری اور غیر سرکاری اداروں سے ماہرِ تعلیم اور اساتذہ کی مدد سے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ اس دوران نے مٹیریل ڈویلپمنٹ ونگ کی ای-سی-سی-ای کی ٹیم نے پوری گائیڈ کا نہ صرف تنقیدی جائزہ لیا بلکہ اس سے حاصل شدہ سفارشات کی شمولیت کو یقینی بھی بنوایا۔ اس گائیڈ میں یکساں قومی نصاب اور ہائی سکوپ طریقہ تدریس کے اہم پہلوؤں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ایسا تدریسی عمل وضع کیا ہے جس میں ماحول کے مطابق فعال تعلیم کی مدد سے نصابی مقاصد کے حصول کو آسان بنایا جا سکے۔ جس کے نتیجے میں بچے نہ صرف ماحول کے ساتھ اپنے تعلق کو سمجھ سکیں گے بلکہ ان میں وہ رویے اور مہارتیں پروان چڑھیں گی جن کے ذریعے وہ مستقبل میں معاشرے کے کارآمد شہری بن کر سامنے آئیں گے۔

اس کتاب میں بچے یا بچوں کا صیغہ بلا تفریق استعمال کیا گیا ہے لہذا لفظ بچے یا بچوں کا سے مراد تمام لڑکے اور لڑکیاں ہیں۔

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشن ڈویلپمنٹ، حکومت پنجاب کی جانب سے اس گائیڈ کی تشکیل میں شامل تمام لوگوں کا تہہ دل سے مشکور ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب اساتذہ کے لیے ابتدائی تعلیم و تدریس کے لیے مددگار ثابت ہوگی اور اساتذہ کو اپنے فرائض کی درست ادائیگی کے قابل بنائے گی۔

تعارف

واقفیت عامہ کے نصاب میں موجود حاصلات تعلم پر مبنی ان ٹیچر گائیڈز کا مقصد حقیقی زندگی کے تجربات فراہم کرنا ہے جو کہ سرگرمیوں پر مبنی ہے۔ یہ عمومی سائنس اور سماجی علوم اور اخلاقیات کے تصورات پر مشتمل ہے۔ یہ ٹیچر گائیڈز بنیادی علم، ہنر، اقدار، معلومات کو سمجھنے، جانچنے، مہارت، مثبت رویوں، صحت مند عادات اور باخبر فیصلے کرنے میں مددگار ثابت ہو گی۔

یہ ٹیچر گائیڈز درج ذیل پر پہلوؤں پر زور دے کر تیار کی گئی ہے:

کلاس روم سے باہر سیکھنے کا عمل

اخلاقی اقدار کی تفہیم کو فروغ دینا

حب الوطنی اور پائیدار ترقی پر زور دیتے ہوئے طلباء کے سیکھنے کے تجربات کو یکجا کرنا

21ویں صدی کی مہارتوں کو بڑھانا

طلباء کی آزادانہ تعلیم کو فروغ دینا

معاشرے میں دلچسپی، تعریف اور سائنس اور ٹیکنالوجی میں تجسس کو بڑھانا

سرگرمیوں کی بنیاد پر حقیقی زندگی کے معیار کا تجربہ فراہم کرنا۔

سیکھنے کی نوعیت سے ہم آہنگ ٹیچر گائیڈز میں موجود سرگرمیاں طلباء کے تجسس کو ابھارنے اور سیکھنے میں ان کی دلچسپی کو فروغ دینے اور سرگرمیوں کے ذریعے اپنے اور اپنے اردگرد کی دنیا کے بارے میں مزید جاننے میں مدد دیں گی۔ چھوٹے بچے فطری طور پر متجسس ہوتے ہیں۔ وہ اپنے اردگرد کے مواد میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور قدرتی طور پر ایسی سرگرمیوں میں منتقل ہوتے ہیں جن میں مواد کی ہیرا پھیری، تلاش اور دریافت شامل ہوتی ہے۔ لہذا، ابتدائی تعلیمی سالوں میں طلباء کے اس تجسس کو پروان چڑھانا اور بڑھانا چاہیے، تاکہ وہ بصیرت اور مہارت کی بڑھتی ہوئی سطحوں کے ساتھ سوال کرنے، دریافت کرنے اور تحقیق کرنے کے قابل ہوں۔

ٹیچر گائیڈز میں موجود سرگرمیاں طلباء کو جسمانی، جذباتی، سماجی، لسانی، جمالیاتی، اور علمی ترقی کے تمام شعبوں میں مدد دیں گی۔ اس میں موجود مواد سے طلبا مختلف مہارتوں کو سیکھیں گے جیسے کہ:

فعال ماحول کی تلاش

انفرادی اور گروہی سرگرمیوں کے درمیان توازن

اساتذہ اور ساتھیوں کے ساتھ باقاعدہ معاون تعلق

فعال حرکت اور پرسکون سرگرمیوں کے درمیان توازن

اسکول کے ابتدائی سالوں کے دوران یہ تجربات نہ صرف اسکول میں ان کے بعد کے کام کو متاثر کرتے ہیں بلکہ زندگی بھر اس کے اثرات بھی ہوتے ہیں۔

ہوتے ہیں۔

ٹیچر گائیڈز میں موجود سرگرمیوں کو آسانی سے دستیاب وسائل اور مواد کے ساتھ کروایا جاسکتا ہے۔ٹیچرز گائیڈ میں ہر گریڈ لیول کے لیے ہر موضوع پر نمونے کے اسباق موجود ہیں۔

طالب علم سیکھنے کا مرکز ہے۔ سیکھنے کے تجربات طلباء کی روزمرہ کی زندگی سے متعلق ہونے کی ضرورت ہے۔ طلباء زیادہ دلچسپی اور آسانی سے سیکھنے میں مشغول ہوتے ہیں، جو روزمرہ کے مواد کو استعمال کرتا ہے، جب وہ اپنے فوری ماحول سے متعلق مسائل کے بارے میں فیصلے کرسکتے ہیں اور یہ دریافت کرسکتے ہیں کہ 'چیزیں کیسے کام کرتی ہیں'۔ لہٰذا ٹیچر گائیڈز میں موجود سرگرمیاں کو طالب علم پر مبنی نصاب کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے، جس کے تحت اساتذہ کے کردار کو روایتی استاد سے سہولت کار کی طرف منتقل کیا گیا ہے۔

Subject: General Knowledge Grade-I

عنوانات	حاصلات تعلم
پہلا باب: میرا تعارف	
1۔ اپنا مختصر تعارف بیان کر سکے جس میں اپنا نام، عمر، پسندیدہ کھیل، اور کھانے بتا سکیں۔ 2۔ اپنی اور دوسروں کی اچھی خصوصیات کی نشاندہی کر سکیں۔	
دوسرا باب: میرا جسم	
3۔ جسم کے مختلف اعضا کے بارے میں جان سکیں۔ 4۔ پانچوں حسوں کے متعلق بیان کرنے کے طریقے جان سکیں۔	
تیسرا باب: صحت و صفائی	
5۔ خود کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقوں سے آگاہو سکیں۔ 6۔ اپنی صحت بر قرار رکھنے کے لیے اپنے جسم، لباس، اور احول کی صفائی کی اہمیت جان سکیں۔ 7۔ جراثیم بیماریاں پھیلاتے ہیں اور ان سے بچاوکے یقےج کے علق ب جان سکیں۔	
چوتھا باب: میرا خاندان اور میرے دوست	
8۔ اپنے خاندان کے افراد کو پہچان سکیں (والدین، بہن، بھائی، دادا، دادی، نانا، نانی، چچ اور ی،، اموں، اور ممانی، کزن) وغیرہ۔ 9۔ ہمیں اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کا احترام کرنا چاہیے۔	
پانچواں باب: کھیل اور قوانین	
10۔ کھیلوں کے زریعے مل جل کر کام کرنے کی اہمیت سے آگاہو سکیں۔ 11۔ اچھی صحت کے لیے کھیلوں اور ورزش کی اہمیت کو سمجھنا۔ 12۔ قوانین کی تعریف کر سکیں اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔	
چھٹا باب: ہمارا علاقہ	
13۔ مختلف اقسام کے گھروں (بنگلہ، فلیٹ، جھونپڑی) کی نشاندہی کر سکیں۔ 14۔ کئی خاندان مل کر جس جگہ رہتے ہیں اسے محلہ کہتے ہیں۔ 15۔ ان چیزوں کی نشاندہی کر سکیں جو کسی علاقہ کی صفائی یا گندگی کی وجہ ہو سکتی ہے۔ 16۔ اپنے محلے اور گھروں کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقوں کو جان سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔	

ساتواں باب: عبادت گاہیں
17۔ اپنے محلے یا علاقے میں موجود مسجد کے متعلق جان سکیں کہ مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے۔ 18۔ دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے متعلق جان سکیں۔
آٹھواں باب: ہمارا پیارا وطن پاکستان
19۔ ہمارے ملک کا پورا نام اور اس کے قیام کی تاریخ بتا سکیں۔ 20۔ پاکستان کا جھنڈا بنا سکیں۔ 21۔ پاکستان کے پرچم کے رنگ، چاند اور ستارہ کیا ظاہر کرتے ہیں۔
نواں باب: میرا اسکول
22۔ اپنے سکول میں ملنے والے لوگوں اساتذہ، طلبہ، ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کو پہچان سکیں۔ 23۔ سکول میں ہونے والی مختلف سرگرمیوں کے متعلق بیان کر سکیں۔ 24۔ سکول اور کمرہ جماعت کے قوانین کے متعلق بتا سکیں اور ان پر عمل پیرا کر سکیں۔ 25۔ یہ سمجھ سکیں کہ قوانین کا احترام کرنا کیوں ضروری ہے۔ 26۔ لوگوں کے مذہبی، سماجی، یا ثقافتی پس منظر سے قطع نظر سکول میں ہر شخص کا احترام ہونا چاہیے۔ 27۔ سکول کو صاف رکھنے کی اہمیت جان سکیں۔
دسواں باب: ذرائع آمدورفت
28۔ ذرائع آمدورفت کے بارے میں جان سکیں جو لوگ استعمال کرتے ہیں۔ 29۔ آہستہ اور تیز رفتار ذرائع آمدورفت میں فرق کر سکیں۔ 30۔ ان مقامات کے متعلق جان لیں جہاں بسیں، اور ریل گاڑیاں رکتی ہیں۔
گیارھواں باب: ٹریفک قوانین
31۔ چند ٹریفک قوانین کی نشاندہی کر سکیں۔ 32۔ پیدل چلتے ہوئے، سڑک پار کرتے وقت اور بس میں سفر کرتے وقت حفاظتی قوانین کی نشان دہی کر سکیں۔
بارھواں باب: اچھے اخلاق اور عادات

33۔ دوسروں کو اسلام و علیکم اور صبح بخیر کہہ کر سلام کر سکیں۔ 34۔ اچھے اخلاق کو سمجھ سکیں اور ان کی فہرست بنا سکیں (وقت کی پابندی، نرمی سے بات کرنا، مہربانی، ایمانداری اور سچائی)۔ 35۔ کھانے کے آداب کا مظاہر کر سکیں (کھانا ضائع نہ کرنا۔ ہاتھوں کو صاف رکھنا۔ کھانے کو نیچے نہ گرانا)۔ 36۔ غیر صحت مند خوراک کھانے کے نقصانات۔
تیرھواں باب: پودے اور جانور
37۔ اپنے ارد گرد موجود جان دار اور بے جان چیزوں میں تمیز کر سکیں۔ 38۔ اپنے ارد گرد موجود پودوں کو پہچان سکیں اور ان میں فرق بیان کر سکیں۔ 39۔ جانوروں میں جنگلی جانور اور پالتو جانور کو پہچان سکیں اور ان میں فرق بیان کر سکیں۔ 40۔ جانوروں کی خوراک کو پہچان سکیں اور خوراک، تفریح، اور بار برداری کے طور پر جانوروں کی اہمیت سمجھ سکیں۔ 41۔ گھریلو اور جنگلی جانوروں کی دیکھ بھال کے بہتر طریقوں کی نشاندہی کریں۔
چودھواں باب: زمین اور آسمان
42۔ طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ زمین کی ساخت کے بارے میں جان سکیں۔ 43۔ دن اور رات کے وقت آسمان پر نظر آنے والے اجسام کو پہچان سکیں۔ 44۔ یہ سمجھ سکیں کہ سورج دن کے وقت روشن ہو کر روشنی اور حرارت فراہم کرتا ہے۔ 45۔ یہ پہچان سکیں کہ چاند اور ستارے رات کے وقت آسمان پر چمکتے ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-١

سبق کا عنوان

دورانیہ: 40منٹ

عنوان

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

مواد:

درسی نصابی کتاب برائے جماعت اول، مارکر، تختہ تحریر، ڈسٹر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

عنوان کا تعارف: (5منٹ)

سبق کی تدریس: (10منٹ)

سرگرمی:(5منٹ)

سرگرمی:(8منٹ)

اختتامیہ:(5منٹ)

جانچ:(5منٹ)

تفویض کار:(2منٹ)

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
1۔	تعارف		
2۔	سبق کی منصوبہ بندی		
	سبق نمبر۔1	میرا تعارف	01
	سبق نمبر۔2	میری اچھی عادات	05
	سبق نمبر۔3	میرا جسم	08
	سبق نمبر۔4	میرا جسم (ہماری حسیں)	12
	سبق نمبر۔5	صحت وصفائی صحت مند جسم، صحت مند دماغ	15
	سبق نمبر۔6	صحت وصفائی صحت مند جسم، صحت مند دماغ	21
	سبق نمبر۔7	صحت وصفائی بیماریوں کے اسباب اور بچاؤ	26
	سبق نمبر۔8	میرا خاندان	31
	سبق نمبر۔9	میرا خاندان	35
	سبق نمبر۔10	کھیل اور قوانین	39
	سبق نمبر۔11	کھیل اور قوانین	44
	سبق نمبر۔12	کھیل اور قوانین	48
	سبق نمبر۔13	ہمارا علاقہ	51
	سبق نمبر۔14	ہمارا علاقہ	55
	سبق نمبر۔15	ہمارا علاقہ	60
	سبق نمبر۔16	ہمارا علاقہ	63
	سبق نمبر۔17	عبادت گاہیں	68
	سبق نمبر۔18	عبادت گاہیں	74
	سبق نمبر۔19	ہمارا پیارا وطن پاکستان	76
	سبق نمبر۔20	ہمارا پیارا وطن پاکستان	79
	سبق نمبر۔21	ہمارا پیارا وطن پاکستان	83

سبق نمبر۔22	میرا اسکول	88
سبق نمبر۔23	میرا اسکول	92
سبق نمبر۔24	میرا اسکول	96
سبق نمبر۔25	میرا اسکول	101
سبق نمبر۔26	میرا اسکول	106
سبق نمبر۔27	میرا اسکول	112
سبق نمبر۔28	ذرائع آمدورفت	116
سبق نمبر۔29	ذرائع آمدورفت	120
سبق نمبر۔30	ذرائع آمدورفت	125
سبق نمبر۔31	ٹریفک قوانین	132
سبق نمبر۔32	ٹریفک کے قوانین	135
سبق نمبر۔33	اچھے اخلاق اور عادات	143
سبق نمبر۔34	اچھے اخلاق اور عادات	145
سبق نمبر۔35	اچھے اخلاق اور عادات	148
سبق نمبر۔36	اچھے اخلاق اور عادات	152
سبق نمبر۔37	پودے اور جانور (جان دار اور بے جان چیزیں)	156
سبق نمبر۔38	پودے اور جانور	160
سبق نمبر۔39	پودے اور جانور	165
سبق نمبر۔40	پودے اور جانور	169
سبق نمبر۔41	پودے اور جانور	174
سبق نمبر۔42	زمین اور آسمان (زمین کی ساخت)	178
سبق نمبر۔43	زمین اور آسمان	181
سبق نمبر۔44	زمین اور آسمان	184
سبق نمبر۔45	زمین اور آسمان	187
مرتبین ومعاونین		190

میرا تعارف

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اپنا مختصر تعارف کرواسکیں مثلاً اپنانام، عمر، پسندیدہ کھیل اور پسندیدہ کھانے کا بتاسکیں اور یہ بھی کہ بڑے ہو کر وہ کیا بننا چاہتے ہیں۔

مواد:

پنسل / نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر، جیومیٹری

معلومات برائے اساتذہ:

- اپنا تعارف کروائیں۔ اپنانام، پسند اور ناپسند کے بارے میں بات چیت کریں۔
- طلبہ سے اُن کا تعارف کروائیں۔
- سرگرمی کے ذریعے پسند اور ناپسند کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

تعارف:(۵منٹ)

- بچوں کے سامنے پہلے اپنا تعارف کروائیں اور پھر اُن کو باری باری جماعت کے سامنے بلائیں اور اُن سے اپنانام بتانے کو کہیں۔
- نام بتانے کے بعد اُن کو اپنانام تختۂ تحریر پر لکھنے کو کہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں(صفحہ نمبر2-1)۔
- طلبہ کو مختلف پیشوں، کھیلوں اور کھانوں کے بارے میں سرسری بتائیں۔ طلبہ سے زبانی پوچھا جائے کہ وہ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں۔ اِس مقصد کے لیے نیچے دی گئی تصویروں سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

مختلف کھیل

مختلف پیشے

مختلف کھانے

سرگرمی نمبرا: (۱۰منٹ)

- طلبہ کو دائرے کی شکل میں بٹھائیں۔
- اب کوئی جیومیٹری / پنسل وغیرہ لیں اور اُسے دائرے کی شکل میں گھمائیں۔
- اب جیومیٹری / پنسل کا منہ جن طلبہ کی طرف بھی رُکے گا، وہ کھڑے ہو کر بتائیں گے کہ اُن کا نام، عمر، پسندیدہ کھیل اور پسندیدہ کھانے کیا کیا ہیں اور یہ بھی کہ بڑے ہو کر وہ کیا کیا بننا چاہتے ہیں۔
- اس سرگرمی کو اُس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک تمام طلبہ اپنا تعارف نہ کروالیں۔
- طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنا بہت ضروری ہے تاکہ وہ بغیر ہچکچاہٹ اپنی پسند کے بارے میں بتا سکیں۔

سرگرمی نمبر۲: (۱۰منٹ)

درج ذیل ورک شیٹ کا خاکہ تختۂ تحریر پر لکھا جائے۔ (ورک شیٹ پرنٹ فارم میں بھی طلبہ کی کاپیوں پر چسپاں کی جاسکتی ہیں۔)

ورک شیٹ

میرا تعارف

تاریخ________________ جماعت:____________

1۔ میرا نام____________________ہے۔

2۔ میں ایک____________________ہوں۔ (لڑکا / لڑکی)

3۔ میری عمر_________________سال ہے۔

4۔ مجھے کھانے میں_____________پسند ہے۔

5۔ میرا پسندیدہ کھیل_____________ہے۔

6۔ میں بڑا / بڑی ہو کر_____________بننا چاہتا / چاہتی ہوں۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے صفحہ 2 پر موجود سرگرمی حل کرنے کو کہیں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

اپنے پسندیدہ کھانے کی تصاویر کاپی پر چسپاں کریں یا بنا کر رنگ بھریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-2

میری اچھّی عادات

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اپنی اور دُوسروں کی اچھّی خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ سے اُن کے بہترین دوست کے بارے میں پوچھنا۔
- طلبہ سے اُن خوبیوں کے بارے میں مختلف سوالات کرنا۔
- طلبہ کو تحریک دلانا کہ وہ کھل کر اپنی اور اپنے دوست کی خوبیاں بیان کر سکیں۔
- طلبہ کو اچھی عادات کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

تعارف:(۵منٹ)

- طلبہ سے چند اچھّی عادات کے بارے میں پوچھیں۔ اُن سے سوال کریں کہ اُن کے خیال میں اچھی عادات کون کون سی ہوتی ہیں۔
- طلبہ کو چند اچھّی عادات کے بارے میں بتائیں۔ مثلاً: گھر کے کاموں میں والدین کا ہاتھ بٹانا، ہم جماعتوں کے ساتھ چیزوں کا تبادلہ، سچ بولنا، بڑوں کی عزت کرنا، چھوٹوں پر شفقت کرنا وغیرہ۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 3)۔
- طلبہ سے باری باری اُن کی **اچھّی** عادات کے بارے میں پوچھیں۔ مثلًا اُن سے پوچھیں کہ:
    - کیا آپ سچ بولتے ہیں؟
    - کیا آپ صبح اُٹھ کر دانت صاف کرتے ہیں اور رات کو دانت صاف کر کے سوتے ہیں؟
    - کیا آپ اپنے بڑوں کا کہنا مانتے ہیں؟
    - کیا آپ صبح جلدی اُٹھتے اور رات کو جلدی سو جاتے ہیں؟

- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اچھی عادات پر اُن کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ ہر بچے میں اِن عادات کو اپنانے کے لیے تحریک پیدا ہو۔
- مزید اُن کو بتائیں کہ اچھی عادات والے بچوں کو ہر کوئی پسند کرتا ہے۔اِس کے مقابلے میں بری عادت والے بچے کو ناپسند کیا جاتا ہے۔
- نیچے دی گئی تصاویر کی مدد سے طلبہ سے پوچھیں کہ اُن میں سے کون سی اچھی عادات ان کے دوستوں میں موجود ہیں۔

کوڑا کرکٹ کوڑا دان میں پھینکنا

اپنی صفائی کا خیال

درخت لگانا

اشیا مل بانٹ کر استعمال کرنا

گھر کے کاموں میں امی جان کی

بڑوں کا خیال رکھنا

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

- طلبہ کو اُن کے بہترین دوست کے ساتھ بات چیت کرنے کو کہیں۔
- اُن سے کہیں کہ وہ اپنی چند خوبیوں کے بارے میں اپنے دوست کو بتائیں۔
- اُس کے بعد اپنے دوست کی خوبیوں کے بارے میں پوچھیں۔
- بات چیت کے بعد اپنی اور اپنے دوست کی خوبیوں کو نیچے دیے ہوئے خاکے کے مطابق اپنی کاپی میں لکھنے کو کہیں۔

میری خوبیاں	میرے دوست کی خوبیاں

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

طلبہ کو خوبیوں پر مشتمل فلیش کارڈ دِکھائیں اور اُن سے کہیں کہ اِن میں سے جو خوبیاں آپ کے دوست میں موجود ہیں، اُن کی نشان دہی کریں:

اپنی چیزوں کا دوسروں سے تبادلہ کرنا	صبح جلدی اُٹھنا	بڑوں کا احترام کرنا
سچ بولنا	غریبوں کی مدد کرنا	پڑھائی میں دوسروں کی مدد کرنا

اختتام:(۳منٹ)

دو تین طالب علموں سے اُن کے دوستوں کی خوبیوں کے بارے میں پوچھیں۔

جانچ:(۴منٹ)

"آؤ مل کر سوچیں" کی سرگرمی نمبر 4 حل کرنے کو کہیں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کو اپنے بہن یا بھائی کی چند خوبیاں کاپی میں لکھ کر لانے کو کہیں۔

"میرا جسم"

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

جسم کے مختلف اعضا کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، درسی کتاب، تصاویر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو انسانی جسم کے اہم اعضا کے نام بتائے جائیں گے مثلاً: ناک، آنکھیں، کان، منھ، پاؤں، بازو، ٹانگیں وغیرہ۔
- ان اعضا کے کاموں کے بارے میں بتایا جائے گا کہ آنکھیں دیکھنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ پاؤں اور ٹانگیں چلنے، ناک سونگھنے اور کان سننے کے کام آتا ہے۔
- ہماری حسیں پانچ ہیں دیکھنا، سننا، سونگھنا، چھونا اور چکھنا۔

تعارف: 05منٹ

جسم کے مختلف حصے ہیں۔ ہر حصے کا نام اور کام مختلف۔ ان حصوں کے نام اور کام یہ ہیں:

- کان: ہم کان سے سنتے ہیں۔
- ناک: ہم ناک سے سونگھتے ہیں۔
- آنکھ: ہم آنکھ سے دیکھتے ہیں۔
- زبان: ہم زبان سے چکھتے ہیں۔
- پاؤں: ہم پاؤں سے چلتے ہیں۔
- بازو: بازو سے چیزوں کو پکڑنے میں مدد ملتی ہے۔

اسی طرح جسم کے تمام اعضا مختلف کاموں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ صحت مند اور مکمل جسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقاء:- 10 منٹ

استاد / استانی طلبہ کو سبق کی پڑھائی کروائیں گے اور سبق کے مشکل اور نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھائے جائیں گے۔ حسوں کی تفہیم کے لیے فلیش

کارڈ تختۂ تحریر پر لگائے جائیں گے۔

ناک

آنکھ

جلد

زبان	کان

استاد بچوں کو بتائے گا۔

ہماری پانچ حسیں ہیں۔

- ہم آنکھوں سے روشن، مدھم، نیلی، پیلی اور سرخ اشیا دیکھتے ہیں۔
- ہم کانوں سے لوگوں کی آوازیں، شور، اسکول کی گھنٹی، گرج دار اور سریلی آوازیں سنتے ہیں۔
- ہم ناک سے پھولوں کی خوش بُو، کچرے کی بدبُو اور کھانے کی خوش بُو سونگھتے ہیں۔
- ہم زبان سے کسی بھی چیز کا میٹھا جیسے شہد، کھٹا جیسے لیموں، نمکین اور کڑوا ذائقہ چکھتے ہیں۔
- ہم اپنے ہاتھوں سے کھردری جیسے درخت کی چھال، سخت جیسے میز، نرم و ملائم جیسے کمبل جیسی اشیا کو چھوتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 1۔ 10 منٹ

طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اُستاد / اُستانی تختۂ تحریر پر بچے کی تصویر لگا کر اُس کے جسم کے اعضا کی پہچان کروائے گا / گی اور پانچ حسوں کے متعلق اعضا کے نام تحریر کرے گا۔

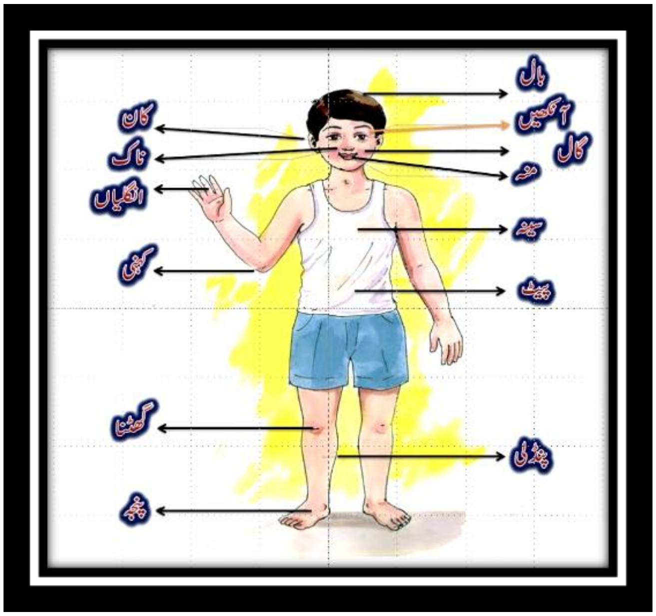

سرگرمی نمبر2۔ 05منٹ

طلبہ کو اسکول کے مختلف حصوں میں لے جائیں اور بچوں سے نوٹ کرنے کو کہیں کہ آپ نے کون سی چیزیں دیکھیں، سنیں یا محسوس کیں۔ اُن سے سوال کریں کہ اگر ہم دیکھ، بول یا سُن نہ سکتے تو ہم کیسا محسوس کرتے۔

اختتام: 05منٹ

طلبہ کو بتایا جائے کہ جسم کے اعضا اللہ تعالی کی نعمت ہیں۔ ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور ہمیں اپنے اعضا کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اُنھیں اچھے کاموں میں استعمال کرنا چاہیے۔ ذیل میں دی گئی نظم طلبہ کو سنائی جائے۔

میرے ہیں دو ہاتھ

چھوٹے چھوٹے ہاتھ

یہ رہتے ہیں میرے ساتھ ساتھ

آؤ یہ دعا کریں ان سے کام جو کریں

اچھے کام ہوں اور اچھا ہو انجام

میرے ہیں دو پاؤں

چھوٹے چھوٹے پاؤں

یہ رہتے ہیں میرے ساتھ ساتھ

آؤ یہ دُعا کریں سیدھی راہ پہ چلیں

نیک راہ پہ چلیں ہمارے ساتھ ساتھ

میرے ہیں دو کان

چھوٹے چھوٹے کان

یہ رہتے ہیں میرے ساتھ
آؤ یہ دُعا کریں اِن سے بات جو سنیں
اچھی بات ہو اور اچھا ہو انجام
میری ہے ایک زبان
چھوٹی سی زبان
یہ رہتی ہے میرے ساتھ
آؤ یہ دُعا کریں اِس سے بات جو کریں
سچی بات ہو اور اللہ کی ہو بات

جانچ:- 04منٹ

بچوں سے پوچھا جائے گا:

- انسانی جسم میں حسوں کی تعداد کتنی ہے؟
- آنکھیں کیا کام کرتی ہیں؟
- ناک کیا کام کرتا ہے؟

گھر کا کام:- 01منٹ

طلبہ صفحہ نمبر6 کی درجِ ذیل سرگرمی حل کر کے لائیں گے۔

جسم کے اعضا کی تصویر کو متعلقہ حسوں سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
	سونگھنا
	دیکھنا
	سننا
	چکھنا
	محسوس کرنا

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-4

میرا جسم (ہماری حِسیں)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

پانچوں حسوں کے متعلق بیان کرنے کے طریقے جان سکیں (چکھنا، میٹھا، کھٹا، کڑوا اور نمکین)۔

مواد:

نمک، چینی، کالی مرچ پاوڈر، مختلف پھل اور سبزیوں کے فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- ہمارا جسم حِسوں کے ذریعے بیرونی محرکات کو محسوس کرتا ہے، یا کسی چیز کے بارے میں آگاہی یا احساس رکھتا ہے۔
- حِسیں ہمیں اپنے آس پاس کی دُنیا کا مشاہدہ کرنے اور چیزوں کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ پانچ اہم طریقے ہیں جن سے ہم ایسا کرسکتے ہیں: آنکھوں سے ہم دیکھتے ہیں، اُنگلیوں سے چھوتے ہیں، ناک سے سونگھتے ہیں، زبان سے ذائقہ چکھتے ہیں اور کانوں سے سنتے ہیں۔ ہمارا چکھنا، چھونا، دیکھنا اور سننا سب احساس کی مثالیں ہیں۔
- کوئی بھی چیز جو آپ کی ناک کی اندرونی پرت کو جلن اور سوجن کرتی ہے جیسے بھری ہوئی، بہتی ہوئی، خارش یا ٹپکتی محسوس کرتی ہے۔ وہ آپ کے ذائقے کے حواس کو متاثر کرسکتی ہے۔

تعارف:

- بچوں سے کہیں کہ اپنے پسندیدہ کھانے کے بارے میں سوچیں۔
- پھر پوچھیں کہ اس کا ذائقہ کیسا ہے اور خیال میں ذائقہ محسوس کرتے وقت آپ کے جسم کا کون سا حصہ استعمال ہوتا ہے۔

مزید سوال کریں:

- لیموں اور چاکلیٹ کے ٹکڑے کے ذائقے میں کیا فرق ہے؟
- جب آپ صبح اٹھتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کون سی چیزیں دیکھتے ہیں؟
- کس کی آواز آپ کو سنائی دیتی ہے؟
- کس چیز کی خوش بو سونگھتے ہیں؟
- کیا چیز اپنے ہاتھوں سے چھوتے ہیں؟

- کس چیز کا ذائقہ چکھتے ہیں؟

پھر بتائیں کہ ہم تمام کام اپنے اعضا سے کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک عضو ہماری زبان ہے، جس سے ہم طرح طرح کے ذائقے چکھتے ہیں۔ جیسے میٹھا، کھٹا، کڑوا اور نمکین۔

سوالات پوچھ کر ان سے جوابات سنیں:

آپکا پسندیدہ پھل کونسا ہے؟ کیا یہ آواز دیتا ہے؟ یہ کس طرح محسوس ہوتا ہے؟ کیا اس میں بُو ہے؟ اس کا ذائقہ کیسا ہے؟

تصور کی پختگی:

ذائقے کی جانچ کی یہ دو سرگرمیاں آپ کے طلبہ کو ذائقے کے احساس کو دریافت کرنے اور سیکھنے میں مدد کریں گی۔

سرگرمی 1

- مختلف برتنوں میں چینی، کالی مرچ پاؤڈر، اور نمک ڈالیں۔
- بچوں سے ان کو چکھنے کے لیے کہیں اور پھر ان کے ذائقوں میں فرق بتانے کو کہیں۔

سرگرمی 2

- مختلف قسم کے پھلوں کی تصاویر لیں۔ ان کو میز پر رکھیں اور بچوں کو ان کے ذائقے والے فلیش کارڈ دیں۔
- پھر ان سے ہر پھل کی تصویر کو اس کے ذائقے سے ملانے کو کہیں۔

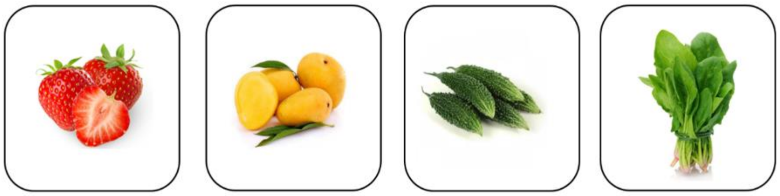

اسٹابری	آم	کریلا	پالک

نمکین	کھٹا	میٹھا	کڑوا

اعادہ/اختتام:

- ذائقہ محسوس کرنے کی حِس تقریباً 80 فیصد ہماری سونگھنے کی حس سے جُڑی ہوئی ہے۔

- ہماری سونگھنے کی حس کے بغیر، ہماری ذائقے کی حس صرف پانچ الگ الگ احساسات تک محدود ہے: میٹھا، نمکین، کھٹا، کڑوا۔ دوسرے تمام ذائقے جن کا ہم تجربہ کرتے ہیں، وہ بُو سے آتے ہیں۔

جائزہ/جانچ:

- کسی طالب علم سے کہیں کہ ایسے مظاہرہ کرے جیسے وہ کسی پھل کا مزہ حقیقی طور پر چکھ رہا ہے اور اُس کے ذائقے کے لحاظ سے اپنے چہرے کے تاثرات دے، جب کہ کوئی اور بچہ اس کی شکل دیکھ کر بوجھنے کی کوشش کرے کہ اس نے کون سا ذائقہ چکھا ہے، نمکین، میٹھا، کھٹا یا کڑوا۔

مشق/گھر کا کام

- اس آسان تجربے کے ساتھ اپنے ذائقے اور سونگھنے کی حس کے ساتھ تجربہ کریں۔
- جب آپ اپنی ناک لگاتے ہیں تو آپ کے ذائقے کے احساس کا کیا ہوتا ہے؟ اپنے بچے کو یہ سوچنے کا چیلنج دیں کہ اس کی سونگھنے کی حس اس کے ذائقے کی حس کو کیوں متاثر کرسکتی ہے۔ اپنے جوابات کا جماعت میں اظہار کریں۔

صحت وصفائی

صحت مند جسم، صحت مند دماغ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ خود کو صاف رکھنے کے طریقوں سے آگاہ ہو سکیں گے۔

مواد:

درسی کتاب، فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، ملٹی میڈیا یا موبائل یا لیپ ٹاپ، وائی فائی، رول پلے کا سامان (پلاسٹک کی گیند، بلّا، گڑیا اور اُس کا سامان وغیرہ)، کھانے پینے کا سامان (بچوں کا لنچ استعمال کر سکتے ہیں ورنہ نقلی بنا سکتے ہیں)۔

معلومات برائے اساتذہ:

- رول پلے اور اشاراتی مظاہرے کی وجہ سے اس سبق کا وقت زیادہ رکھا گیا ہے، یعنی 80 منٹ۔ بہتر ہے کہ اسے ایک ہی دن میں کرائیں، ورنہ دو دِن پر لے جائیں۔
- اس سبقی منصوبے میں مختلف تدریسی معاونات کا استعمال کیا گیا ہے۔ آپ اپنے دست یاب وسائل کے مطابق انھیں استعمال کریں۔ مثال کے طور پر ویڈیو دکھائیں یا۔
  - کہانی کے طور پر اسپیکر کے ذریعے سنوائیں / خود کہانی سنائیں ورنہ ان میں سے نکات لکھ کر تختۂ تحریر پر یا فلیش کارڈ کے ذریعے دکھائیں۔
  - رول پلے کی تیاری کم از کم ایک دن پہلے کرائیں۔
  - رول پلے کا سامان اپنے تجویز کردہ کھیل کے مطابق کریں، لیکن خیال رہے کہ یہ سامان نہایت سادہ اور آسانی سے دست یاب ہو۔
  - بچے چھوٹے ہیں، اس لیے اداکاری زیادہ ڈالیں اور ڈائیلاگ کم۔
  - آپ کی سہولت کے لیے رول پلے تفصیل سے بتا دیا گیا ہے۔
  - کردار لڑکیاں ہوں گی یا لڑکے، اپنے اسکول کے مطابق بنائیں۔
  - لڑکیوں کے اسکول میں سہیلیاں جبکہ لڑکوں کے اسکول میں دوست وغیرہ۔

نوٹ: بچوں سے جب سوال کریں تو انھیں جواب سوچنے کا وقت دیں۔ انھیں بولنے کا موقع دیں۔

سرگرمی نمبر1: رول پلے 15منٹ

- جماعت کے آغاز میں یہ رول پلے کرائیں
- کردار
- تین سے چار بچے جو گلی میں کھیل رہے ہیں۔ مثلاً علی، احمد، اسد اور سرمد۔
- (لڑکوں کو کرکٹ کھلا سکتے ہیں اور لڑکیاں گھر گھریا شٹاپو)
- اب بچے تین سے چار منٹ کھیلیں۔ اُس کے بعد ایک بچہ کھانے کا سامان لائے گا اور کہے گا:
- چلو چلو، کھیلنا بند کرو اور یہ لو کچھ کھا پی لو۔
- چاروں کھیلنا بند کرتے ہیں
- اسد اور سرمد فوراً کھانا شروع کرنے لگتے ہیں۔
- علی اور احمد انھیں روکتے ہیں۔
- علی : ٹھہرو ! یہ کیا کر رہے ہو؟
- اسد : کیا ہوا بھائی؟ کیا ہم نہیں کھا سکتے ؟
- علی: نہیں نہیں ، ایسی کوئی بات نہیں ۔
- یہ کھانا ہم سب کے لیے آیا ہے
- سرمد : تو پھر روک کیوں رہے ہو ؟
- احمد : یار! ہم نے آپ دونوں کو اس لیے روکا کیوں کہ ہمارے ہاتھ کھیلتے ہوئے گندے ہو گئے ہیں ۔ ہمیں کھیل ختم کرنے کے بعد پہلے ہاتھ اچھی طرح سے دھو کر پھر کھانا چاہیے۔
- اسد اور سرمد (دونوں ہنستے ہوئے): چھوڑو یار! ہمارے ہاتھوں کو کیا لگ گیا ہے؟ (اپنے ہاتھ دکھا کر کہیں گے) دکھاؤ کہاں سے گندے ہیں ؟ (دونوں کھانا شروع کر دیتے ہیں)۔
- احمد اور علی پہلے ہاتھ دھوئیں گے اور پھر کھانے میں شامل ہوں گے۔
- (کھانا کھا کر سب کہیں گے) چلو! اب گھر چل کر اپنا اسکول کا کام ختم کریں جو استاد صاحب نے کل چیک بھی کرنا ہے۔
- چاروں جماعت سے باہر چلے جائیں گے۔
- اب ایک بچہ آکر اعلان کرے کہ جماعت شروع ہو گئی ہے۔
- اب احمد، سرمد اور علی آکر جماعت میں بیٹھ جائیں گے۔
- استاد آکر حاضری شروع کرے اور دو تین بچوں کا نام لینے کے بعد اسد کے بارے میں پوچھے کہ وہ نظر نہیں آ رہا۔
- اب سرمد کھڑا ہو کر بتائے کہ اُس کی طبیعت رات سے خراب ہے۔ اس کے پیٹ میں بہت درد ہے اور بخار بھی ہے، اس لیے وہ آج نہیں آیا۔

تعارف: 8منٹ

- اب آپ کہیں کہ سب بچے اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں۔

- سیٹ ہونے کے لیے ایک منٹ دیں اور سوالات کا آغاز کریں:
- یہ چاروں تو اکٹھے کھیل رہے تھے۔
- پھر انھوں نے کھانا بھی مل کر کھایا۔
- تو پھر اسد اچانک بیمار کیوں ہو گیا؟
- اُس نے ایسا کیا کیا جو اُس کا پیٹ خراب ہو گیا ؟(ہاتھ نہیں دھوئے)شاید کوئی بچہ بتادے۔
- اُس کے ہاتھ تو صاف تھے، پھر وہ کیوں دھوتا؟(بچوں کو سوچنے دیں)۔
- کیا آپ کے خیال میں اس کی کوئی اور وجہ ہو سکتی ہے ؟
- کیا ہمیں صرف ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے ؟
- پھر پوچھیں
- اگر آپ ہاتھ تو صاف رکھتے ہیں، لیکن آپ کے ناخن گندے ہیں تو کیا آپ کو یہ بیمار کر سکتے ہیں ؟
- آپ میں سے کتنے بچے صبح دانت اچھی طرح سے صاف کر کے آتے ہیں؟
- کیا دانتوں کو صاف کرنا بھی صحت کے لیے ضروری ہے؟
- ان کے جوابات سنیں اور پھر اُنھیں بتائیں کہ

صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم خود کو صاف ستھرا رکھیں۔

سبق کا اعلان کریں

آج کے سبق میں ہم خود کو صاف رکھنے کے طریقوں سے آگاہ ہو سکیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا

سرگرمی نمبر2 : بحث ومباحثہ — 12 منٹ

مختلف بچوں سے پوچھیں:

- آپ خود کو صاف کرنے / رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں ؟(نہاتے ہیں، دانت صاف کرتے ہیں،ہاتھ دھوتے ہیں وغیرہ)۔
- آپ بچوں کی مدد کریں تاکہ آپ کے سارے مطلوبہ جوابات مل سکیں۔
- جوابات تختۂ تحریر پر لکھیں اور اگر کوئی ممکنہ جواب رہ جائے تو وہ خود سے لکھیں۔

تختۂ تحریر کا نمونہ

میں خود کو صاف ستھرا رکھتا/رکھتی ہوں۔
بار بار ہاتھ دھو کر،
ناخن تراش کر اور اُنھیں صاف رکھ کر،
دانتوں کو صاف رکھ کر،
کانوں کو صاف رکھ کر،
بالوں کو صاف رکھ کر،
باقاعدگی سے نہا کر۔

- اب تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے سارے نکات کی صفائی کے بارے میں ایک ایک کر کے تفصیل سے بات کریں۔

سرگرمی نمبر 3: 10 منٹ

کتاب کے صفحہ نمبر 10 کی پڑھائی کرائیں۔ ایک جملہ دو سے تین بچوں سے پڑھائیں ۔

ہاتھوں کو صاف کرنے کا عملی مظاہرہ ۔

- ہاتھ دھونے کے مظاہرے کو بچوں کے ساتھ مل کر کریں۔
- نمبر اور عبارت بول کر کریں اور بچوں سے بھی ساتھ بولنے کو کہیں۔

1۔ صابن اور پانی	2۔ ہتھیلی سے ہتھیلی
3۔ انگلیوں کے درمیان	4۔ انگوٹھوں پر دھیان
5۔ ہاتھوں کی پشت پر	6۔ کلائیوں پر دھیان

- آپ کر کے دکھائیں اور بچوں سے کہیں کہ آپ کو دیکھ کر اس عمل کو دُہرائیں۔
- اس کے بعد ساری جماعت کو دو سے تین مرتبہ مکمل مشق کرائیں۔
- اب ان سے پوچھیں کہ ہاتھ کب کب دھونے چاہییں؟ جوابات تختۂ تحریر پر لکھیں (نمونہ دیا گیا ہے)۔

تختہ تحریر کا نمونہ

ہاتھ کب کب دھونے چاہئیں؟

کھیلنے کے بعد

کھانا کھانے سے پہلے

کھانا کھانے کے بعد

بیت الخلاء سے آنے کے بعد

گھر سے باہر سے آنے کے بعد

سرگرمی نمبر 4: 15 منٹ

- اب تختہ تحریر پر لکھے ہوئے باقی کے اعضا (ناک، کان، جسم، دانتوں اور ناخنوں) کی صفائی کے بارے میں بھی ایک ایک کر کے بات کریں ۔
- بچوں سے ان کو صاف کرنے کا طریقہ پوچھیں اور
- سارے نکات تختہ تحریر پر لکھیں۔ صحت و صفائی کا عنوان تقریباً ایک ہفتہ جاری رہے گا، اس لیے یہ سارے نکات مشترکہ طور پر ایک چارٹ پر لکھ کر تختہ تحریر کے ساتھ آویزاں کریں۔
- **چارٹ کا نمونہ**

ناخنوں کی صفائی	ہفتے میں ایک بار تراشیں ۔ ہر بار ہاتھ دھوتے وقت اور نہاتے وقت صاف کریں۔
دانتوں کی صفائی	صبح ناشتے کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے برش کریں ۔ کچھ بھی کھانے کے بعد اچھی طرح سے قلی کریں۔
جسم کی صفائی	روزانہ نہا کر اور صاف کپڑے پہن کر۔
کانوں کی صفائی	نہاتے وقت اچھی طرح انگلی سے صاف کریں۔
ناک کی صفائی	دن میں دو سے تین مرتبہ پانی سے صاف کریں۔

اختتام : 10منٹ

- سبق کے اختتام پر صفحہ نمبر 10 کی دوبارہ پڑھائی کریں اور ساتھ صفحہ نمبر 11 کی پڑھائی چارٹ / تختۂ تحریر پر لکھے نکات کا حوالہ دے کر کرائیں۔
- پڑھائی کے ساتھ ساتھ بچے اشاروں کے ساتھ مظاہرہ بھی کرتے جائیں۔

جانچ : 3منٹ

"ہاں" یا "نہ" میں جواب دیں:

آپ صفائی کے بارے میں مختلف جملے بولیں گے اور بچوں سے کہیں کہ صحیح کے لیے "ہاں" اور غلط کے لیے "نہ" بولیں

1. کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھونے ضروری نہیں۔
2. ناخن مہینے میں ایک دفعہ کاٹتے ہیں۔
3. کھیلنے کے بعد ہاتھ دھوئیں۔
4. گندے ہاتھوں سے کھانا کھانے سے ہم بیمار ہو سکتے ہیں۔
5. ناک صاف رکھنا ضروری نہیں۔

گھر کا کام : 1 منٹ

اپنے گھر والوں کو ہاتھوں اور دانتوں کو صاف کرنے کا طریقہ سکھائیں۔

صحت وصفائی

صحت مند جسم، صحت مند دماغ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اپنی صحت برقرار رکھنے کے لیے اپنے جسم، لباس اور ماحول کی صفائی کی اہمیت جان لیں گے۔

مواد:

نصابی کتب، ملٹی میڈیا یا موبائل یا لیپ ٹاپ، وائی فائی، فلیش کارڈز، تختۂ تحریر اور مارکر۔

معلومات برائے اساتذہ

اس سبقی منصوبے میں میں مختلف تدریسی معاونات کا استعمال کیا گیا ہے۔ آپ اپنے دست یاب وسائل کے مطابق انھیں استعمال کریں ۔ مثال کے طور پر

پر

- ویڈیو دکھائیں یا
- کہانی کے طور پر پر اسپیکر کے ذریعے سنوائیں / خود کہانی سنائیں ورنہ
- ان میں سے نکات لکھ کر تختۂ تحریر پر یا فلیش کارڈ کے ذریعے دکھائیں۔

نوٹ بچوں سے جب سوال کریں تو اُنھیں جواب سوچنے کا وقت دیں۔ انھیں بولنے کا موقع دیں۔

تعارف: (5منٹ)

عنوان کا تعارف کروانے کے لے بچوں کو یہ کہانی سنائیں:

کہانی آج میں آپ کو دو بچوں کی کہانی سناؤں گا۔ یہ ہے **"افضل اور علی کی کہانی"۔**

افضل اور علی دو دوست تھے-وہ ایک ہی محلے میں رہتے تھے، ایک ہی اسکول میں پہلی جماعت میں پڑھتے تھے ۔

افضل روزانہ اسکول جاتا۔ کبھی چھٹی نہیں کرتا اور ہر امتحان میں اوّل آتا۔ سب اس سے بہت خوش تھے۔ اسے پیار کرتے تھے اور انعام بھی دیتے تھے۔

دُوسری طرف علی ہر وقت بیمار رہتا تھا۔ اکثر سکول سے غیر حاضر ہوتا۔ نہ تو وہ کھیل سکتا اور نہ ہی امتحان پاس کر پاتا۔ ہر کوئی اُس سے ناراض رہتا۔ جب دیکھو یا تو ڈانٹ کھا رہا ہوتا یا دوا لے رہا ہوتا۔

اب جماعت کو دو بچوں کی تصویریں دکھا کر پوچھیں: بتائیں، علی کون ہے اور افضل کون؟ یا دو بچوں کو بلا کر علی اور افضل بنائیں اور بچوں سے مندرجہ ذیل سوال کریں:

- افضل کیوں بیمار نہیں ہوتا؟
- وہ روزانہ سکول کیسے جاتا ہے؟
- کیوں چھٹی نہیں کرتا؟
- علی روز بیمار کیوں ہوتا ہے ؟
- سوالات کے جوابات کی مدد لیتے ہوئے بتائیں کہ افضل صاف ستھرا رہنے کی وجہ سے بیمار نہیں ہوتا اور علی کی سب پریشانیوں کی وجہ یہ ہے کہ وہ گندا رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی استاد سبق کا اعلان کرے۔
- آج ہم سیکھیں گے کہ اپنی صحت برقرار رکھنے کے لیے اپنے جسم اور لباس کی صفائی بہت اہم ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا

سرگرمی 1: (5 منٹ)

بچوں سے پوچھیں:

- جسم کی صفائی کا کیا مطلب ہے ؟
- بچوں کی رائے سے مختلف نکات لے کر تختۂ تحریر پر لکھیں۔

تختۂ تحریر کا نمونہ ←

- جسم کی صفائی
- دانتوں کی صفائی
- ہاتھوں کی صفائی
- ناخنوں کی صفائی
- بالوں کی صفائی
- لباس کی صفائی

سرگرمی نمبر 2: 6 منٹ

استاد دیے گئے نمونوں کے مطابق تیار کردہ فلیش کارڈز دِکھا کر جسم کے مختلف اعضا کی صفائی کی اہمیت کے بارے میں بچوں سے پوچھیں

- دانت کیوں صاف کرتے ہیں؟ (پیٹ کی بیماریوں سے بچتے ہیں)۔
- گندے بالوں کا کیا نقصان ہے؟ (جوئیں پڑتی ہیں جو ہمارہ خون چوستی ہیں اور ہمیں بیمار اور کمزور کرتی ہیں)۔
- ہاتھ دھونے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ (مٹی اور جراثیم اُتر جاتے ہیں)۔

ان جوابات کو بنیاد بنا کر انھیں بتائیں کہ صاف ستھرا رہنے سے ہی

ہم صحت مند رہتے ہیں۔ ہم اچھے طریقے سے پڑھ سکتے ہیں۔

کھیل سکتے ہیں۔ اور سب ہمیں پسند کرتے ہیں جبکہ

گندگی بیماریاں پھیلاتی ہے۔ اور گندے بچوں کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

- کتاب کے صفحہ نمبر 10 اور 11 پر دی گئی سرگرمیاں بھی بچوں کو کروائیں۔ خاص طور پر ہاتھ دھونے کے طریقے کا اشاراتی عملی مظاہرہ بھی کروائیں

سرگرمی نمبر: 3 — 5 منٹ

بچوں سے سوال کریں: **جسم اور لباس کی صفائی کے علاوہ ہمیں اور کس چیز کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے ؟**

- دو یا تین بچوں سے جواب لینے کے بعد اب اُستاد بچوں کو دو مختلف کمروں کی تصویریں دکھا کر پوچھے: اس میں افضل کا کمرا کون سا ہے اور علی کا کون سا؟

انھیں بتائیں کہ افضل کے صحت مند رہنے کی وجہ یہ بھی ہے کہ وہ صاف ستھرے گھر میں رہتا ہے اور علی کی بیماری میں اس کے گھر کا گندا ہونا بھی شامل ہے۔

ساتھ ہی اپنے اگلے مقصد کو واضح کریں کہ جسم اور لباس کی صفائی کے ساتھ ساتھ ماحول کو صاف رکھنا نہایت اہم ہے۔

سرگرمی: (4منٹ)

- اب بچوں سے پوچھیں کہ
- ماحول کا کیا مطلب ہے؟
- اس میں کون کون سی چیزیں آتی ہیں؟
- بچوں کے جواب سے دوبارہ تختہ تحریر پر نکات لکھیں یا فلیش کارڈ کا استعمال کریں۔
- ان سب جگہوں کو صاف رکھنے کے طریقے اور ان کی صفائی کی اہمیت کو باری باری بچوں کو بتائیں۔

- ہمارا ماحول یعنی
- ہمارا گھر
- ہمارا سکول
- ہماری جماعت کا کمرا
- ہماری گلی
- ہمارا محلہ
- ہمارا کھیل کا میدان

سرگرمی: (7منٹ)

یہ وڈیو دکھائیں یا آڈیو سنوا دیں۔اس میں ذاتی صفائی کی اہمیت کے بارے میں اور جسم کے مختلف حصوں ہاتھوں،کان،ناک،ناخنوں،بالوں اور دانتوں کو صاف کرنے کے طریقوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

https://youtu.be/otq9ExztEYM

نوٹ

بچوں کے مختلف گروپ بنائیں۔

ہر گروپ کو ایک ایک عضو کی صفائی کی مشق کروائیں اور اُن سے کہیں کہ باقی جماعت کو کر کے دکھائیں اور سکھائیں۔

Zati Safai | Personal hygiene | Karwan-e-Urdu | Lesson for kid | Etiquett

اختتام : (5 منٹ)

- سبق کے آخر میں بچوں سے یہ سوال پوچھیں:
- ہمیں اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
- صاف ستھرا رہنے کا فائدہ اور گندا رہنے کا نقصان بتائیں۔
- جسم کی صفائی کا کیا مطلب ہے؟
- ماحول کی صفائی کا کیا مطلب ہے؟
- ہم اپنے ماحول کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟

جانچ : (4 منٹ)

استاد بچوں سے یہ پوچھے کہ

- آپ خود کو کیسے صاف رکھتے ہیں؟ (کتاب صفحہ نمبر 11)
- اپنے دوستوں کو بتائیں کہ صاف ستھرا نہ رہنے کا کیا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ (کتاب صفحہ نمبر 11)

گھر کا کام : (3 منٹ)

- جسم کے مختلف حصوں کی پرچیاں بنائی جائیں گی، مثلاً میرے دانت، میرے بال، میرا جسم۔ جماعت کو گروپوں میں تقسیم کر کے ہر گروپ کو ایک ایک پرچی دیں ۔
- ہر گروپ اپنے حصے کو صاف کرنے کا طریقہ گھر سے سیکھ کر آئے گا اور جماعت کے سامنے کر کے دکھائے گا۔ اس کے علاوہ گندا رکھنے کا نقصان بھی بتائے گا۔

پراجیکٹ ورک

صفائی کا ہفتہ منائیں۔ ہر روز ہر بچہ آکر بتائے گا کہ اُس نے اپنے ماحول کو صاف کرنے کے لیے کیا کیا۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-7

صحت اور صفائی

بیماریوں کے اسباب اور بچاؤ

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے اختتام پر بچے جان لیں گے کہ جراثیم بیماریاں پھیلاتے ہیں اور اُن سے بچاؤ کے کیا طریقے ہیں ۔

مواد:

درسی کتاب، فلیش کارڈ، چارٹ پیپر، مارکرز، چاک کا پاؤڈر، کالی مرچ کا پاؤڈر، پیالی یا پلیٹ، ہینڈ واش لیکوڈ

معلومات برائے اساتذہ

- اساتذہ کرام اس عنوان کو پچھلے عنوان یعنی صحت وصفائی کے حوالے سے پڑھائیں۔
- سرگرمیوں کی تیاری بچوں کو کم از کم ایک دن پہلے کروائی جائے۔
- رول پلے میں ہر بچے کو اُس کے کردار کے بارے میں اچھی طرح سمجھائیں۔
- طلبہ کو مکالمے یاد کروائیں۔
- بحث مباحثے اور Inquiry میں بچوں کو جواب دینے کے لئے مناسب وقت دیں۔

تعارف : 3منٹ

پچھلے سبق سے افضل اور علی کی کہانی کا حوالہ دے کر بچوں سے مندرجہ ذیل سوال پوچھیں (بحوالہ سبقی منصوبہ نمبر 6)

- آپ کو یاد ہے کہ علی کیوں بیمار رہتا تھا؟
- اس ہفتے آپ یا آپ کے گھر میں سے کوئی بیمار ہوا تھا؟
- آپ کو کیا ہوا تھا؟ بیماری کا نام بتائیں۔
- ہم بیمار کیوں ہوتے ہیں؟
- (متوقع جواب) گندگی سے، صاف نہ رہنے سے (شاید کوئی بچہ جراثیم بھی کہہ دے)
- آپ کو یاد ہے نا کہ علی کیوں بیمار رہتا تھا؟
- گندی جگہوں پر کیا چیز ہوتی ہے جو ہمیں بیمار کرتی ہے؟

- بچوں کے جوابات کی مدد سے وضاحت کریں کہ گندا رہنے سے ہم بیمار رہتے ہیں۔اِس مرحلے پر سبق کا عنوان کا تعارف کرائیں۔
- ہم جراثیم کی وجہ سے بیمار ہوتے ہیں۔

آئیں دیکھیں کہ جراثیم کیا ہیں، یہ کون سی بیماریاں پھیلاتے ہیں اور ان سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 3منٹ

بات کو آگے بڑھاتے ہوئے بچوں سے پوچھیں:

- جراثیم کیا ہوتے ہیں؟
- کیا آپ نے کبھی انھیں دیکھا ہے؟
- یہ کون کون سی بیماریاں پھیلاتے ہیں؟
- بچوں کے جوابات کی مدد سے اُنھیں بتائیں کہ جراثیم بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔یہ ہمیں نظر نہیں آتے۔پھر بیماریوں کے نام دُہرائیں (تختہ تحریر پر لکھ کر یا فلیش کارڈ کی مدد سے)

ہیضہ | کرونا | کھانسی | زکام | نزلہ

سرگرمی نمبر 1 رول پلے: 4منٹ

بچوں کو بلا کر نمونے میں دی گئی تصویر کی طرح کھانسی کی مشق کروائیں۔

- پہلا بچہ ہوا میں منھ کو ڈھانپے بغیر
- دُوسرا بچہ ٹشو پیپر یا رُومال سے منھ کو ڈھانپ کر

- تیسرا بچہ کہنی کا استعمال کرے اور
- چوتھا بچہ اپنے کپڑوں میں کھانسی کرے۔
- سرگرمی کے بعد بچوں سے باری باری پوچھیں کہ کون سا طریقہ صحیح تھا۔ بعد میں بتائیں کہ سوائے پہلے طریقے کے، جس میں بچے نے منھ نہیں ڈھانپا، باقی سارے طریقے درست ہیں۔
- اب طلبہ سے پوچھیں:
- کھانسی کرتے ہوئے منھ کیوں ڈھانپنا چاہیے؟ (متوقع جواب تاکہ جراثیم نہ پھیلیں / دُوسروں کو کھانسی نہ لگے)
- جراثیم کیسے پھیلتے ہیں؟

سرگرمی نمبر 2: 3منٹ

بچوں کو یہ دکھانے کے لیے کہ جراثیم کیسے پھیلتے ہیں، ایک چھوٹی سی سرگرمی کا اہتمام کریں۔ کاغذ لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ اس کے لیے کاغذ کی بجائے چاک پاؤڈر کا استعمال بھی ہو سکتا ہے۔ کاغذ کے ٹکڑے یا چاک پاؤڈر کو میز پر پنکھے کے نیچے رکھ دیں اور پنکھا چلا دیں، ٹکڑے اُڑ کر اِدھر اُدھر پھیل / بکھر جائیں گے۔ اِس سرگرمی کی مثال سے طلبہ کو بتائیں کہ

جس طرح سے یہ ٹکڑے پھیلے، اِسی طرح چھوٹے چھوٹے جراثیم آسانی سے ہر جگہ پھیل جاتے ہیں اور ایک چیز سے دُوسری چیز پر لگ جاتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 3: 3منٹ

بچوں کو سمجھانے کے لیے کہ جراثیم کیسے ایک جگہ سے دُوسری جگہ پھیلتے ہیں، یہ سرگرمی کروائی جا سکتی ہے۔

چند بچوں کو لے کر اُن کے ہاتھ پر چاک کا پاؤڈر لگائیں اور پھر انھیں دوسرے بچوں سے ہاتھ ملانے کو کہیں۔

پھر پوچھیں کہ جس بچے سے ہاتھ ملایا ہے، اُس کے ہاتھ پر کیا ہوا۔ اس مشاہدے کو مثال بنا کر بتائیں کہ جراثیم ایسے ہی ہر جگہ موجود ہوتے ہیں اور وہاں سے وہ ہمارے ہاتھوں، کپڑوں اور ہر چیز پر لگ جاتے ہیں۔ اس طرح سے وہ ایک جگہ سے دُوسری جگہ پھیلتے ہیں۔ ساتھ ہی بچوں سے سوال کریں کہ جراثیم کن جگہوں پر ہو سکتے ہیں اور دوبارہ فلیش کارڈز یا تصویروں کی مدد سے بچوں کو مختلف جگہوں کے بارے میں بتائیں۔ مثال کے طور پر

جراثیم ہر جگہ
جوتوں پر، کپڑوں پر، پانی میں، ہوا میں،
دیواروں پر غسل خانہ وغیرہ

طلبہ سے سوال کریں:

- سوچ کر کسی ایک چیز کا نام بتائیں جہاں جراثیم ہو سکتے ہیں۔
- جب جراثیم ہر جگہ موجود ہیں تو ان سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

سرگرمی نمبر: 4 5منٹ گروپ ورک

بچوں کو چار سے پانچ گروپوں میں تقسیم کرکے ہر ایک سے کہا جائے کہ جراثیم سے بچنے کے کوئی سے تین طریقے سوچیں۔ اس کے بعد ہر گروپ سے ایک رکن آکر اپنے سوچے ہوئے طریقوں کے بارے میں بتائے۔

جراثیم سے بچنے کے مختلف طریقے ایک چارٹ پیپر پر لکھ کر جماعت کے کمرے میں لگائے جائیں۔ اس کی مدد سے مختلف طریقے بچّوں کے ساتھ دُہرائیں

(آتے جاتے دن میں چار سے پانچ مرتبہ بچّوں کے ساتھ دہرائیں)

چارٹ پیپر کا نمونہ

جراثیم سے بچنے کے طریقے

- ہاتھوں کو بار بار دھوئیں خاص طور پر کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں اور کہیں باہر سے آنے کے بعد
- منہ اور آنکھوں کو ہاتھ نہ لگائیں
- ایک دوسرے سے مناسب فاصلہ رکھیں
- اگر آپ بیمار ہیں تو گھر سے باہر مت جائیں
- اپنا کھانے کا چمچ اور پانی کی بوتل دوسروں کو استعمال نہ کرنے دیں
- خود بھی صاف رہیں اور اپنے اردگرد کی چیزوں کو بھی صاف رکھیں

سرگرمی نمبر:5 5منٹ

کالی مرچ پاؤڈر اور ہینڈ واش کے ساتھ تجربہ:

1. ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لے کر اُس پر کالی مرچ کا پاؤڈر چھڑکیں اور بچوں سے پوچھیں: یہ کیا ہوا؟

(پاؤڈر چھڑکتے ہوئے نہایت احتیاط برتیں، پنکھا بند کرلیں اور بچوں کو فاصلے پر کھڑا کریں)۔

بچوں سے پوچھنے کے بعد انھیں بتائیں کہ جس طرح سے یہ پاؤڈر پھیلا ہے، جراثیم کی مثال بھی ایسی ہی ہے۔ وہ بھی ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں۔

2. استاد کسی بچے کو بلا کر اسے اپنی انگلی اس پانی میں ڈبونے کو کہے۔ دو سے تین بچّے یہ کریں اور بتائیں کہ کیا ہوا۔

(اگر بچّوں کی شرارت کا خطرہ ہو تو خود کریں اور اُنھیں دکھائیں۔

بچوں کی اُنگلی پر کالی مرچ کا پاؤڈر لگ جائے گا۔ انھیں بتائیں کہ بالکل اسی طرح جب ہم کسی بھی چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں تو جراثیم ہمیں لگ جاتے ہیں۔

3. اب ایک پلیٹ میں برتن دھونے والا لیکویڈ یا ہینڈ واش ڈال دیں۔
4. دو سے تین بچوں کو بلائیں اور کہیں کہ پہلے اپنی اُنگلی پر اچھی طرح سے وہ صابن لگائیں۔ پھر اسے کالی مرچ والے پانی میں ڈبوئیں اور دیکھیں کیا ہوتا ہے۔
5. جیسے ہی صابن والی انگلی اس پانی میں جائے گی کالی مرچ کا پاؤڈر پیچھے کی طرف ہٹ جائے گا۔

اب انھیں بتائیں کہ ایسے ہی ہاتھ دھونے سے جراثیم بھاگتے ہیں۔

نوٹ: اساتذۂ کرام کی راہ نمائی کے لیے نیچے اس تجربے کا ویڈیو لنک دیا گیا ہے۔

https://youtu.be/ho0o7H6dXSU

اختتام: 4 منٹ

سبق کے اختتام پر یہ سوالات پوچھیں:

- جراثیم کیا ہوتے ہیں؟
- یہ کہاں ہوتے ہیں؟
- ایک دُوسرے کو کیسے لگتے ہیں؟
- یہ کون کون سی بیماریاں پھیلاتے ہیں؟
- کتاب کے صفحہ نمبر 12 کی پڑھائی کرائیں۔

جانچ: 4 منٹ

جماعت کے مختلف بچّوں سے جراثیم سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے نام اور اُن سے بچنے کے کوئی سے دو، دو طریقے پوچھیں۔

گھر کا کام: 3 منٹ

- صفحہ نمبر 13 پر دیا گیا سوال حل کر کے لائیں۔
- اپنے گھر والوں کو جراثیم سے بچنے کے تین طریقے بتائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-8

میرا خاندان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے اختتام پر بچّے جان لیں گے کہ جراثیم بیماریاں پھیلاتے ہیں اور اُن سے بچاؤ کے کیا طریقے ہیں۔

مواد:

درسی کتاب، فلیش کارڈز، چارٹ پیپر، مارکرز، چاک کا پاؤڈر، کالی مرچ کا پاؤڈر، پیالی یا پلیٹ، ہینڈ واش لیکوڈ

حاصلاتِ تعلم

اپنے خاندان کے افراد کو پہچان سکیں (والدین، بہن، بھائی، دادا، دادی، نانا، نانی، چچا، چچی، ماموں اور ممانی، کزن وغیرہ)۔

وسائل: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مارکر، تصاویر، رنگین پنسل، چارٹ پیپر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو خاندان کا تعارف کروایا جائے اور خاندان بحیثیت ادارہ کی اہمیت کا احساس دلایا جائے۔
- رشتوں کی پہچان کروائی جائے۔
- سرگرمیوں کے ذریعے خاندان کے افراد کے بارے میں مختلف سوالات کیے جائیں۔

تعارف: (5منٹ)

طلبہ سے پوچھیں

- خاندان کسے کہتے ہیں؟

(طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں۔ اُن کو بتائیں کہ ایک گھر میں اکٹھے رہنے والے افراد کو خاندان کہا جاتا ہے۔)

- آپ کے گھر میں کتنے افراد رہتے ہیں؟

(طلبہ سے اُن افراد کا نام پوچھیں جو اُن کے ساتھ رہتے ہیں۔)

- خاندان میں آپ کا پسندیدہ فرد کون ہے؟

- یہ فرد آپ کو کیوں پسند ہے؟

سبق کا بتدریج ارتقا: (7منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں(صفحہ نمبر16-17)۔
- طلبہ کو والد اَور والدہ کی طرف کے رشتے داروں کے بارے میں بتائیں۔ امی کے ابو کو نانا جان اور امی کی امی کو نانی جان کہا جاتا ہے۔اسی طرح ابو کے ابو کو دادا جان جب کہ ابو کی امی کو دادی جان کہا جاتا ہے۔اسی طرح امی کے بہن بھائی خالہ اور ماموں کہلاتے ہیں اور ابو کے بہن بھائی پھوپو اور چچا کہلاتے ہیں۔
- اُن کو بتائیں کہ کچھ خاندانوں میں دادا، دادی، امی، ابو، چچا، چچی اور اُن کے بچے ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔اس طرح کے خاندان کو مشترکہ خاندان کہا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر1: (10منٹ)

- میز پر خاندان کے مختلف افراد کے ناموں پر مشتمل فلیش کارڈز رکھیں۔
- اب باری باری طلبہ کو بلاتے جائیں۔
- کسی ایک رشتے کا نام لیں۔مثال کے طور پر دادا جان۔
- پھر اُس فرد کا نام فلیش کارڈز میں سے ڈھونڈ کر جماعت کے باقی بچوں کو دکھانے کو کہیں۔
- باقی بچوں سے پوچھیں: کیا اس طالب علم نے درست فلیش کارڈ منتخب کیا ہے؟
- درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔

فلیش کارڈز

دادا جان	دادی جان	امی جان	ابو جان
چچا جان	پھوپو جان	بھائی	بہن

سرگرمی نمبر۲: (۱۰منٹ)

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔دونوں گروپوں کو چارٹ پیپر اور رنگین پنسلیں دیں۔
- ہر گروپ کو تصاویر کی مدد سے خاندان کا شجرۂ نسب بنانے کو کہیں۔اس مقصد کے لیے اوپر دیے گئے کارڈز کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- شجرۂ نسب بنانے کے بعد طلبہ خاندان کے افراد کا نام بھی رنگین پنسلوں سے لکھیں گے۔

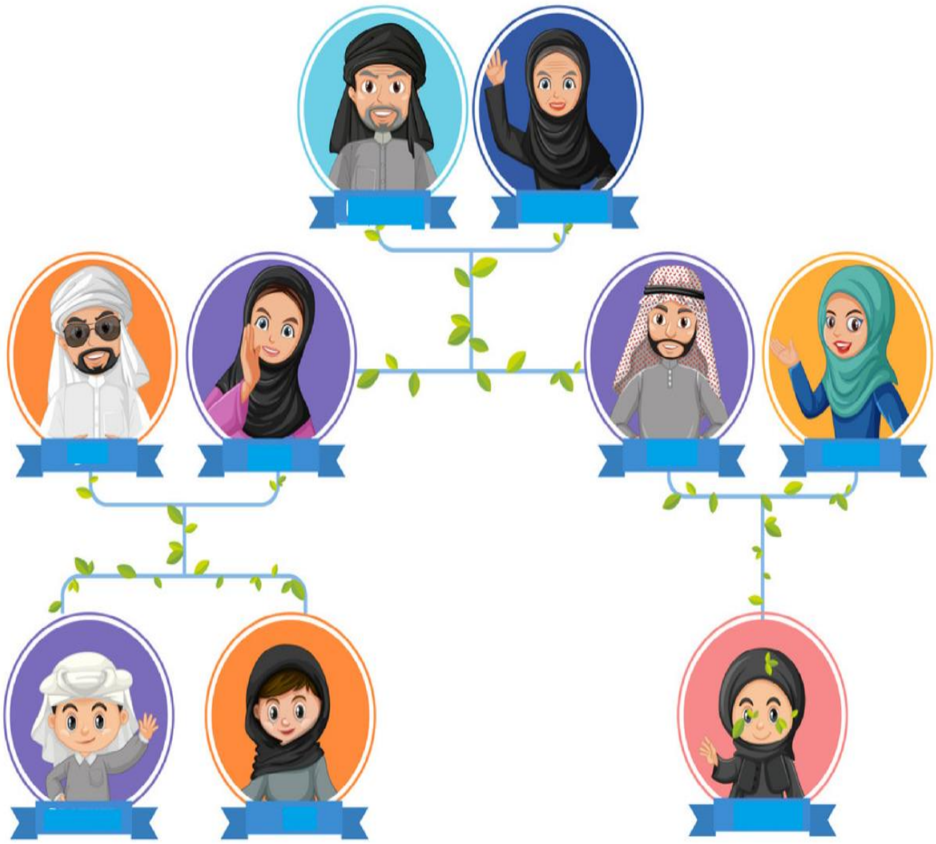

اختتام: (3منٹ)

- دو تین طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کے چچا یا تایا کا بیٹا یا بیٹی آپ کے کیا کہلاتے ہیں؟ ابو کے بھائی اور بہن سے آپ کا کیا رشتہ ہے؟

جانچ: (4منٹ)

- طلبہ سے صفحہ 18 پر موجود سرگرمی حل کرنے کا کہیں۔

گھر کا کام: (1منٹ)

- مندرجہ ذیل ورک شیٹ کو حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

میرا خاندان

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

1۔والد کے والد کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

2۔امی کے بھائی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

3۔ابو کی بہن کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہا جاتا ہے۔

4۔امی کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو خالہ کہا جاتا ہے۔

5۔ابو کے بھائی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہا جاتا ہے۔

میرا خاندان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

یہ سمجھ سکیں کہ ہمیں اپنے رشتے داروں اور دوستوں کا احترام کرنا چاہیے۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو رشتہ داروں اور قرابت داروں کا احترام اور اُن سے حسنِ سلوک کی اہمیت بتائی جائے۔
- اچھّی مثالیں بتائی جائیں۔
- سوالات کے ذریعے خاندانوں کی اچھّی روایات کی تعریف کی جائے۔
- سبق کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف:(۵منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں:
- رشتے داروں میں کون کون سے افراد شامل ہیں؟

(طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ رشتے داروں میں ہمارے ماں باپ، بہن بھائی، چچا، چچی، تایا، تائی، ماموں، خالہ وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔)

- طلبہ کو بتائیں کہ ہمارا خاندان ہمارے لیے بہت خاص ہے۔ ہم اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔ ہم ایک دُوسرے سے پیار کرتے ہیں، ایک دُوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ آپس میں ایک دُوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ جب ہم اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ ہوتے ہیں تو ہم خود کو محفوظ اور خوش محسوس کرتے ہیں۔
- طلبہ کو مزید بتائیں کہ ہمیں رشتے داروں کی اور رشتے داروں کو ہماری ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں خاندان کے افراد کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے چاہییں۔
- اسی طرح سے دوستوں کا احترام کرنا بھی بہت ضروری ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

- طلبہ کو رشتے داروں کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔اُن کو بتائیں کہ رشتے دار ہماری پہچان ہوتے ہیں۔ہمیں اپنے خاندان کے ہر فرد کی عزّت کرنی چاہیے۔اس مقصد کے لیے اُن کو چند باتیں بتائیں جن پر عمل کرکے وہ اپنے رشتے داروں کا احترام کرسکتے ہیں:
  - سلام میں ہمیشہ پہل کریں۔
  - بڑوں سے کبھی اُونچی آواز میں بات نہ کریں اور اُن کی بات توجہ سے سُنیں۔
  - کسی کی بھی بات نہ کاٹیں۔
  - اگر خاندان کے کسی فرد کو مدد کی ضرورت ہو تو فوراً اُن کی مدد کریں۔دُکھ سکھ میں اُن کا ہمیشہ ساتھ دیں۔
  - دوستوں کو اگر پڑھائی میں مدد کی ضرورت پیش آئے تو اُن کی مدد کریں۔
  - ضرورت کی اشیا اور کھانے پینے کی اشیا کا دوستوں کے ساتھ تبادلہ کریں۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰منٹ)

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اور دونوں گروپوں کو ایک ایک چارٹ پیپر دیں۔
- ان کو مختلف جملوں پر مشتمل فلیش کارڈ دیں (جملے کاغذ پر بھی لکھے جاسکتے ہیں)۔
- اب ہر گروہ سے کہیں کہ اِن میں سے وہ فلیش کارڈ منتخب کریں جن کی مدد سے اپنے رشتے داروں کا احترام کرسکتے ہیں۔
- درست سرگرمی مکمل کرنے والے گروپ کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔

فلیش کارڈز

سلام میں پہل کرنا۔	کہنا ماننا۔	اُونچی آواز میں بات	بڑوں کی بات ماننا۔
ضرورت کے وقت اُن کے کام آنا	اچھے تعلقات قائم کرنا۔	کوئی بات کرے تو اُس کی بات کو کاٹنا۔	دکھ سکھ میں ساتھ دینا۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

- رشتے داروں اور دوستوں کی اہمیت اور احترام کو اُجاگر کرنے کے لیے رول پلے کروائیں۔
- طلبہ مختلف کرداری نمونے پیش کریں جن کے ذریعے سے وہ بتا سکیں کہ رشتے داروں اور دوستوں کا احترام کس طرح کرسکتے ہیں۔مثلاً بڑوں کے آنے پر دروازہ کھولنا،بزرگ رشتے داروں کو سڑک پار کروانا یا اُن کی مطلوبہ جگہ پر اُن کے ساتھ جانا،اُن کے لیے تحائف لے کر جانا،دوستوں کے ساتھ اچھا وقت گزارنا،اُن کو ضرورت کی اشیا دینا وغیرہ

اختتام:(۳منٹ)

- دو تین طلبہ سے پوچھیں کہ وہ اپنے رشتے داروں کا احترام کس طرح کرتے ہیں؟

جانچ:(۴منٹ)

- طلبہ سے احترام کے مختلف طریقوں کے بارے میں پوچھا جائے۔اُن سے پوچھا جائے کہ رشتہ داروں کا احترام کرنا کیوں ضروری ہے۔
- طلبہ سے پوچھا جائے کہ وہ اپنے رشتے داروں کے ساتھ مختلف اشیا کا تبادلہ کرتے ہیں یا نہیں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

- مندرجہ ذیل ورک شیٹ کو حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

میرا تعارف

تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی ہاں یا جی نہیں میں جواب دیں۔

1۔ کیا رشتے داروں کا احترام کرنا چاہیے؟

جی ہاں / جی نہیں

2۔ کیا دُکھ سکھ میں رشتے داروں کا ساتھ دینا چاہیے؟

جی ہاں / جی نہیں

3۔ کیا رشتے داروں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے چاہییں؟

جی ہاں / جی نہیں

4۔ کیا رشتے داروں کے ساتھ محبت سے پیش آنا چاہیے؟

جی ہاں / جی نہیں

5۔ کیا ضرورت کے وقت دوستوں کی مدد کرنی چاہیے؟

جی ہاں / جی نہیں

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-10

کھیل اور قوانین

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے اختتام پر بچے کھیلوں کے ذریعے مل جل کر کام کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو جائیں گے۔

مواد:

درسی کتاب، فلیش کارڈز۔ تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ پیپر

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذۂ کرام سرگرمی کرواتے وقت مندرجۂ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

- آؤٹ ڈور سرگرمی کروانے سے کم از کم ایک دن پہلے اپنے پرنسپل / انچارج سے اجازت لیں۔
- سرگرمی کے دوران میں بچوں کی مکمل نگرانی کریں۔
- فرسٹ ایڈ باکس اور پینے کے پانی کا انتظام کریں۔

تعارف : 5منٹ

بچوں سے پوچھیں کہ:

- کھیلنا کس کس کو پسند ہے؟
- آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟
- ہم کھیلتے کیوں ہیں؟
- اکیلے کھیلنے کا مزہ آتا ہے یا مل کر کھیلنے کا؟
- اگر کھیلتے ہوئے ہم ایک دُوسرے کا کہنا نہ مانیں تو کیا ہو؟
- بچوں کو بتائیں کہ مل کر رہنا، کھیلنا یا کام کرنا اکیلے کام کرنے سے اچھا ہوتا ہے۔ اعلان کریں کہ آج کے سبق میں ہم یہ سیکھیں گے کہ مل جل کر کھیلنے یا کام کرنے کی کیا اہمیت ہے۔
-

سبق کا بتدریج ارتقاء:

سرگرمی نمبر:1

کھیل کے میدان میں جھولوں کی سیر

a) ہدایات دیے بغیر **5منٹ**

بچوں سے کہیں کہ

- آؤ بچو آج جھولوں کی سیر کریں اور جماعت سے باہر آکر بچوں کے آنے کا انتظار کریں۔

متوقع ردِّعمل

- بچے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کریں گے تاکہ جھولے پر پہلے پہنچ سکیں۔ اُن کے درمیان بحث یا تکرار بھی ہو سکتی ہے۔
- اب آپ بچوں کو روکیں اور بتائیں کہ یہ صحیح طریقہ نہیں ہے، سب کو اپنے پاس اکٹھا کریں۔

b) ہدایات کے ساتھ **15منٹ**

- بچوں سے کہیں کہ اب میں آپ کو کچھ اُصول بتاؤں گا۔ سب بچےّ اُن اُصولوں کے مطابق جھولے لیں گے۔ ان کی دو یا تین لائنیں بنوائیں (دست یاب جھولوں کے مطابق)۔
- ہر لائن کو اُس کے جھولے کا نام بتا دیں۔
- ہر بچہ اپنی باری پر پانچ مرتبہ جھولا لے۔
- جو بچےّ رہ جائیں گے، اُن کی باری کل آ جائے گی۔
- جو بچہ کوئی بھی اُصول توڑے گا، اُسے باری نہیں ملے گی۔
- اس کے بعد بچوں کو باہر لے جا کر جھولے دلوائیں اور خیال رکھیں کہ کوئی بچہ اُصول نہ توڑے۔
- مقررہ وقت کے بعد بچوّں کو جماعت میں واپس لے جائیں۔

سرگرمی نمبر:2 بحث و مباحثہ — 5 منٹ

بچوں سے پوچھیں کہ انھیں پہلی دفعہ زیادہ مزہ آیا یا دُوسری دفعہ۔ دونوں صورتوں میں موازنہ کروائیں کہ پہلی صورت میں (A پارٹ) میں انھوں نے کیا کیا اور بتائیں کہ

- اس وقت سب اکیلے اکیلے جھولے لینا چاہتے تھے۔
- ہر بچہ سب سے پہلے جھولے پر بیٹھنا چاہتا تھا۔
- ہر کوئی آپس میں دھکم پیل کر رہا تھا۔
- اگر ایسے ہی کرتے رہتے تو بہت کم بچے جھولا لے پاتے اور اُن میں سے کسی کو چوٹ بھی آسکتی تھی۔
- ایسے ہی جھولے لیتے یعنی اکیلے اکیلے تو کیا ہوتا؟ ان سے جواب لیتے ہوئے واضح کریں کہ اس صورت میں بہت کم بچّوں کی باری آتی اور انھیں چوٹ بھی آنے کا اندیشہ تھا۔
- اس کے بعد دوسری صورت کا پوچھیں اور انھیں احساس دلائیں کہ
- اس دفعہ زیادہ بچّوں نے کم وقت میں جھولا لے لیا۔
- کوئی لڑائی بھی نہیں ہوئی اور زیادہ مزہ آیا
- بچوں سے پوچھیں کہ ایسا کیسے ہوا۔ اُن کے جواب کو بنیاد بنا کر انھیں بتائیں کہ یہ صرف اس لیے ہوا کیوں کہ اس دفعہ سب نے مل کر کھیلا۔

سرگرمی نمبر: 3 — 10 منٹ

- بچوں سے دوبارہ اُن کے پسندیدہ کھیل کا نام پوچھیں۔
- مختلف کھیلوں کے نام ساری جماعت کے ساتھ دُہرائیں۔
- کھیلوں کے ناموں کو چارٹ پر لکھ کر جماعت میں آویزاں کریں۔
- بچوں کو فٹ بال یا ہاکی میچ کی وڈیو دکھائیں۔

نوٹ: اگر وڈیو دکھانا ممکن نہ ہو تو میچ کی تصاویر دکھائیں۔

(اگلے صفحے پر دیکھیں)

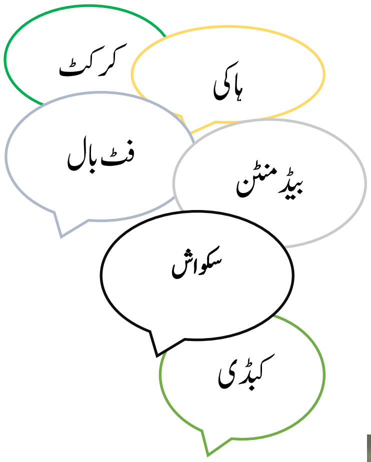

پھر پوچھیں:

- کیا یہ کھلاڑی مل کر کھیل رہے ہیں یا اکیلے اکیلے؟
- اگر ہر کھلاڑی کوشش کرے کہ صرف اس کی باری رہے تو کیا ہو؟
- اگر یہ ایک دُوسرے کا خیال نہ رکھیں تو کیا ہو؟

بچوں کو بتائیں کہ

مل کر کھیلنے سے
ہم کھیل سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں
جب ہم دُوسروں کو باری دیتے ہیں تو ہم میں دُوسروں کو برداشت کرنے کی عادت پڑتی ہے۔
ایک دُوسرے کی عزت کرنا سیکھتے ہیں۔
ایک دُوسرے سے دوستی اور محبت بڑھتی ہے۔

سرگرمی نمبر: 4 — 10منٹ

مل کر کھیلنے کی طرح مل کر کام کرنے سے بھی ایسے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ بچّوں کو کوئی بھی چھوٹی سی سرگرمی کروائیں، مثلاً جماعت کی سیٹنگ ٹھیک کرنا، بچّوں کے گروپ بنوا کر انھیں مختلف ذمہ داریاں دیں۔

- فرنیچر سیٹ کرنا
- میز/ ڈیسک اور کرسیاں صاف کرنا۔
- دروازے اور کھڑکیاں صاف کرنا۔
- چارٹ، پوسٹرز وغیرہ آویزاں کرنا۔
- الماری کی چیزوں کو ترتیب سے رکھنا۔

سرگرمی نمبر: 5 — 5منٹ

بچوں سے پوچھیں:

- مل کر کام کرنے کے کیا فائدے ہیں؟
- اگر کوئی بھی بچہ اکیلا یہ کام کرتا تو کیا ہوتا؟
- اگر مل کر کام نہ کرتے اور ایک دُوسرے کی مدد نہ کرتے تو کیا ہوتا؟
- مل کر کام کرنا آسان ہوتا ہے یا اکیلے؟
- اور پھر ان پر واضح کریں کہ
- مل جل کر کام کرنے سے کام آسان ہو جاتا ہے اور کام ہوتا بھی زیادہ اچھا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم ایک دُوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

- چوں کہ سب مل کر ایک کام کر رہے ہوتے ہیں، اس لیے سب خوش ہوتے ہیں، کوئی ناراض نہیں ہوتا اور کوئی جھگڑا نہیں ہوتا۔

یہ چارٹ جماعت میں آویزاں کریں اور بچّوں کے ساتھ یہ نظم لَے کے ساتھ پڑھیں:

مل جل کر جب کام کریں

اپنا کام آسان کریں

اچھّا اس کا انجام کریں

سب کو خوش اور شادمان کریں

آؤ مل کر کام کریں

اختتام : 5منٹ

سبق کے اختتام پر بچوں سے کہیں کہ

ہاں یا نہ میں جواب دیں۔

- کھیلنے یا کام کرنے کا سب سے بہترین طریقہ ہے کہ مل کر کھیلیں۔
- کھیل میں اصول یعنی قانون نہیں ہونے چاہییں۔
- اگر ہم دُوسروں کو باری نہ دیں تو ہم زیادہ مزہ اُٹھا سکتے ہیں۔
- کسی کی مدد لینے سے ہمارا کام بگڑ جاتا ہے

جانچ: 5منٹ

- بچوں کی جوڑیاں بنائیں اور کہیں کہ اب ہر بچہ اپنے ساتھ والے بچے کو مل کر کھیلنے یا کام کرنے کے تین تین فائدے بتائے۔

گھر کا کام: 2منٹ

کرکٹ میچ سے کوئی سی تین تین مثالیں سوچ کر آئیں جن سے ہمیں پتا چلے کہ سب کھلاڑی مل کر کھیلتے ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-11

کھیل اور قوانین

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اچھی صحت کے لیے کھیلوں اور ورزش کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تکمیل کے لیے کھیلوں اور ورزش کی اہمیت کے بارے میں جاننا۔
- صحت کے حوالے سے کھیل اور ورزش کی اہمیت سے آگاہی دیں۔
- سبق کے مطابق تعارفی سوالات تبدیل کیے جائیں گے۔

تعارف: (5منٹ)

- طلبہ سے چند کھیلوں کے نام پوچھیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ کچھ کھیل گھر کی چار دیواری میں کھیلے جاتے ہیں مثلاً بیڈ منٹن، لڈو، آپو سٹاپو وغیرہ جب کہ کچھ کھیل گھر کے اندر کھلی جگہ یا گھر سے باہر کھیلے جاتے ہیں مثلاً کرکٹ، ہاکی، فٹ بال وغیرہ۔ تصاویر کی مدد سے بھی نام بتائے جا سکتے ہیں۔
- طلبہ سے پوچھیں:
- کیا آپ ورزش کرتے ہیں؟
- اگر ہاں تو کون سی ورزش کرتے ہیں؟
- طلبہ کو ورزش کے چند طریقوں کے نام بتائیں مثلاً بھاگنا، اُچھلنا، تیرنا، چلنا وغیرہ۔ تصاویر کی مدد سے بھی نام بتائے جاسکتے ہیں۔

کھیل

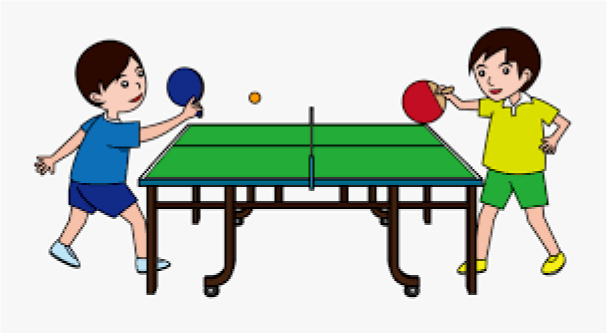

ورزش

سبق کا بتدریج ارتقا: (7منٹ)

- طلبہ کو کھیلوں اور ورزش کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔
- اُن کو بتائیں کہ کھیل کھیلنے سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

- ذہن اور جسم مضبوط ہوتے ہیں۔
- ہم محنت کرنا، مل جل کر کام کرنا سیکھتے ہیں۔
- ہم قوانین پر عمل کرنا سیکھتے ہیں۔
- صحت اچھی رہتی ہے۔
- ہم چست اور توانا رہتے ہیں۔
- ہم نظم وضبط سیکھتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (10منٹ)

- طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔
- ہر جوڑی کو اچھی صحت کے لیے کھیل کی اہمیت پر تبادلۂ خیال کرنے کا کہیں۔
- باری باری ہر طالب علم جماعت کے سامنے آکر بتائے کہ اس نے اس سلسلے میں کیا اچھی گفت گو کی اور اس گفت گو کے نتیجے میں اُن کو کون کون سے فوائد ایک دوسرے سے معلوم ہوئے۔
- اپنے گھر میں موجود جگہ کے مطابق کون کون سا کھیل کھیلا جا سکتا ہے؟

سرگرمی نمبر ۲: (10منٹ)

- اُستاد / اُستانی طلبہ کو جماعت کے کمرے میں دو مختلف قسم کی ورزش کروائیں، مثلاً طلبہ کو پانچ دفعہ اُچھلنے کو کہیں۔ جماعت کے کمرے کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک بھاگیں یا رسّہ کودیں وغیرہ۔
- (ورزش کے بعد طلبہ سے پوچھا جائے) ورزش کے بعد آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟
- آپ کے جسم اور دماغ میں کیا تبدیلی آئی ہے؟
- کیا اب آپ اپنے آپ کو چاق چوبند محسوس کر رہے ہیں یا نہیں؟

اختتام: (3منٹ)

- دو تین طلبہ سے پوچھیں کہ اچھّی صحت کے لیے کھیل اور ورزش کیوں ضروری ہیں؟

جانچ: (4منٹ)

- طلبہ سے سوال کریں:
- ہم کون کون سے طریقوں سے ورزش کر سکتے ہیں؟
- کھیل کھیلنے سے کیا صرف صحت اچھّی ہوتی ہے یا اِس کے اور بھی فوائد ہیں؟

گھر کا کام: (1منٹ)

مندرجۂ ذیل ورک شیٹ کو حل کر کے لائیں۔

ورک شیٹ

کھیل اور ورزش کی اہمیت

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جماعت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مندرجہ ذیل میں سے اُن فوائد پر دائرہ لگائیں جو ہمیں ورزش یا کھیل کھیلنے سے حاصل ہوتے ہیں۔

سبق جلدی یاد ہوتا ہے۔

جسم چست ہوتا ہے۔

گھر صاف ہو جاتا ہے۔

ذہن اور جسم مضبوط ہوتے ہیں۔

دُوسروں کی مدد ہو جاتی ہے۔

نظم وضبط سیکھنے کا موقع مل جاتا ہے۔

کھیل اور قوانین

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

قوانین کی تعریف کر سکیں اور اُن پر عمل کرنے کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

- معروف کھیلوں کے بنیادی قوانین کو جاننا۔
- کھیلوں اور گروہی (اجتماعی) سرگرمیوں کے ذریعے مل کر کام کرنے کی اہمیت اور فوائد کو اُجاگر کریں۔

تعارف: (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں:
- آپ کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟
- آپ یہ کھیل کس کے ساتھ کھیلتے ہیں؟
- آپ اپنے پسندیدہ کھیل کھیلتے وقت کون سی باتوں پر عمل کرتے ہیں؟
- اگر ہم کھیل کھیلتے وقت کھیل کے قوانین پر عمل کریں تو کیا فائدہ ہو گا؟
- طلبہ کو بتائیں کہ کھیلتے وقت ہمیں کچھ باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے، انھیں کھیل کے قوانین کہا جاتا ہے۔ یہ قوانین ہمیں بتاتے ہیں کہ کھیل کے دوران میں ہمیں کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (7منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 23)۔
- طلبہ کو کھیل کے بنیادی قوانین بتائیں۔ تختۂ تحریر پر کھیل کے قوانین لکھیں اور اُنھیں اُونچی آواز میں دُہرائیں۔ (قوانین کو فلیش کارڈ پر بھی لکھا جا سکتا ہے)۔ مثال کے طور پر اُن سے کہیں کہ کھیل کا ایک اہم اُصول یہ بھی ہے کہ ہار کو کھُلے دل سے مانا جائے۔ اب طلبہ سے پوچھیں کہ جب وہ کھیل میں ہارتے ہیں تو کیا وہ اپنی ہار کو کھلے دل سے مانتے ہیں۔ طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور مثبت جواب دینے والوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

- اس کے بعد اُستاد / اُستانی مزید قوانین بتائیں اور اُن قوانین پر عمل کرنے کی ترغیب بھی دیں۔

فلیش کارڈز

کھیل کے اصولوں پر عمل کرنا	ریفری کے فیصلے کو ماننا	اپنی باری کا انتظار کرنا
ایمان داری سے کھیلنا	خوش دلی سے نتیجہ قبول کرنا	ایک دوسرے کی مدد کرنا

سرگرمی نمبر ۱: (10 منٹ)

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو اپنی پسند کا ایک ایک کھیل منتخب کرنے کو کہیں۔
- ہر گروپ اپنے پسند کے کھیل کے قوانین چارٹ پیپر یا کاغذ پر لکھے۔
- دونوں گروپ قوانین لکھ لیں تو ہر گروپ میں سے دو یا تین طلبہ اپنے لکھے ہوئے قوانین دوسروں کو بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۲: (10 منٹ)

- اُستاد / اُستانی طلبہ کو قوانین کی اہمیت کے بارے میں بتانے کے لیے ایک مختصر کہانی / سین سنائیں۔
- اس مقصد کے لیے نیچے دی ہوئی کہانی بھی سنائی جاسکتی ہے۔

ایک دفعہ کسی شہر میں دو ٹیموں کے درمیان کھیل کا مقابلہ ہوا۔ کھیل شروع ہونے سے پہلے دونوں ٹیموں کو کھیل کے قوانین بتائے گئے تاکہ کھیل کے دوران میں جھگڑا نہ ہو۔ اس کے بعد کھیل شروع ہوا۔ کھیل کے دوران میں ٹیم الف کے کھلاڑی اتفاق اور ایمان داری کا مظاہرہ کرتے رہے۔ اس کے علاوہ ٹیم الف کے کھلاڑیوں نے ریفری کے ہر فیصلے کو مانا۔ اس کے برعکس ٹیم ب کے کھلاڑی غلط طریقوں سے جیتنے کی کوشش کرتے رہے۔ کبھی وہ ریفری کے فیصلے پر جھگڑتے اور کبھی آپس میں لڑنا شروع کر دیتے۔ آخر میں ٹیم الف جیت گئی، لیکن ٹیم ب کے کھلاڑی اپنی ہار تسلیم کرنے پر بھی راضی نہ تھے۔

- استاد / اُستانی طلبہ سے باری باری پوچھیں کہ اُن کے خیال میں ٹیم ب کی ہارنے کی کیا وجہ تھی؟ (نیچے دی گئی وجوہات سے میں سے بھی پوچھا جاسکتا ہے)

- مل جل کر نہ کھیلنا
- قواعد کی پابندی نہ کرنا
- بے ایمانی کرنا
- ریفری کا فیصلہ نہ ماننا

اختتام:(۳منٹ)

- دو تین طلبہ سے پوچھیں: قوانین پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

جانچ:(۴منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں: قوانین پر عمل کر کے کیا حاصل ہوتا ہے؟
- اگر ہم ناانصافی سے کوئی کھیل جیت جائیں تو کیا ہمیں اُس کی خوشی ملے گی؟

گھر کا کام:(امنٹ)

- مندرجہ ذیل سوال کا جواب ایک سطر میں اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔
- کھیل کے قوانین پر عمل کر کے ہم جھگڑوں سے بچ جاتے ہیں۔ کیا آپ اس جملے سے اتفاق کرتے ہیں اگر ہاں تو کیوں؟

ہمارا علاقہ

دورانیہ:60منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے اختتام پر بچے مختلف اقسام کے گھروں (بنگلا، فلیٹ، جھونپڑی وغیرہ) کی نشان دہی کر سکیں گے۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، گھروں کے مختلف اقسام کی تصاویر پر مشتمل چارٹ پیپر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ :

اس سبق میں بچوں کے ذاتی مشاہدے کو کسی حد تک استعمال کیا جا سکتا ہے یعنی

- اگر کوئی بچہ گاؤں میں رہتا ہے تو اس نے کچا گھر اور پکا گھر دیکھا ہو گا، جب کہ چھوٹے گھر، بنگلے یا فلیٹ شہر کے بچوں کی نظر سے گزرے ہوں گے۔
- اساتذۂ کرام منصوبے میں دیے گئے سوالات کو اپنے ماحول کے مطابق بدلیں مثلاً گاؤں کے بچوں کو کچے گھروں کا تو پتا ہو گا لیکن اُنھوں نے فلیٹ یا بنگلا نہیں دیکھا ہو گا۔ اسی طرح شہر کے بچوں کو کچے گھروں کے بارے میں علم نہیں ہو گا۔
- مختلف گھروں کی زیادہ سے زیادہ تصویریں اکٹھی کر کے ان کے نام لکھیں۔
- جماعت میں آویزاں کریں اور بار بار بچوں کو دکھا کر دُہرائی کرائیں۔
- اس سبق کا خاص حصہ آخر میں اِس کا پروجیکٹ ہے۔ اس میں مختلف بچوں کو مختلف طرح کے گھر بنانے کے لیے دیے جائیں گے۔
- طلبہ کی مناسب راہ نمائی کریں کہ اس پروجیکٹ میں زیادہ سے زیادہ پرانی اور فالتو چیزیں Recycling Material استعمال کریں تاکہ یہ پروجیکٹ اسکول یا والدین کی جیب پر بھاری نہ پڑے۔
- مثال کے طور پر سٹرا (پائپ)، بسکٹ کے خالی ڈبے، پرانے اخبار، کانا، ماچس کی ڈبیاں، جوڑنے کے لیے ٹیپ، گلو وغیرہ استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

تعارف : 6منٹ

بچّوں سے اُن کے گھروں کے بارے میں پوچھیں، مثلاً:

- آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟
- وہ کس چیز سے بنا ہوا ہے؟
- کیا آپ کو پتا ہے کہ گھر مختلف طریقوں سے بنائے جاتے ہیں اور اُن کے مختلف نام ہوتے ہیں؟

- کیا آپ کو مختلف گھروں کے نام آتے ہیں؟(کوشش کریں کہ بچے کچھ نہ کچھ بتا سکیں اور ساتھ ہی اپنا عنوان متعارف کروائیں)۔

آج کے سبق میں ہم گھروں کی مختلف اقسام کے نام جانیں گے اور تصویروں کے ذریعے اُن کی پہچان کریں گے۔

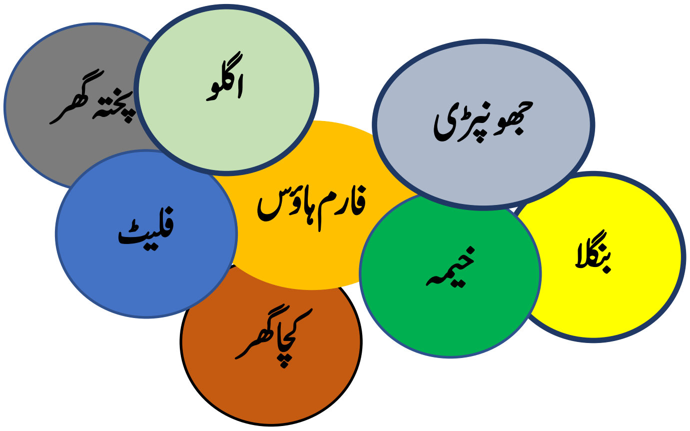

سبق کا بتدریج ارتقا: 5منٹ

- بچوں کو مختلف گھروں کے ناموں کے فلیش کارڈز دِکھا کر اُن کے نام سکھائیں۔
- اگر فلیش کارڈ نہ بنا سکیں تو تختۂ تحریر پر لکھ لیں۔

سرگرمی نمبر: 1 15 منٹ

بوجھو تو جانیں

- اب بچوں کو باری باری اِن گھروں کی تصاویر دکھائیں اور اُن سے کہیں کہ اِن گھروں کا نام بتانے کی کوشش کریں۔
- ہر ایک تصویر کے ساتھ بچّوں کو اس کے بارے میں معلومات (گھر کا نام، کس چیز سے بنتا ہے؟ کن جگہوں پر بنایا جاتا ہے؟ وغیرہ) دیجیے۔

- کچا گھر: یہ مٹی سے بنتا ہے۔ زیادہ تر گاؤں کے لوگ ایسے گھروں رہتے ہیں۔ **جھونپڑی** بھی کچے گھر کی ایک قسم ہے۔

- **پختہ گھر:** یہ اینٹ، سیمنٹ اور لوہے سے بنتا ہے۔

یہ سادہ ہوتا ہے۔

- بنگلا: یہ بھی پختہ گھر ہوتا ہے۔
- یہ بہت خوب صورت بنا ہوتا ہے ۔
- فلیٹ: اس کی کئی منزلیں ہوتی ہیں۔

یہ بہت بڑے شہروں میں ہوتے ہیں۔ تاکہ ایک جگہ بہت سے لوگ رہ سکیں۔

- **فارم** ہاؤس یہ بہت بڑی جگہ پر بنا ہوتا ہے۔ اس میں تفریح کے لیے بڑے بڑے باغات اور بہت سی دُوسری چیزیں ہوتی ہیں۔

اگلو

خیمہ

- **اِگلو اور خیمہ** بھی گھروں کی اقسام ہیں ۔

اختتام: 4منٹ

سبق کے اختتام پر بچوں سے پوچھیں:

- مٹی سے بنے ہوئے گھر کو کیا کہتے ہیں؟
- کوئی سے چار قسم کے گھروں کے نام بتائیں۔

- بہت زیادہ منزلوں والے گھروں کو کیا کہتے ہیں؟

جانچ: 8منٹ

بچوں سے کاپی میں لکھوائیں:

بتائیں یہ کون سا گھر ہے؟

الف) یہ پکا اور بہت خوب صورت ہوتا ہے --------------

ب) یہ مٹی سے بنا ہوتا ہے --------------

ج) یہ بہت اُونچا ہوتا ہے اور اس کی بہت سی منزلیں ہوتی ہیں --------------

د) اس میں تفریح کے لیے جگہیں بنائی جاتی ہیں --------------

گھر کا کام: 2منٹ

درسی کتاب کا صفحہ نمبر27 گھر سے حل کر کے لائیں۔

معلوم کر کے آئیں کہ اِگلو کس طرح کے علاقوں میں بنائے جاتے ہیں۔

پروجیکٹ: استاد / استانی بچوں کے ساتھ مل کر مختلف گھروں کے ماڈل بنوائیں اور جماعت کے کمرے میں رکھیں (آپ اس پروجیکٹ کو ساری جماعت کے ساتھ مل کر کرواسکتے ہیں یا بچوں کے گروپ بنوا کر ہر گروپ کو ایک ایک قسم کا گھر بنوا کر اُن کا مقابلہ بھی کرواسکتے ہیں۔ پروجیکٹ کے لیے دو سے تین دن کا وقت دیں جس میں گھر بنانے میں کام آنے والی چیزیں اکٹھی کی جا سکیں۔ گھر بنانے میں طلبہ کی مدد کریں)۔

استاد / استانی نیچے دِیے گئے لنک کی مدد سے وڈیو دیکھ کر بچوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ممکن ہو تو لنک بھی طلبہ سے شئیر کر دیں۔

https://youtu.be/iVsqfydxrpM

ہمارا علاقہ

ہمارا محلہ

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے اختتام پر بچّے جان لیں گے کہ کئی خاندان مل کر جس جگہ رہتے ہیں، اُسے محلہ کہتے ہیں اور اپنے محلے کے متعلق بتا سکیں گے۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ

- "ہمارا علاقہ" یہ ایک ایسا عنوان ہے جسے آپ آسانی سے بچوں کی ذاتی زندگی کے مشاہدات، تعلقات اور تجربات کے بارے میں بات کرتے ہوئے پڑھا سکتے ہیں، نیز اس طریقے سے اُن کی سبق میں دل چسپی بڑھتی ہے اور ہر بچے کو ان سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع ملتا ہے۔
- یہ سبقی منصوبہ بحث و مباحثے اور سوال و جواب کے طریقِ تدریس کو استعمال کر کے بنایا گیا ہے۔
- سوال پوچھنے کے بعد بچّوں کو سوچنے کا وقت دیں۔
- اُن کی بات تحمل سے سنیں اور ردِّ عمل دینے میں ہرگز جلدی نہ کریں۔
- کسی جواب کو بھی صحیح یا غلط کا درجہ نہ دیں۔ اس سے بچوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔
- ہر بچے کو بات کرنے کا موقع دیں۔

تعارف : (6 منٹ)

بچوں سے پوچھیں:

- آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟ (امی، ابو، بہن، بھائی، دادا، چچا وغیرہ)
- ایک گھر میں رہنے والے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ (خاندان)
- آپ کے ساتھ والے گھر میں کون رہتا ہے؟ (کوئی دوست یا کسی بڑے کا نام)
- اُن کے خاندان میں کتنے لوگ رہتے ہیں؟
- کیا وہاں آپ کا کوئی دوست رہتا ہے؟

- آپ کے گھر کے پاس اور کتنے گھر ہیں؟
- آپ کے گھر کے آس پاس اور کیا کیا ہے؟ (سبزی یا پرچون کی دُکان، کلینک وغیرہ)

بچّوں کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے اُنھیں بتائیں کہ ہمارے گھر کے ساتھ اور بہت سے خاندان رہتے ہیں۔ جس جگہ بہت سے گھر اکٹھے ہوتے ہیں، وہاں اُن کے ضرورت کے لیے اور بہت سی چیزیں بھی ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی سبق کا اعلان کریں کہ آج ہم جانیں گے:
جس جگہ کئی خاندان مل کر رہتے ہیں، اسے محلہ کہتے ہیں اور ہم یہ بھی جانیں گے کہ ایک محلے میں گھروں کے علاوہ اور کون کون سی چیزیں ہوتی ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا: (6 منٹ)

تعارفی گفت گو کو آگے بڑھاتے ہوئے اپنے اگلے سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے پوچھیں۔ (جملے تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کے ساتھ دہرائیں)۔

تختۂ تحریر کا نمونہ

ایک گھر میں رہنے والے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟	**ایک گھر میں رہنے والے لوگ ہمارا خاندان ہوتے ہیں۔**
جو لوگ ہمارے ساتھ والے گھروں میں رہتے ہیں، اُن کو کیا کہتے ہیں؟	متوقع جواب: "ہمسائے"۔ استاد بتائے کہ ہاں وہ ہمارے ہمسائے ہوتے ہیں۔ ہمسائے کو پڑوسی بھی کہتے ہیں۔
بچوں کے ساتھ دُہرائیں۔ ←	**"ہمارے گھر کے قریب رہنے والے لوگ ہمارے پڑوسی کہلاتے ہیں"۔**
ہمیں اپنے ہمسائیوں سے کیسا سلوک کرنا چاہیے؟	**ہمسائیوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرنا چاہیے۔**

یہ سوال بھی پوچھیں:

- آپ کے پڑوس میں آپ کے کتنے دوست رہتے ہیں؟
- کیا آپ اُن کے ساتھ کھیلتے ہیں؟
- کیا آپ یا آپ کے پڑوسی ایک دُوسرے کے گھر آتے جاتے ہیں؟
- ان ساری باتوں کے ساتھ بچوں کو دو سے تین مرتبہ خاندان، پڑوسی کی تعریف اور ہمسائیوں سے اچھا سلوک والے جملے تختۂ تحریر سے پڑھائیں۔

سرگرمی: (5 منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور اُن سے کہیں کہ ایک دُوسرے کی مدد سے اپنے ہمسائیوں کی مدد کرنے کے دو دو طریقے سوچیں۔ ان کو دو منٹ کا وقت دیں اور پھر تختۂ تحریر پر لکھیں۔

آپ اپنے ہمسائیوں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟

گھر کے کاموں میں مدد کر کے

بازار سے سودے لا کر

اگر کوئی بیمار ہو تو اُس کی تیمارداری کر کے

اُن کی خوشیوں میں شامل ہو کر

اُن کے دُکھ میں شریک ہو کر

غریب ہمسائے کی ضرورتوں کا خیال رکھ کر

نوٹ: ان سارے نکات کے ساتھ انھیں بتائیں کہ خوشی میں شامل ہونا یعنی کسی شادی یا سال گرہ وغیرہ میں جانا ۔
دُکھ میں شریک ہونا یعنی پریشانی میں اُن کا ساتھ دینا۔

سرگرمی: (7 منٹ)

اب گفت گو کو آگے بڑھاتے ہوئے پوچھیں:

- آپ کے گھر کے ساتھ اور کتنے گھر ہیں؟
- کیا آپ جانتے ہیں کہ جہاں بہت سارے خاندان مل کر رہتے ہوں، اُس جگہ کو کیا کہتے ہیں؟
- انھیں بتائیں کہ

"جہاں کئی خاندان مل کر رہتے ہوں اسے محلہ کہتے ہیں" ۔

اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ اُن کے محلے میں گھروں کے علاوہ اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ اشارات کی مدد سے جواب تک پہنچنے کی مدد کی جا سکتی ہے، مثلاً:

- آپ کھیلنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
- تعلیم حاصل کرنے کے لیے محلے میں کون سی جگہ ہے؟
- اگر آپ نے سامان خریدنا ہو تو کہاں جاتے ہیں؟
- کیا آپ کے محلے میں کوئی ایسی جگہ ہے جہاں بیماروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

تختۂ تحریر پر محلے کی اہم جگہیں لکھیں اور بچوں کے ساتھ دُہرائیں۔
پھر پوچھیں اگر ان کے علاوہ کسی کے محلے میں کوئی اور جگہ ہے تو بتائیں۔
(مثال: کپڑوں کی دُکان، ہوٹل وغیرہ)

میرے محلے کی اہم جگہیں

کھیل کا میدان

اسکول

بازار

کلینک یا ہسپتال

مسجد

دکان یا سٹور

سرگرمی: (4 منٹ)

کتاب کے صفحہ نمبر 25 کی پڑھائی کروائیں

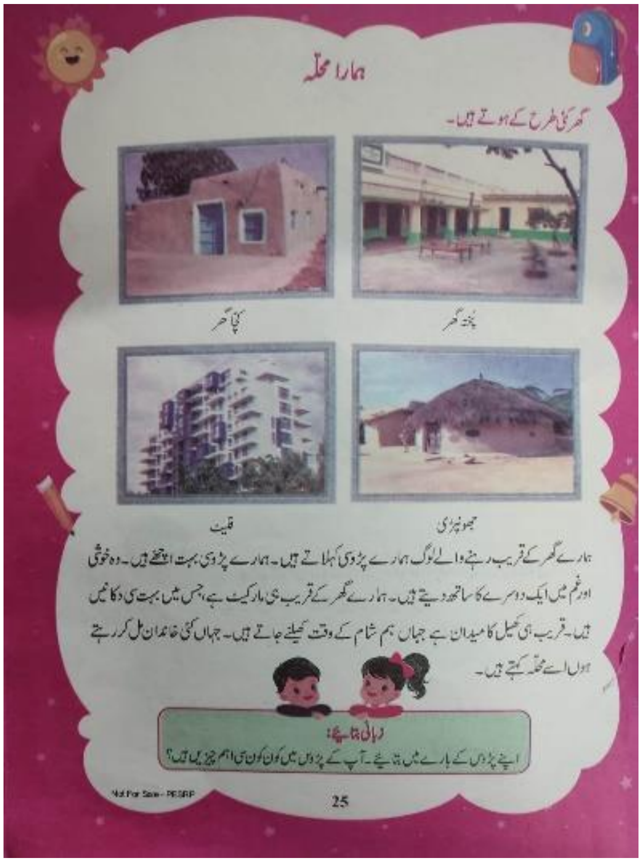
ہمارا محلّہ

گھر کئی طرح کے ہوتے ہیں۔

پختہ گھر

کچا گھر

جھونپڑی

فلیٹ

ہمارے گھر کے قریب رہنے والے لوگ ہمارے پڑوسی کہلاتے ہیں۔ ہمارے پڑوسی بہت اچھے ہیں۔ وہ خوشی اور غم میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔ ہمارے گھر کے قریب ہی مارکیٹ ہے، جس میں بہت سی دکانیں ہیں۔ قریب ہی کھیل کا میدان ہے جہاں ہم شام کے وقت کھیلنے جاتے ہیں۔ جہاں کئی خاندان مل کر رہتے ہوں اسے محلّہ کہتے ہیں۔

زبانی بتائیے:

اپنے پڑوس کے بارے میں بتائیے۔ آپ کے پڑوس میں کون کون سی اہم چیزیں ہیں؟

Not For Sale - PESRP

25

اختتام: (4منٹ)

سبق کے اختتام پر بچوں سے پوچھیں

- آپ کے گھر کے پاس جو لوگ رہتے ہیں، انھیں کیا کہتے ہیں؟
- جہاں بہت سارے خاندان مل کر رہتے ہیں، اُس جگہ کو کیا کہتے ہیں؟
- ایک محلے میں گھروں کے علاوہ کون سی اہم عمارتیں ہوتی ہیں؟

جانچ: (5منٹ)

نوٹ یہ سوال ورک شیٹ پر کروائیں۔ اگر اتنے وسائل نہ ہوں تو کاپی پر لکھوائیں۔

درست جوابات ملائیں

ایک گھر کے آس پاس رہنے والے لوگ	کلینک
ایک گھر میں رہنے والے لوگ	محلہ
محلے میں نماز پڑھنے کے لیے	خاندان
بیماروں کے علاج کے لیے	پڑوسی
ایک جگہ پر بہت سارے گھر	مسجد

گھر کا کام: (3 منٹ)

- اپنے محلے میں پائی جانے والی کوئی سی تین جگہوں کے نام اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔
- آپ اپنے پڑوسی کی کس خوشی میں شامل ہوئے تھے؟ اس بارے میں ایک واقعہ سوچ کر آئیں جو آپ کل جماعت میں سب کو بتائیں گے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-15

ہمارا علاقہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

ان چیزوں کی نشان دہی کر سکیں جو کسی علاقے کی صفائی یا گندگی کی وجہ ہو سکتی ہیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

- ارد گرد موجود جگہوں سے صفائی اور گندگی کی نشان دہی کرنا۔
- طلبہ میں صفائی کی اہمیت کو اُجاگر کرنا۔
- گندگی کی وجوہات جاننا۔

تعارف: (5منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے ارد گرد کے ماحول پر نظر دوڑائیں اور اُن اشیا اور جگہوں کی نشان دہی کریں جو صاف ہیں۔
- اس کے بعد اُن سے کہیں کہ اُن جگہوں یا اشیا کی نشان دہی کریں جو کہ گندگی کا باعث بن رہی ہیں۔
- اس کے بعد طلبہ سے پوچھیں کہ وہ اپنی صفائی کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟ طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو صفائی کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔
- صفائی اور صحت کا باہمی تعلق بتائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (7منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 26)۔

- طلبہ کو دی گئی تصاویر کی مدد سے اُن چیزوں کے متعلق بتائیں جو کسی علاقے کی صفائی یا گندگی کی وجہ ہو سکتی ہیں۔ اُستاد / اُستانی تختۂ تحریر پر اُن چیزوں

کے نام بھی لکھیں جو گندگی اور صفائی کی وجہ بنتی ہیں، مثلاً:

علاقہ اِن چیزوں کی وجہ سے صاف رہ سکتا ہے:

- پودے لگانے سے
- پانی کے نکاس کو بہتر کر کے
- کوڑا کرکٹ کوڑادان میں ڈال کر

علاقہ اِن چیزوں کی وجہ سے گندا ہوتا ہے:

- جگہ جگہ تھوک کر
- گلی اور محلے کی صفائی کا خیال نہ رکھ کر
- دیواروں پر لکھ کر
- کوڑا نالیوں میں پھینک کر

سرگرمی نمبر۱: (10منٹ)

- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی جماعت کے کمرے میں موجود ایسی چیزوں کی نشان دہی کریں جو کمرے کی گندگی کا باعث بن رہی ہیں۔ مثلاً: کاغذ، لفافے وغیرہ جو فرش پر بکھرے ہوں، پنسل تراش کے نتیجے میں گرنے والا برادا وغیرہ۔
- اب اُن اشیا کی فہرست بنائیں اور باقی طلبہ کے ساتھ تبادلہ کریں۔

سرگرمی نمبر۲: (10منٹ)

- طلبہ کو ایک چیک لسٹ بنانے کو کہیں (درج ذیل خاکے کی مدد سے) جس میں وہ اپنے محلے، پارک، گھر، بازار وغیرہ سے اُن اشیا کی نشان دہی کر کے اُن کے نام لکھیں گے جو اُن جگہوں میں گندگی یا صفائی کا باعث بن رہی ہیں۔
-

جگہ	گندا/صاف کرنے والی چیزیں
محلہ	
پارک	
گھر	
بازار	

اختتام: (3منٹ)

- دو تین طلبہ سے پوچھیں کہ کون سی ایسی چیزیں ہیں جو گندگی کا باعث بنتی ہیں؟

جانچ: (4منٹ)

- طلبہ سے صفحہ 26 پر موجود صحیح کام کے سامنے (✓) کا نشان لگانے کو کہا جائے۔

گھر کا کام: (1منٹ)

ورک شیٹ

ہمارا علاقہ

تاریخ________________ جماعت:____________

مندرجہ ذیل چیک لسٹ کو پُر کر کے لائیں، جو کام آپ اپنے ارد گرد کو صاف رکھنے کے لیے کرتے ہیں اُس پر کا نشان لگائیں۔

1۔ میں اپنے محلے کی صفائی کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔

2۔ اسکول میں کرسی اور میز کو صاف کرتا/کرتی ہوں۔

3۔ پارک وغیرہ میں کھیلتے ہوئے پیکٹ، کاغذ وغیرہ اُٹھاتا/اُٹھاتی ہوں۔

4۔ گھر اور اسکول کا فرش صاف رکھتا/رکھتی ہوں۔

5۔ میں اپنے کمرے سے کچرا اُٹھاتا/اُٹھاتی ہوں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-16

ہمارا علاقہ

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اپنے گھروں اور محلّے کو صاف سُتھرا رکھنے کے طریقوں کو جان سکیں اور اُن پر عمل کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- ارد گرد موجود جگہوں سے صفائی اور گندگی کی نشان دہی کرنا۔
- طلبہ میں صفائی کی اہمیت کو اُجاگر کرنا۔
- صفائی کے آسان طریقوں کے بارے میں جاننا۔

تعارف: (5منٹ)

- طلبہ سے چند ایسے طریقے پوچھیں جن کی مدد سے وہ اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف رکھتے ہیں۔
- طلبہ کو نیچے دی گئی تصاویر دِکھائیں اور پوچھیں کہ اِن میں سے کون سی اشیا وہ اپنے گھروں اور محلے کو صاف رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور مزید پوچھیں: کیا اُن کے گھروں کے باہر کوڑا دان موجود ہیں؟ کیا آپ اور آپ کے محلے کے باقی لوگ اِن کوڑے دانوں میں کچرا پھینکتے ہیں؟ کیا آپ اور آپ کے ساتھی اسکول اور گھروں کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں؟
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور مُثبت جواب پر اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (7منٹ)

- طلبہ کو چند طریقے بتائیں جن کی مدد سے اپنے گھروں اور محلّے کو صاف رکھا جا سکتا ہے مثلاً:
  - جگہ جگہ کوڑا مت پھینکیں۔
  - کوڑے کے بیگ کو اچھی طرح بند کر کے کوڑے دان میں پھینکیں۔
  - کوڑا نالیوں میں مت پھینکیں۔
  - جگہ جگہ مت تھوکیں۔
  - گلی محلے کی دیواروں پر مت لکھیں۔ اس سے دیواریں گندی ہو جاتی ہیں۔
  - اپنے محلے یا علاقے میں موجود پارک کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
  - گھروں کے باہر پودا ضرور لگائیں۔
- اوپر دیے گئے صفائی کے طریقوں کو فلیش کارڈ پر لکھ کر تختۂ تحریر پر چسپاں کر کے اُن کو اونچی آواز میں دُہرائیں۔
- نیچے دی ہوئی تصاویر کی مدد سے بچوں کو بتائیں کہ اگر ہم اپنے گھروں اور محلّے کو صاف نہیں کریں گے تو گندگی پھیلے گی اور گندگی کی وجہ سے ہم بیمار ہو جائیں گے۔

فلیش کارڈز

جگہ جگہ کوڑا مت پھینکیں۔

کوڑے کے بیگ کو اچھی طرح بند کر کے کوڑے دان میں پھینکیں۔

کوڑا نالیوں میں مت پھینکیں۔

جگہ جگہ مت تھوکیں۔

گلی محلے کی دیواروں پر مت لکھیں۔ اس سے دیواریں گندی ہو جاتی ہیں۔

اپنے محلے یا علاقے میں موجود پارک کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

گھروں کے باہر پودا ضرور لگائیں۔

سرگرمی نمبر ۱: (10 منٹ)

- طلبہ کو ایک دن پہلے گھروں سے گھی یا کوئی ڈبّا لانے کو کہیں (ایک یا دو بچے لے آئیں)۔
- اب رنگین کاغذ سے اس ڈبے کو سجائیں۔ اس کو جماعت کے کمرے کے کچرا دان کے طور پر استعمال کریں۔
- اس کچرا دان کو طلبہ کچرا ڈالنے کے لیے استعمال کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ فالتو اشیا مثلاً خالی ڈبے وغیرہ کو استعمال کر کے گھر میں بھی اسی طرح ایک کچرا دان بنائیں اور اسے گھر کا کچرا پھینکنے کے لیے استعمال کریں۔

سرگرمی نمبر ۲: (10 منٹ)

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ کو جماعت کے کمرے کی صفائی اور دُوسرے گروپ کو کھیل کے میدان وغیرہ کی صفائی کو کہیں۔ اس کام میں طلبہ کی راہ نُمائی کے ساتھ ساتھ نگرانی بھی کریں۔
- اس کے بعد طلبہ آپس میں بات چیت کریں گے کہ کس طرح انھوں نے جماعت / کھیل کے میدان کی صفائی ستھرائی کی۔
- طلبہ صفائی کے بعد مندرجۂ ذیل چیک لسٹ کو پُر کریں گے۔

جماعت کے کمرے کی صفائی والا گروپ یہ چیک لسٹ پُر کرے گا۔

جماعت کے کمرے کا فرش صاف ہے۔	☐
تختۂ تحریر صاف ہے۔	☐
میز کرسی گرد سے پاک ہیں۔	☐
کتابیں کاپیاں اپنی جگہ پر ہیں۔	☐
الماری میں ہر چیز سلیقے سے موجود ہے۔	☐

کھیل کے میدان کی صفائی والا گروہ یہ چیک لسٹ پُر کرے گا۔

کھیل کے میدان کا فرش صاف ہے۔	☐
کیاریاں صاف ہیں۔	☐
کوئی کچرا موجود نہیں۔	☐

اختتام: (3 منٹ)

- دو تین طلبہ سے پوچھیں: ہم اپنے ارد گرد کی صفائی ستھرائی کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟

جانچ: (4 منٹ)

- طلبہ سے چند ایسے طریقوں کے بارے میں پوچھیں جن کی مدد سے وہ اپنے گھر، اسکول اور آس پڑوس کو صاف رکھتے ہیں۔

- طلبہ کو اُن طریقوں کی فہرست بنانے کو کہیں جس سے وہ اپنے ارد گرد کو صاف رکھتے ہیں۔

گھر کا کام: (1 منٹ)

مندرجہ ذیل ورک شیٹ گھر سے پُر کر کے لائیں۔

جو عمل دُرست ہے اُس کے سامنے (✓) اور جو عمل غلط ہے اُس کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف۔ کوڑا کرکٹ گلیوں میں پھینکنا	
ب۔ دیواروں پر لکھنا	
ج۔ درخت لگانا	
د۔ جگہ جگہ تھوکنا	
ہ۔ کچرا کوڑادان میں پھینکنا	

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-17

عبادت گاہیں

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اپنے محلے یا علاقے میں موجود مسجد کے متعلق جان سکیں کہ وہ مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، چارٹ پیپر اور مارکر وغیرہ، ورک شیٹ (بچوں کی تعداد کے مطابق)

معلومات برائے اساتذہ:

- تمام اساتذہ کرام اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جب بھی ہم سوال وجواب یا بحث ومباحثہ کا طریقِ تدریس اپنائیں تو اس کا مقصد سوالوں کے جواب لینے کے ساتھ ساتھ طلبہ کے تجسس کو اُبھارنا اور معلومات حاصل کرنے کا شوق پیدا کرنا ہوتا ہے۔
- سوال کا جواب بتانے میں جلدی نہ کریں۔
- دینی معلومات دیتے ہوئے اچھائی، برائی اور گناہ وثواب کے بارے میں ضرور بتائیں۔
- رول پلے میں حصہ لینے والے بچّوں کا اِنتخاب کم از کم دو دن پہلے کر کے انھیں مکالمے اچھی طرح سے یاد کرائیں۔
- ان کی کاپی یا ڈائری میں لکھ کر گھر والوں سے بھی انھیں یاد کروا کر مشق کروانے کو کہیں۔
- اگر ورک شیٹ کی فوٹو اسٹیٹ کرانے کے وسائل نہ ہوں تو یہ کام کاپیوں پر کرائیں۔
- تصویریں دکھا کر ان سے پہچان کرائیں۔

تعارف: 4 منٹ

پچھلے سبق کے اعادے سے شروع کریں اور پوچھیں:

- کیا آپ کو یاد ہے محلہ کسے کہتے ہیں؟
- دو یا تین بچوں سے پوچھ کر محلے کی تعریف سارے بچوں کے ساتھ دُہرائیں۔

جس جگہ بہت سارے خاندان مل کر رہتے ہوں اسے محلہ کہتے ہیں

اب یہ سوالات کریں:

- محلے میں گھروں کے علاوہ اور کون سی عمارتیں ہوتی ہیں؟
- اور پھر باری باری پوچھیں:

- روزمرہ کے استعمال کی چیزوں کے لیے کیا جگہ ہوتی ہے؟(دکان/اسٹور)
- علاج کے لیے کہاں جاتے ہیں؟(کلینک / ہسپتال)
- تعلیم حاصل کرنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟(اسکول)
- اب پوچھیں:
- کیا محلے میں عبادت کرنے کے لیے بھی کوئی جگہ ہوتی ہے؟ (شاید کوئی بچہ بتادے مسجد)
- اب پوچھیں:
- عبادت کا کیا مطلب ہے؟
- اس کے لیے مسجد میں کیوں جاتے ہیں؟
- کیا گھر میں عبادت نہیں کرسکتے؟
- مسجد کا مطلب کیا ہے؟
- بچوں کے جوابات لیں اور اپنے سبق کا اعلان کریں۔

آج ہم اپنے محلے یا علاقے میں موجود مسجد کے متعلق پڑھیں گے کہ وہ مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 2منٹ

سبق کا آغاز کرتے ہوئے چند سوالات پوچھیں :

- آپ اور آپ کے گھر والے اللہ کی عبادت کرتے ہیں ؟ (ہاں)
- اللہ کی عبادت کے لیے ہم کیا کیا کرتے ہیں ؟

دو سے تین مرتبہ سب کے ساتھ دُہرائیں۔

اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے ہم جو بھی کام کرتے ہیں، وہ اللہ کی عبادت کہلاتا ہے۔

سرگرمی نمبر1: 6منٹ

- بچّوں کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ وہ ایک دُوسرے کو یہ بتائیں کہ:
- وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کیسے کرتے ہیں؟
- ان کے امی ابو یا دادا، دادی کیسے عبادت کرتے ہیں؟
- بچّوں کو دو تین منٹ آپس میں بات چیت کرنے دیں۔اس کے بعد کچھ بچّوں کو بلا کر کہیں کہ سب کو اپنا جواب بتائیں۔
- بچّوں کے جوابات لینے کے بعد اس میں اپنے اضافی نکات شامل کریں۔بتاتے ہوئے تختۂ تحریر پر لکھتے بھی جائیں اور دو سے تین مرتبہ پڑھائی کرائیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لیے
نماز پڑھتے ہیں۔
قرآن پڑھتے ہیں۔
روزے رکھتے ہیں۔
حج کرتے ہیں۔
دُوسروں کی مدد کرتے ہیں۔
ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔

سرگرمی نمبر2: 7منٹ

سوال وجواب اور بحث ومباحثہ

ان سے پوچھیں:

- آپ میں سے کون کون نماز پڑھتا ہے؟
- کس کے ساتھ پڑھتے ہیں ؟ (ابو،امی،دادی،نانی وغیرہ)
- کیا آپ کے گھر کے پاس کوئی مسجد ہے؟ (ہاں)
- آپ کبھی اس مسجد میں گئے ہیں ؟
- (لڑکے تو ضرور جاتے ہوں گے، چھوٹی بچیّاں بھی پارہ پڑھنے جاسکتی ہیں ۔)
- کس کے ساتھ گئے تھے؟
- وہاں جاکر کیا کیا تھا؟ (لڑکے نماز اور پارہ دونوں اور لڑکیاں پارے کے لیے)
- مسجد میں جاکر کیوں نماز پڑھتے ہیں ؟
- گھر پر کیوں نہیں پڑھتے؟

کچھ بچوں کے جوابات سننے کے بعد انھیں تختۂ تحریر پر لکھ کر بتائیں کہ

مسجد اللہ کا گھر ہوتی ہے۔

یہ مسلمانوں کی عبادت کرنے کی خاص جگہ ہے
مسجد میں آکر نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔
ہمارے نبی ﷺ مسجد میں نماز ادا کرنا پسند کرتے تھے۔
سب لڑکوں / آدمیوں کو مسجد میں جاکر نماز ادا کرنی چاہیے۔
لڑکیاں نماز گھر پر ہی پڑھتی ہیں ۔

سرگرمی نمبر3 | 12منٹ

رول پلے

- اب چھوٹے چھوٹے سے رول پلے کروا کر انھیں مسجد کے آداب کے بارے میں بتائیں۔
- بچوں کی جوڑیاں بنائیں جن میں
- ایک بچہ بزرگ بنے گا (دادا، دادی، پھوپو، ماموں وغیرہ) جب کہ دُوسرا بچے کا کردار ادا کرے گا۔
- ہر جوڑی آگے آئے گی۔
- بچہ سوال کرے گا اور بزرگ اُس کا جواب بتائے گا۔
- سارے سوال اور اُن کے جواب نیچے ڈبے میں دیے ہیں۔
- انھیں چارٹ پر لکھ کر جماعت میں بھی آویزاں کریں۔

اس کے علاوہ انھیں بتائیں کہ

دنیا کی سب سے بڑی مسجد **خانہ کعبہ** ہے۔ پاکستان کی سب سے بڑی مسجد، **فیصل مسجد** ہے

لاہور کی سب سے بڑی مسجد، **بادشاہی مسجد** ہے۔

چارٹ کا نمونہ

مسجد میں کتنی مرتبہ جانا چاہیے؟	ہم دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنے مسجد میں جاتے ہیں۔
ہمیں مسجد میں جانے کے وقت کا کیسے پتا چلتا ہے ؟	اذان ہمیں بتاتی ہے کہ اب مسجد میں جانے کا وقت ہو گیا ہے۔
کیا لڑکیاں بھی مسجد میں جاکر نماز پڑھتی ہیں ؟	نہیں، لڑکیاں گھر میں ہی نماز ادا کرتی ہیں۔
کیا مسجد میں جانے سے پہلے وضو کرتے ہیں ؟	گھر سے کر کے بھی آ سکتے ہیں اور مسجد میں بھی کر سکتے ہیں۔
کیا مسجد میں صرف نماز پڑھتے ہیں ؟	نہیں، نماز کے علاوہ ہم وہاں قرآن کی تلاوت بھی کر سکتے ہیں، تسبیح بھی کر سکتے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذکر کرتے ہیں۔ رسول ﷺ پر درود بھیج سکتے ہیں۔ قاری صاحب جب دین کی باتیں بتا رہے ہوں تو انھیں سننا بھی عبادت ہے
کیا مسجد میں بیٹھ کر آپس میں بات چیت یا ہنسی مذاق کر سکتے ہیں؟	ہمیں مسجد کا بہت احترام کرنا چاہیے۔ مسجد کے قریب سے گزریں تو خاموشی سے گزریں۔ مسجد کے اندر جتنا وقت گزاریں، وہ عبادت میں صرف کریں۔ وہاں اُونچی آواز میں بات کرنا یا ہنسی مذاق کرنا منع ہے۔

اختتام: 3منٹ

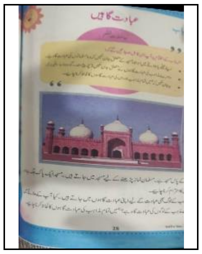

کتاب کے صفحہ نمبر 28 سے مسجد والے حصے کی پڑھائی کرائیں۔

دی گئی مسجد کی تصویر کا نام لکھوائیں (لاہور کی بادشاہی مسجد)

چارٹ اور تختۂ تحریر پر لکھے سارے نکات کی مدد سے دُہرائی کرائیں (نمونے اوپر دیے گئے ہیں)

جانچ: 4منٹ

مندرجۂ ذیل سوالات کریں اور مختلف بچوں سے جوابات لیں:

- اللہ تعالیٰ کے گھر کو کیا کہتے ہیں؟ (مسجد)
- مسلمان مسجد میں کیوں جاتے ہیں؟ (نماز پڑھنے کے لیے، عبادت کرنے کے لیے)
- کیا لڑکیاں بھی مسجد میں نماز پڑھتی ہیں؟
- آپ مسجد میں بیٹھ کر اسکول کا کام کر سکتے ہیں؟
- مسجد میں نماز کے علاوہ کیا کر سکتے ہیں؟
- مسجد کا احترام کیسے کرتے ہیں؟
- ہمیں مسجد میں جانے کے وقت کا کیسے پتا چلتا ہے؟

ورک شیٹ

سوال نمبر 1: صحیح جواب کو لکیر کھینچ کر آپس میں ملائیں

1۔ اللہ کا گھر	
2۔ نماز پڑھنے کے لیے دن میں کتنی دفعہ مسجد جاتے ہیں	1۔ پانچ مرتبہ
	2۔ احترام
3۔ مسجد کا کرنا چاہیے	3۔ ہنسی مذاق اور بات چیت
4۔ مسجد میں کون سی بات منع ہے۔	4۔ مسجد

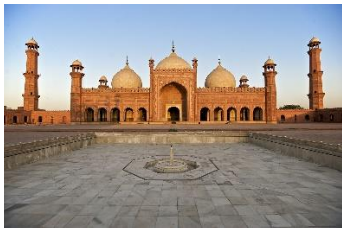

سوال نمبر 2: ان مسجدوں کو پہچان کر ان کے نام لکھیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

اگر تصویریں نہیں دے سکتے تو اس کی جگہ یہ سوال کیے جاسکتے ہیں:

۱۔ دُنیا کی سب سے بڑی مسجد کا نام کیا ہے؟

۲۔ لاہور کی سب سے بڑی مسجد کا نام بتائیں ۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-18

عبادت گاہیں

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے بارے میں جان سکیں (چرچ،مندر، گوردوارہ وغیرہ)

مواد:

معلومات برائے اساتذہ:

- عبادت گاہ خاص طور پر بنائی گئی ایک ایسی جگہ ہے جہاں لوگوں کا ایک گروہ عبادت کرنے کی غرض سے آتا ہے۔
- مختلف مذاہب میں اس کے مختلف نام ہیں جیسے چرچ، مندر، گوردوارہ وغیرہ۔
- طلبہ کو دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے بارے میں بتانے سے اُن کے دل میں دُوسرے مذاہب کا احترام پیدا ہو گا۔

تعارف:

- بچوں کو بتائیں کہ ہر انسان اپنے رب کے سامنے اپنا دل کھولتا ہے۔جو وہ کسی سے نہیں کہہ سکتا اور کسی سے نہیں مانگ سکتا، وہ اپنے رب سے کہتا اور مانگتا ہے۔اس مقصد کے لیے وہ عبادت گاہ میں جا کر عبادت کرتا ہے۔
- مختلف مذاہب کے لوگوں کی عبادت گاہیں مختلف ہوتی ہیں۔
- بچوں کو 'عبادت' کے بارے میں سوچنے کی ترغیب دیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔
- پھر انھیں عبادت گاہوں کے بارے میں بتائیں کہ ہر مذہب کی عبادت گاہ دُوسرے مذاہب سے مختلف ہوتی ہے۔
- تصاویر دکھائیں۔

چرچ

مندر

گوردوارہ

- انھیں بتائیں کہ ہمارے ارد گرد مختلف مذاہب کے لوگ بھی موجود ہوتے ہیں۔ مسجد مسلمانوں کے لیے اور مندر ہندوؤں کے لیے ہوتا ہے۔ اسی طرح گوردوارہ سکھوں کے لیے اور چرچ عیسائیوں کے لیے ہوتا ہے۔

تصور کی پختگی:

سرگرمی 1:

- طلبہ میں سے ایسے بچے بلائیں جو مختلف مذاہب کے ہوں۔ اُن سے اُن کی عبادت گاہوں کے بارے میں دریافت کریں۔

سرگرمی 2:

ایک کوئز کروائیں جس کے سوالات دیے گئے ہیں:

- عیسائی عبادت کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
- مسلمان نماز پڑھنے کہاں جاتے ہیں؟
- ہندوؤں کی عبادت گاہ کا نام کیا ہے؟ (مزید سوالات خود ترتیب دیں)

اعادہ / اختتام:

مختلف عبادت گاہوں کے اندر کا منظر دکھائیں۔

چرچ	گوردوارہ	مسجد	مندر

جائزہ / جانچ:

طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات کریں:

- کیا سب عبادت گاہیں ایک جیسی نظر آتی ہیں؟
- آپ کے مذہب کی عبادت گاہ کیسی ہے؟
- اس کے اندر کیا چیزیں ہیں؟

مشق / گھر کا کام:

- اپنی اپنی عبادت گاہوں کی تصویر بنا کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-19

ہمارا پیارا وطن پاکستان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

ہمارے ملک کا پورا نام اور اُس کے قیام کی تاریخ بتا سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- پاکستان کا پورا نام بتائیں۔
- پاکستان کے قیام کی تاریخ میں بتائیں۔

تعارف: (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ:
  - ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟
  - کیا آپ پاکستان کا جشنِ آزادی مناتے ہیں؟
  - آپ پاکستان کا جشنِ آزادی کس دن مناتے ہیں؟
- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان ایک آزاد ملک ہے۔ یہ ملک ہم نے بڑی قربانیوں کے بعد حاصل کیا تھا، اس لیے ہمیں اس آزادی کی قدر کرنی چاہیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (7منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 31)۔
- طلبہ سے پوچھا جائے کہ پاکستان کا پورا نام کیا ہے؟

- طلبہ سے جواب حاصل کرنے کے بعد تختہ ٔتحریر پر واضح طور پر پاکستان کا پورا نام لکھیں یا فلیش کارڈ تختہ ٔتحریر پر چسپاں کریں۔ بچّوں کو بتائیں کہ پاکستان کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔
- طلبہ دو تین بار پاکستان کا پورا نام دُہرائیں۔
- اب بچّوں سے پوچھیں: ہم ہر سال جشن آزادی کس مہینے کی کس تاریخ کو مناتے ہیں؟
- بچوں سے اُن کا جواب معلوم کر کے تختہ ٔتحریر پاکستان کے قیام کی تاریخ ۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء لکھیں یا فلیش کارڈ پر لکھ کر اُسے تختہ ٔتحریر پر چسپاں کریں۔ دو سے تین بار طلبہ سے پوچھا جائے کہ پاکستان کے قیام کی تاریخ بتائیں۔

فلیش کارڈز

اسلامی جمہوریہ پاکستان	۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء

سرگرمی نمبر ا: (10 منٹ)

- طلبہ کو پاکستان کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کریں، مثلاً: پاکستان کا پورا نام، صوبوں کی تعداد اور نام، مشہور شہر اور دیگر دل چسپ معلومات۔
- اب طلبہ کسی چارٹ پیپر پر درج ذیل جدول بنا کر پُر کریں گے اور اُس کا اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ تبادلہ کریں گے۔

ملک کا نام	صوبوں کے نام	مشہور شہر	دل چسپ باتیں

سرگرمی نمبر2: (10منٹ)

- طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔
- ہر جوڑی پہلے پاکستان کا پورا نام اور اُس کے قیام کی تاریخ ایک چارٹ پیپر پر واضح لکھے گی۔
- اُس کے بعد ہر جوڑی آپس میں تبادلہ خیال کرے گی کہ وہ پاکستان کی آزادی کا دن کیوں اور کس طرح مناتے ہیں؟

اختتام: (3منٹ)

- دو تین طلبہ سے پوچھیں کہ پاکستان کا پورا نام کیا ہے اور ہمارا وطن کب آزاد ہوا؟

جانچ: (4منٹ)

- طلبہ سے صفحہ نمبر 31 پر موجود "زبانی بتائیں" "" کے بارے میں پوچھیں اور صفحہ نمبر 34 پر موجود سرگرمی 1 حل کرنے کو کہیں۔

گھر کا کام: (1منٹ)

مندرجہ ذیل جدول گھر سے پُر کر کے لائیں۔

پاکستان کا پورا نام	
ہمارا قومی ترانہ کس نے لکھا؟	
قومی شاعر	
پاکستان میں بڑے دریاؤں کی تعداد	
پاکستان کے ہمسایہ ممالک	

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-20

ہمارا پیارا وطن پاکستان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ پاکستان کا جھنڈا بنا سکیں ۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، موبائل یا لیپ ٹاپ، جھنڈیاں، سبز رنگ کی پنسلیں، سبز اور سفید رنگ کے کپڑے یا کاغذ کے کچھ ٹکڑے، قینچی، چسپاں کرنے کے لیے گلو اور جھنڈا لہرانے کے لیے ایک بانس۔

معلومات برائے اساتذہ:

بچوں کو مرحلہ وار چیزیں سکھائیں۔

- پہلے مستطیل، اس کے بعد چاند کی ڈرائنگ اور ستارہ بنانا سکھائیں۔
- پھر بچوں کی مدد کریں کہ وہ اپنی کاپی پر جھنڈا بنا سکیں۔
- آخر میں ان سب کے ساتھ مل کر کپڑے کا جھنڈا بنائیں۔

اس بات کو یاد رکھیں کہ اس عنوان کا مقصد صرف پرچم بنوانا نہیں، بلکہ ان کو جھنڈے کی اہمیت کا احساس دلانا حقیقی مقصد ہے۔ طلبہ کے دلوں میں اس کی محبت اور عقیدت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

تعارف : 　　　　　　　　　　5منٹ

جماعت کے آغاز میں یہ ملی نغمہ موبائل یا لیپ ٹاپ پر بچوں کے ہاتھوں میں جھنڈیاں پکڑا کر ان کے ساتھ گائیں۔

"اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں"

https://youtu.be/KA7CT412PwA

آپ بھی جھنڈیاں پکڑ کر لہرائیں اور زیادہ سے زیادہ جوش و جذبہ اور ولولہ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ ملّی نغمہ ختم ہونے کے بعد ان سے پوچھیں:

- آپ نے ہاتھ میں کیا پکڑا ہوا ہے؟
- اس کے اوپر کیا بنا ہوا ہے؟

- اس میں کتنے رنگ ہیں؟
- رنگوں کے نام بتائیں۔
- اب کہیں: چلیے آج ہم اپنے پیارے وطن کا جھنڈا بناتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 10 منٹ

- سب سے پہلے بچوں کو جھنڈا دِکھا کر پوچھیں: اس جھنڈے کی شکل کون سی ہے، دائرہ، چوکور یا مستطیل؟
- تختۂ تحریر پر تینوں شکلیں بنا کر پوچھیں۔
- بچے تختۂ تحریر پر مستطیل دیکھ کر سمجھ جائیں گے کہ جھنڈے کی شکل مستطیل ہوتی ہے۔

	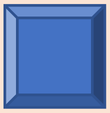	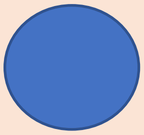
مستطیل	چوکور	دائرہ

- ان کی تائید کریں اور بتائیں کہ زیادہ تر جھنڈے مستطیل شکل میں ہوتے ہیں
- ہمارا جھنڈا بھی مستطیل ہے
- پھر ان سے پوچھیں: کیا آپ کو مستطیل بنانی آتی ہے؟
- تختۂ تحریر پر مستطیل بنا کر دکھائیں۔

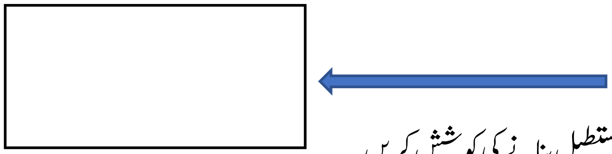

- بچوں سے کہے کہ وہ پہلے ہوا میں اور پھر اپنے میز پر انگلی کے اشارے سے مستطیل بنانے کی کوشش کریں۔
- کچھ بچوں کو تختۂ تحریر پر بلا کر اُن سے مشق کروائیں۔
- اب جھنڈے کی طرف اشارہ کر کے بچوں سے پوچھیں: اس پر کس کی تصویر بنی ہوئی ہے؟
- اس چاند کو کیا کہتے ہیں؟ (ہلال)

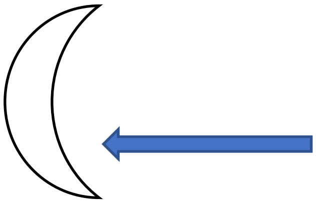

- کیا آپ کو ہلال بنانا آتا ہے؟

- اب تختۂ تحریر پر ہلال کی تصویر بنا کر بچوں کو دکھائیں۔ پہلے بچّے ہوا میں اور پھر اپنی میز کے اوپر انگلی کے اشارے سے بنا کر دکھائیں۔
- کچھ بچوں کی تختۂ تحریر پر مشق کروا کر سب بچوں سے اُن کی رف کاپی پر بنوائیں۔
- اسی طریقے سے بچوں کو ستارہ بنانا بھی سکھائیں ۔

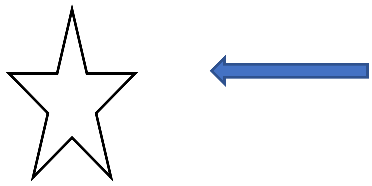

سرگرمی نمبر1: — 5منٹ

- اب ان کو ایک ایک صفحہ دیں اور اپنے ساتھ مکمل جھنڈا بنوانے کی مشق کروائیں۔
- استاد / استانی تختۂ تحریر پر بنائیں جب کہ بچّے تقلید کرتے ہوئے ساتھ ساتھ اپنے صفحے پر بنائیں۔
- پہلے مستطیل بنائیں
- اس کے اندر سفید رنگ کے حصے والی لکیر لگائیں۔
- چاند بنائیں۔
- آخر میں ستارہ بنائیں۔
- ہر ایک حصہ بنانے کے بعد جماعت کا چکر لگائیں اور بچوں کی راہ نمائی کریں۔
- بچوں کو اِس انداز سے بٹھائیں کہ اچھی ڈرائنگ والے طلبہ کے ساتھ ایسے طالب علم بیٹھے ہوں جنھیں ڈرائنگ میں مشکل پیش آتی ہے۔ اس کا مقصد ڈرائنگ میں کم زور طلبہ کی مدد کرنا ہے۔
- آخر میں ان سے جھنڈے میں رنگ کروائیں۔

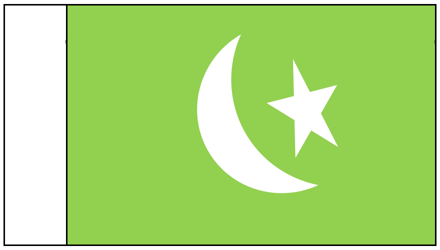

سرگرمی نمبر2 : — 8 منٹ

رنگین کاغذ سے جماعت کی تعداد کے مطابق کٹائی کر کے سبز اور سفید ٹکڑے، چاند اور ستارے سب بچوں کے آگے رکھیں۔ اُن سے کہیں کہ انھیں جوڑ کر پرچم بنائیں ۔

سرگرمی نمبر3: — 10منٹ

کپڑے کا جھنڈا تیار کرنا:

- بچوں کے ساتھ مل کر اپنی جماعت کے لیے کپڑے کا جھنڈا تیار کریں۔ اس کے لیے سب بچوں میں کام بانٹیں۔ مثال کے طور
- پہلا گروپ: سبز کپڑا کاٹے۔
- دُوسرا گروپ: اس پر لگانے کے لیے سفید کپڑا تیار کرے۔
- تیسرا گروپ: چاند بنائے۔
- چوتھا گروپ: ستارہ تیار کرے۔
- کپڑے کی پیمائش کرنے؛ چاند اور ستارہ بنانے اور قینچی استعمال کرنے کے سلسلے میں طلبہ کی مکمل راہ نمائی اور نگرانی کریں۔

- ساری چیزیں تیار کروا کر گلو سے جوڑنے میں مدد کریں۔
- آخر میں انھیں یہ بتانا نہ بھولیں کہ جھنڈے کو استعمال کے بعد بہت احتیاط سے نہایت قیمتی چیز کی طرح سنبھال کر رکھنا چاہیے ۔

اختتام:	4منٹ

جھنڈا مکمل کرنے کے بعد اسے لہراتے ہوئے دوبارہ ملی نغمہ گائیں ۔

جانچ:	5منٹ

جھنڈے کی ڈرائنگ کا مقابلہ

- بچوں میں جھنڈے کی ڈرائنگ کا مقابلہ کروائیں۔ انھیں بتائیں کہ جو بچہ بہترین جھنڈا بنائے گا، اُس کا جھنڈا جماعت کے کمرے میں آویزاں کیا جائے گا۔
  ممکن ہو تو اس مقابلے کے انعام میں کوئی چھوٹا سا انعام بھی رکھیں۔
- بچے جھنڈا بنالیں تو کسی دُوسری جماعت کے استاد کو بلا کر اُن سے کہیں کہ وہ اِن بنائے ہوئے جھنڈوں میں سے بہترین کا انتخاب کریں۔
- ان بہترین جھنڈوں کو جماعت میں آویزاں کریں۔
- بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں اور اگر انعام ہو تو دیں ۔
- نوٹ: جھنڈا بناتے ہوئے بچوں کی نگرانی کریں اور ضرورت پڑنے پر ان کی مدد کریں ۔

گھر کا کام:	1 منٹ

کتاب کے صفحہ نمبر 34 کا سوال نمبر 3 حل کر کے لائیں ۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-21

ہمارا پیارا وطن پاکستان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے اختتام پر بچے جان لیں گے کہ پاکستان کے پرچم کے دونوں رنگ اور اُس پر بنا ہوا چاند، ستارہ کیا ظاہر کرتا ہے؟

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، موبائل یا لیپ ٹاپ، جماعت کی تعداد کے مطابق ورک شیٹ، پاکستان کا جھنڈا

معلومات برائے اساتذہ:

- اس کا زیادہ تر حصہ انکوائری بیسڈ لرننگ (سوال وجواب کے طریقِ کار) پر مشتمل ہے۔
- سوالات کرتے ہوئے بچوں کے تجسس کو ابھارنے اور جوابات دینے کا اعتماد پیدا کریں۔
- اگر جانچ کے لیے دی گئی ورک شیٹ حاصل کرنے کے وسائل نہ ہوں تو یہی سوالات کاپی میں کروائیں ۔
- سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے پیارے وطن اور اس کے پرچم کے بارے میں ایسے بات کریں جو بچوں میں جذبۂ حب الوطنی پیدا کر دے۔
- طلبہ کو ان اسباب کے بارے میں ضرور بتائیں جو پاکستان بننے کا اصل محرک بنے۔

تعارف : 5منٹ

بچوں سے پوچھیں: کل ہم نے پاکستان کا جھنڈا بنایا تھا کیا آپ کو یاد ہے کہ:

- ہمارے جھنڈے میں کتنے رنگ ہیں؟
- کیا دونوں رنگ ایک جتنے ہیں یا کم، زیادہ؟
- کون سا رنگ کم ہے کون سا رنگ زیادہ؟
- ہمارے جھنڈے پر چاند، ستارہ کیوں بنا ہوا ہے؟

- کچھ اور کیوں نہیں؟
- بچوں کے جواب لیتے ہوئے ساتھ ہی اپنا عنوان متعارف کروائیں۔
- آج کے سبق میں ہم جانیں گے کہ ہمارے پرچم کے رنگ اور اس پر بنا ہوا چاند ستارہ کیا ظاہر کرتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 3منٹ

بچوں سے پوچھیں

- کیا آپ کو پتا ہے کہ پاکستان بننے سے پہلے ہم کہاں رہتے تھے؟
- ہم خوش تھے یا ہمیں تنگ کیا جاتا تھا؟
- ہمارے بزرگوں نے پاکستان کیوں بنایا تھا؟

سرگرمی نمبر1: 8منٹ

بچوں کو یہ چھوٹی سی کہانی سنائیں: **پاکستان بنانے کی وجہ**

بچّو! آپ کو پتا ہے کہ پاکستان بننے سے پہلے ہندو اور مسلمان اکٹھے رہتے تھے۔ چوں کہ ہندو تعداد میں بہت زیادہ تھے، وہ مسلمانوں کو بہت تنگ کرتے۔ وہ ان پر بہت ظلم کرتے۔ مسلمانوں کو اللہ کی عبادت کرنے کی بھی آزادی نہیں تھی۔ ان سب باتوں کی وجہ سے مسلمانوں نے فیصلہ کیا کہ وہ ہندوؤں کے ساتھ نہیں رہیں گے۔ پھر انھوں نے قائداعظم کے ساتھ مل کر بہت محنت کی۔ بہت سی قربانیوں کے نتیجے میں ہمیں آزادی کی نعمت ملی۔ ہم نے یہ الگ ملک اس لیے حاصل کیا تاکہ ہم اپنی مرضی کی زندگی گزار سکیں۔ اب نہ صرف مسلمان بلکہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی ہمارے ساتھ خوشی خوشی رہتے ہیں۔

- اب بچوں سے پوچھیں: ہم کون ہیں؟ (متوقع جواب مسلمان)
- کیا آپ کے اردگرد کوئی ایسے لوگ رہتے ہیں جو مسلمان نہیں ہیں؟
- کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں؟
- دوسرے مذاہب کے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ (اشارہ: بچوں کو عیسائی، ہندو، سکھ وغیرہ کے بارے میں بتائیں کہ ان سب کو غیر مسلم کہتے ہیں۔)
- بچّوں کو بتائیں کہ اس کا مطلب ہے ہمارے ملک میں دو طرح کے لوگ رہتے ہیں: ایک مسلمان اور دُوسرے غیر مسلم ہیں۔

چارٹ پر لکھ کر جماعت میں لگائیں۔

ہمارے جھنڈے پر کیا بنا ہے؟	اس کا کیا مطلب ہے؟
سبز رنگ	مسلمانوں کی علامت۔
سفید رنگ	غیر مسلموں کی علامت۔
ہلالی چاند	ترقی کی علامت۔
ستارہ	روشنی اور علم کی علامت۔

اب بچوں سے پوچھیں کہ

- پاکستان میں کتنی قسم کے لوگ رہتے ہیں؟
- ہمارے جھنڈے میں رنگ کتنے ہیں؟
- (بچوں کے جواب کے ساتھ دہرائیں) جھنڈے میں دو رنگ ہیں اور پاکستان میں دو طرح کے لوگ رہتے ہیں ۔
- آپ کی سمجھ میں کیا بات آئی؟
- جھنڈے میں دو رنگ کیا ظاہر کرتے ہیں؟ کوشش کریں کہ بچے سوچیں اور کچھ نہ کچھ بولیں۔ پھر انھیں بتائیں کہ ان دو رنگوں کا مطلب ہے کہ ہمارے وطن میں دو طرح کے لوگ رہتے ہیں۔
- اب پوچھیں یہ دو طرح کے لوگ کون کون ہیں؟(اشارہ مسلمان اور غیر مسلم)
- کون سا رنگ مسلمانوں کے لیے ہے اور کون سا غیر مسلموں کے لیے ہے؟
- بچوں کو بتائیں کہ سبز رنگ پرچم میں زیادہ ہے، وہ مسلمانوں کو ظاہر کرتا ہے جب کہ سفید رنگ جو تھوڑا ہے، وہ غیر مسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

- دیے گئے لنک سے بچوں کو وڈیو دکھائیں جس میں ہمارے پیارے پرچم کے رنگوں اور اس پر بنے چاند ستارے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔
- https://www.youtube.com/watch?v=jZNgPUYXQHU
- اب پرچم پر بنے چاند اور ستارے کی طرف اشارہ کریں اور بچوں سے کہیں کہ سوچ کر بتائیں کہ
- یہ چھوٹا سا چاند کیوں بنا ہے؟ پرچم کے اوپر پورا چاند کیوں نہیں بنا؟
- کیا آپ نے ایسا چاند کبھی آسمان پر دیکھا ہے؟
- کچھ دن بعد اس کو کیا ہوتا ہے؟(اشارہ بڑا ہو جاتا ہے)
- اب انھیں سمجھائیں کہ پہلے چاند بالکل چھوٹا ہوتا ہے لیکن اس کے بعد وہ بڑھتے بڑھتے بہت بڑا ہو جاتا ہے۔
- ہمارے پرچم پر ہلال (پہلی رات کا چاند) کا مقصد بھی یہی ہے کہ یہ ہمارے ملک کی ترقی کی علامت ہے کہ جیسے چاند چھوٹے سے بڑا ہوتا ہے، ویسے ہی ہمارا ملک بھی ترقی کرے۔
- اب ان سے پوچھیں: اب پرچم کا کون سا حصہ رہ گیا ہے جس کے بارے میں ہم نے بات نہیں کی؟
- پوچھیں کہ ستارے کیا کرتے ہیں؟(متوقع جواب روشنی دیتے ہیں)۔
- کہیں کہ بالکل ٹھیک ہے جیسے تارے کا مقصد روشنی دینا ہے۔ اِسی طرح ہمارے پرچم پر بھی ستارے کا نشان روشنی اور علم کی علامت ہے۔

سرگرمی نمبر 3: 3 منٹ

- بچوں کے جوڑیاں بنائیں اور ان سے کہیں کہ اگر انھوں نے کبھی کسی غیر مسلم کو دیکھا ہے یا اس سے بات کی ہے تو ایک دوسرے کو بتائیں۔

اختتام: 5 منٹ

- کتاب سے صفحہ نمبر 33، 32 کی پڑھائی کروائیں اور سرگرمی کروائیں

ہر ملک کا اپنا پرچم ہوتا ہے، جو اس ملک کے وقار کی علامت ہوتا ہے۔ آیئے مختلف ممالک کے پرچموں پر ایک نظر ڈالیں:

ہر ملک کے پرچم میں مختلف رنگ اور نشانات کا خاص مطلب ہوتا ہے۔ آیئے پاکستان کے پرچم پر نظر ڈالتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کے رنگوں، چاند اور ستارا کا کیا مطلب ہے۔

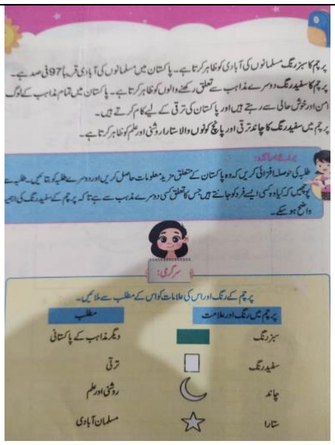

پرچم کا سبز رنگ مسلمانوں کی آبادی کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان میں مسلمانوں کی آبادی قریباً 97 فی صد ہے۔
پرچم کا سفید رنگ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان میں تمام مذاہب کے لوگ امن اور خوش حالی سے رہتے ہیں اور پاکستان کی ترقی کے لیے کام کرتے ہیں۔
پرچم میں سفید رنگ کا چاند ترقی اور پانچ کونوں والا ستارا روشنی اور علم کو ظاہر کرتا ہے۔

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پاکستان کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں اور دوسرے طلبہ کو بتائیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ کسی ایسے فرد کو جانتے ہیں جس کا تعلق کسی دوسرے مذہب سے ہے تا کہ پرچم کے سفید رنگ کی اہمیت واضح ہو سکے۔

سرگرمی:

پرچم کے رنگ اور اس کی علامات کو اس کے مطلب سے ملائیں۔

پرچم میں رنگ اور علامت	مطلب
سبز رنگ	دیگر مذاہب کے پاکستانی
سفید رنگ	ترقی
چاند	روشنی اور علم
ستارا	مسلمان آبادی

جانچ: 5 منٹ

بچوں سے پوچھیں

I. ہمارے وطن میں کتنی طرح کے لوگ رہتے ہیں؟

II. ان کے نام بتائیں؟

III. ہمارے پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟

IV. دونوں رنگوں کے نام بتائیں؟

V. سبز رنگ کس کی علامت ہے؟

VI. سفید رنگ کس کو ظاہر کرتا ہے؟

VII. جھنڈے پر ہلال (پہلی رات کا چاند) کیوں ہے، پورا کیوں نہیں؟

VIII. ہمارے پرچم پر ستارہ کس بات کو ظاہر کرتا ہے؟

IX. کیا پاکستان صرف مسلمانوں کا وطن ہے؟

گھر کا کام: 2 منٹ

ورک شیٹ گھر سے مکمل کر کے لائیں۔ اگر ورک شیٹ نہیں دے سکتے تو کاپی میں کروائیں۔

عنوان ہمارا پیارا وطن پاکستان

ورک شیٹ #1

نام:---------   تاریخ:---------

خالی جگہ پُر کریں

1۔پاکستان کے پرچم میں---------------رنگ ہیں۔

2۔پاکستان کے پرچم میں---------------اور---------
---------رنگ ہیں۔

3۔سفید رنگ--------------کو ظاہر کرتا ہے۔

4۔سبز رنگ--------------کو ظاہر کرتا ہے۔

5۔ چاند --------------اور ستارہ ----------------
کو ظاہر کرتا ہے۔

سوال ۲: پاکستان کا جھنڈا بنائیں ۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1

سبق نمبر-22

میرا اِسکول

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اپنے اسکول میں ملنے والے لوگوں (اساتذہ، طلبہ، ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس اور دیگر) عملے کو پہچان سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- اسکول میں ملنے والے لوگوں کی پہچان کروانا۔
- اسکول میں موجود افراد کے کاموں کے بارے میں جاننا۔
- سرگرمی کروانا۔

تعارف: (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ:
  - اپنے اسکول میں موجود اُن لوگوں کے نام بتائیں جو مختلف کاموں میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ طلبہ سے تصاویر کے ذریعے سے بھی اسکول میں موجود مددگار لوگوں کا نام پوچھا جاسکتا ہے۔
  - وہ کن کن کاموں میں آپ کی مدد کرتے ہیں؟
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ آج ہم اسکول میں موجود اُن لوگوں کے بارے میں پڑھیں گے جو اسکول میں مختلف کاموں میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 36)۔
- طلبہ سے پوچھا جائے کہ اسکول میں آپ کو پڑھاتا کون ہے؟
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کیا جائے اور پھر تختہ تحریر پر واضح طور پر اسکول میں مددگار اَفراد کے نام لکھیں۔
- طلبہ کو اسکول میں موجود مددگار اَفراد کے نام اور اُن کے کاموں کے بارے میں بتایا جائے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے اسکول میں موجود پرنسپل تمام کاموں کی نگرانی کرتے ہیں۔ اُستاد / اُستانی ہمیں پڑھاتے ہیں، گیٹ پر موجود گارڈ اسکول اور آپ کی حفاظت کرتے ہیں۔ خاکروب اسکول کو صاف رکھتا ہے۔ آیا آپ کی اور اُستاد / اُستانی کی مدد کرتی ہیں۔
- بچوں کو مزید بتائیں کہ ہمیں اِن تمام لوگوں کی عزّت کرنی چاہیے۔
- اب فلیش کارڈ پر اسکول میں ملنے والے لوگوں کے نام لکھیں۔ (نیچے موجود فلیش کارڈ سے مدد لی جاسکتی ہے)۔ باری باری بچوں کو بلائیں۔ ہر بچہ ایک فلیش کارڈ اُٹھائے گا اور اُس پر لکھے گئے نام کو بلند آواز میں پڑھے گا اور پھر جو کام یہ کرتے ہیں اُن کے بارے میں بتائے گا۔

فلیش کارڈز

پرنسپل	کلاس انچارج	استاد / استانی
گارڈ	خاکروب	آیا
	مالی	

سرگرمی نمبرا: (10منٹ)

- طلبہ سے رول پلے کروائیں۔
- چند طلبہ کو منتخب کیا جائے گا جو ہیڈ ماسٹر، استاد، استانی، خاکروب، آیا، گارڈ کا کردار کریں گے۔
- طلبہ ان کرداروں کے ذریعے سے اُن کاموں کو کریں گے جو یہ افراد کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر۲: (10منٹ)

- تختۂ تحریر پر باری باری چند اشارات لکھیں۔(اشارات نیچے دیے گئے ہیں)
- باری باری طلبہ سے اِن اشارات کو پڑھنے کو کہا جائے گا۔ پھر افراد کو پہچان کر اُن کے نام کے بارے میں بتایا جائے(نام تختۂ تحریر پر لکھوائے بھی جاسکتے ہیں۔)

اشارات

میں اسکول کی صفائی کا خیال رکھتا ہوں۔ میں کون ہوں؟	میں طلبہ کو پڑھاتی ہوں۔ میں کون ہوں؟
میں اسکول کا سربراہ ہوں۔ میں کون ہوں؟	میں اسکول کی حفاظت کرتا ہوں۔ میں کون ہوں؟
میں اسکول میں پودے لگاتا ہوں۔ میں کون ہوں؟	میں اسکول میں عملے کی مدد کرتا ہوں۔ میں کون ہوں؟

اختتام: (3منٹ)

- دو تین طلبہ سے سکول میں موجود مددگار افراد کے ناموں کے بارے میں پوچھیں۔

جانچ: (4منٹ)

- طلبہ سے صفحہ نمبر36 پر موجود سرگرمی حل کرنے کو کہا جائے۔

گھر کا کام: (1منٹ)

- ناموں کو درست تصاویر سے ملائیں۔

خاکروب

مالی

استانی

ہیڈماسٹر

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-23

میرا اِسکول

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اسکول میں کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے متعلق بیان کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- اسکول میں کی جانے والی سرگرمیوں کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو مختلف سرگرمیوں کے ذریعے سے بتایا جائے کہ وہ اسکول میں کیا کیا سیکھ سکتے ہیں۔
- سرگرمی کروا کر بھی اسکول میں کی جانے والی سرگرمیوں کے بارے میں بتایا جا سکتا ہے۔

تعارف: (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھیں کہ وہ اسکول میں کس مقصد کے لیے آتے ہیں اور اسکول میں وہ کیا کیا سیکھتے ہیں۔ طلبہ سے کوئی سی تین اچھی باتوں کے بارے میں پوچھا جائے جو اُنھوں نے اسکول سے سیکھی ہوں۔
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ آج ہم اسکول میں کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (7منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 36)۔
- طلبہ سے پوچھیں: اسکول میں آپ کی پسندیدہ سرگرمی کون سی ہے؟
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ اسکول میں مختلف سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ اِن سرگرمیوں سے بہت کچھ سیکھا جاتا ہے۔
- فلیش کارڈ یا تصاویر کی مدد سے اسکول میں کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے بارے میں بتایا جائے (نیچے دیے ہوئے فلیش کارڈ یا تصاویر سے مدد لیں۔

- طلبہ سے اُن سرگرمیوں کی فہرست بنوائی جائے جو کہ وہ اسکول میں کرتے ہیں۔

فلیش کارڈز

ہم اسکول میں لکھنا سیکھتے ہیں۔	ہم اسکول میں پڑھنا سیکھتے ہیں۔	ہم اسکول میں آرٹ سیکھتے ہیں۔
ہم اسکول میں تصویریں بنانا سیکھتے ہیں۔	ہم اسکول میں اچھے آدابِ سیکھتے ہیں۔	ہم اسکول میں چیزوں کا تبادلہ کرنا سیکھتے ہیں۔
ہم اسکول میں قوانین پر عمل کرنا سیکھتے ہیں۔	ہم اسکول میں اچھے دوست بنانا سیکھتے ہیں۔	

سرگرمی نمبر۱: (10منٹ)

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- فلیش کارڈ / چارٹ پر دو طرح کے کام لکھیں: ایسے کام جو ہم اسکول میں کرتے ہیں اور چند ایسے کام جو ہم اسکول میں نہیں کرتے۔
- دونوں طرح کے فلیش کارڈ یا چارٹ کے ٹکڑوں کو آپس میں ملا دیا جائے۔
- اب دونوں گروپ اُن کاموں والے فلیش کارڈ یا چارٹ پیپر کو علاحدہ علاحدہ کریں۔ یعنی جو کام کرتے ہیں، اُنھیں ایک جگہ رکھیں۔ اسی طرح جو کام نہیں کرتے، اُنھیں دُوسری جگہ رکھیں۔ سرگرمی کو درست اور پہلے مکمل کرنے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر۲: (10منٹ)

- طلبہ سے باری باری پوچھا جائے گا کہ انھوں نے اسکول سے کیا لکھنا سیکھا۔ اسکول میں پڑھنا سیکھا تو اب تک نصابی کتابوں کے علاوہ کون کون سی دُوسری نصابی کتابیں، کہانیاں پڑھی ہیں۔
- اس کے علاوہ کون کون سے قوانین سیکھے، کون کون سے اچھے دوست بنائے۔
- تختۂ تحریر پر مندرجہ جدول بنائیں اور طلبہ اسے پُر کریں گے۔

کیا لکھنا سیکھا؟ (انگریزی، اُردُو، گنتی)	اسکول سے پڑھنا سیکھ کر کون سی غیر نصابی کتابیں پڑھیں؟	کون سے اصول اور قانون سیکھے؟	کون سے دوست بنائے؟

اختتام: (3منٹ)

- دو تین طلبہ سے پوچھا جائے کہ وہ اسکول میں کون کون سی سرگرمیاں کرتے ہیں۔

جانچ: (4منٹ)

- طلبہ سے پوچھا جائے کہ اُن قوانین کے بارے میں بتائیں جو اُنھوں نے اسکول سے سیکھے ہیں۔

گھر کا کام: (1منٹ)

اُن کاموں کے گرد دائرہ لگائیں جو ہم اسکول میں کرتے ہیں۔

- ہم اسکول میں لکھنا سیکھتے ہیں۔
- ہم اسکول سے کھانا بنانا سیکھتے ہیں۔
- ہم اسکول سے اچھے دوست بنانا سیکھتے ہیں۔
- ہم اسکول سے اچھے آداب سیکھتے ہیں۔
- ہم اسکول سے پودے لگانا سیکھتے ہیں۔

میرا اِسکول

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اسکول اور جماعت کے کمرے کے قوانین کے متعلق بتا سکیں اور اُن پر عمل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- بچّوں کو اُن کے ذاتی تجربات اور مشاہدات کی بنیاد پر قوانین کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔
- لفظ قانون ایک بھاری لفظ ہے۔ آپ طلبہ کو کام کرنے کے طریقے سے شروع کر کے پہلے اصولوں تک لے کر جائیں اور اس کے بعد اس لفظ کو متعارف کرائیں۔
- زیادہ بہتر ہے کہ آپ ان کے دماغ میں یہ بات ڈال دیں کہ کسی بھی کام کے کرنے کے صحیح طریقے کو اس کا قانون کہتے ہیں۔
- قوانین کی بات کرتے ہوئے بچوں کو یہ تاثر دیں کہ یہ قوانین وہ بنا رہے ہیں۔
- جماعت میں یا اسکول میں جب بھی کسی نئے قانون کی ضرورت پیش آئے تو اُسے بچّوں کے ساتھ باہم مشورے سے بنائیں۔
- ایسا کرنے سے وہ اُن قوانین کے اپنانے میں زیادہ دل چسپی لیں گے۔
- بچوں سے جب سوال کریں تو انھیں جواب سوچنے کا وقت دیں۔ انہیں بولنے کا موقع دیں۔

تعارف: 4منٹ

جماعت کے آغاز میں بچوں سے پوچھیں:

- آپ سب صبح اسکول کتنے بجے آتے ہیں ؟ (اسکول کے وقت کے مطابق جواب دیں گے)۔
- گھر جانے کا کیا وقت ہے ؟
- ہم سب کا اسکول آنے اور گھر واپس جانے کا وقت ایک کیوں ہے ؟
- آپ سب نے ایک جیسے کپڑے کیوں پہنے ہوئے ہیں ؟ (وردی پہنی ہوئی ہے)۔
- آپ جماعت میں کیا لے کر آتے ہیں ؟ (بستے / کتابیں)

- یہاں اپنے کھلونے کیوں نہیں لاتے؟(ہر بچہ مختلف جواب دے گا)۔

ان کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیں کہ

کسی بھی جگہ کام کرنے کا ایک خاص طریقہ اور کچھ اصول ہوتے ہیں، انھیں اس جگہ کے قوانین کہتے ہیں۔

- اس بات کو بچوں کے ساتھ دُہرائیں تاکہ ان کی سمجھ میں یہ بات آجائے کہ **کسی بھی جگہ کام کرنے کے خاص طریقوں کو اس کے اصول یا قانون کہتے ہیں۔**
- اس کے بعد انھیں بتائیں کہ ہر جگہ کی طرح اسکول اور جماعت کے کمرے میں کام کرنے کے لیے بھی کچھ قوانین ہوتے ہیں۔

اب سبق کا اعلان کریں:

- **آج کے سبق میں ہم اسکول اور جماعت کے کمرے کے قوانین کے متعلق بتا سکیں گے اور اُن پر عمل کر سکیں گے۔**

سبق کا بتدریج ارتقاء: 4منٹ

بات چیت شروع کرتے ہوئے پوچھیں:

- اسکول آنے کا کیا وقت ہے؟
- کیا اسکول کے سارے بچے اسی وقت سکول آتے ہیں؟ انھیں بتائیں کہ

(سکول آنے اور گھر واپس جانے کا ایک خاص وقت ہوتا ہے)

وقت پر آنے یا جانے کو کیا کہتے ہیں؟(شاید کوئی بچہ بتا سکے ورنہ آپ بتائیں)

اس کو کہتے ہیں وقت کی پابندی اور یہ ہے اسکول کا پہلا قانون۔ پھر کہیں

- ہمیں اسکول کیسے کپڑے پہن کر آنا چاہیے؟(وردی)

تو ہم نے اسکول کا دوسرا قانون بھی سیکھ لیا۔

- وہ کیا ہے؟(اسکول کی وردی)
- یہاں تھوڑی وضاحت کریں۔

(نیچے ڈبے میں دیکھیں)

	کس بارے میں ہے	اس کا مطلب کیا ہے
پہلا قانون	**وقت کی پابندی**	**اسکول کے لگنے کا اور چھٹی ہونے کا خاص وقت ہوتا ہے۔ ہمیں اس کی پابندی کرنی چاہیے۔**
دوسرا قانون	**یونیفارم کے بارے میں**	**ہمیں روزانہ اسکول کی بتائی ہوئی مکمل اور صاف ستھری وردی پہننی چاہیے۔**

- اس کے اس کے بعد پوچھیں: کیا آپ کو اپنے اسکول کے مزید قوانین کا علم ہے؟
- طلبہ کو بتائیں: ایک مقابلہ کر کے دیکھتے ہیں کہ کس کو اسکول کے زیادہ قوانین کا علم ہے۔

سرگرمی نمبر 1: کوئز مقابلہ — 12 منٹ

- جماعت کو ان کی تعداد کے لحاظ سے دو یا تین گروپوں میں تقسیم کریں۔
- گروپوں کے نام رکھیں جیسے: 1،2،3 یا ا،ب،ج وغیرہ
- تختۂ تحریر پر گروپوں کے مطابق خانے بنا کر اُن کے نام لکھیں۔
- اب ان سے باری باری سوال کریں اور بتائیں کہ:
- جو گروپ سب سے زیادہ صحیح جواب دے گا وہ جیت جائے گا۔
- پہلے تینوں سے ایک ایک سوال کریں، پھر دوسرا، تیسرا وغیرہ
- یہاں پر نمونے کے کچھ سوالات دیے گئے ہیں۔ آپ اپنے اسکول کے مطابق ان میں ردّوبدل اور اضافہ کر سکتے ہیں۔
- اسکول کے قوانین کا چارٹ بنا کر جماعت میں لگائیں ۔

میرے اسکول کے قوانین	
اسمبلی میں کیسے جانا چاہیے؟	قطار بنا کر۔
قطار کیسے بنانی چاہیے	قد کے لحاظ سے (چھوٹے آگے، بڑے پیچھے)۔
استاد/استانی کمرے میں ہوں تو طالب علموں کو کمرے میں داخل ہونے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟	اجازت کی۔
پانی پیتے وقت	ضائع نہ کریں۔
اسکول میں کام کرنے والے سب لوگوں کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟	عزت واحترام سے۔
اسکول کو صاف رکھنا کس کا فرض ہے؟	ہم سب کا
اسکول کی دیواروں کو کیسا رکھنا چاہیے؟	صاف۔ ان پر کچھ لکھنا یا بنانا نہیں چاہیے۔
اسکول کی چیزوں کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟	حفاظت/احتیاط کے ساتھ۔۔
کیا اسکول کے باغ میں سے پھول توڑ کر گھر لے جا سکتے ہیں؟	نہیں، پھول توڑنا بری بات ہے۔

- ہر صحیح جواب کو دو یا تین مرتبہ ساری جماعت کے ساتھ دُہرائیں۔ ہر گروپ کے نمبر تختۂ تحریر پر لکھیں اور پھر اگلے گروپ سے سوال کریں۔
- اگر کوئی گروپ صحیح جواب نہ دے سکے تو دوسرے گروپ سے اس کا جواب پوچھیں۔
- ورنہ خود بتا کر جماعت کو ساتھ دہرائیں۔

تختۂ تحریر پر اسکور لکھنے کا نمونہ

سوال نمبر	گروپ A	گروپ B	گروپ C
1	2	2	0

2	2	2	2
3	0	2	2
کل نمبر	4	6	4

سرگرمی نمبر 2: انفرادی کام 12منٹ

اس مقابلے کے بعد اُن سے پوچھیں :

- کیا جماعت میں کام کرنے کے بھی کوئی اصول یا قانون ہوتے ہیں ؟
- کیا آپ کام کرتے ہوئے اِن قوانین پر عمل کرتے ہیں؟
- بتائیں آپ جماعت میں کام کرتے ہوئے کن کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں ؟
- طلبہ کو دومنٹ کا وقت دیں اور کہیں کہ سوچیں کہ جماعت میں کام کرتے ہوئے وہ کون کون سے قوانین پر عمل کرتے ہیں۔
- دومنٹ کے بعد اُن سے پوچھیں۔
- اُن کے بتائے گئے قوانین کو تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- دُہرائے گئے قوانین کو چھوڑتے جائیں اور آخر میں اگر آپ کو لگے کہ کوئی اہم قانون رہ گیا ہے تو اُسے خود سے لکھ دیں۔
- بچوں کے تجویز کردہ قوانین کو چارٹ کی شکل میں جماعت میں آویزاں کریں۔
- یادرکھیں اگر آپ قوانین بچوں کے مشورے سے بنائیں گے تو وہ اُن پر زیادہ شوق سے عمل کریں گے۔

چارٹ کا نمونہ

ہماری جماعت کے قوانین

جماعت میں بلاوجہ چلنا پھرنا نہیں چاہیے۔

اندر آنے اور باہر جانے سے پہلے اجازت لیں۔

اپنی چیزیں سمیٹ کر بیٹھیں۔

استاد کی بات خاموشی سے اور دھیان سے سنیں۔

آپ کو بات کرنی ہو تو ہاتھ کھڑا کریں۔ استاد اجازت دے تو بات کریں۔

کسی کی چیز بغیر اجازت نہ لیں۔

جماعت کے کمرے کی صفائی کا خیال رکھیں۔

جماعت سے نکلتے وقت لائٹیں اور پنکھے بند کریں۔

جماعت کی چیزوں کو ترتیب سے رکھنے میں استاد کی مدد کریں

اختتام : 3منٹ

- سبق کے اختتام پر کتاب کے صفحہ نمبر 36 سے اسکول کے قوانین کی پڑھائی کرائیں۔

- چارٹ / تختۂ تحریر پر لکھے نکات کا حوالہ دے کر اسکول اور جماعت کے سارے قوانین کی دُہرائی کرائیں۔

جانچ : 4منٹ

مختلف سوال کریں:

1. کسی کی چیز لینے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
2. جماعت کے کمرے کو کیسا رکھنا چاہیے؟
3. اسکول کی آیا یا مالی وغیرہ کی عزت کرنا ضروری نہیں ہوتا؟
4. جماعت سے باہر آنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
5. اگر استاد بات کر رہا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟
6. آپ نے جماعت میں کوئی بات بتانی ہے تو آپ کیا کریں گے؟

گھر کا کام: 1 منٹ

- آپ کے خیال میں ہمیں اسکول میں اور جماعت کے کمرے میں بہتری لانے کے لیے اور کن قوانین کی ضرورت ہے؟ آپ دونوں جگہوں کے لیے دو دو نئے قانون بنا کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-1 سبق نمبر-25

میرا اِسکول

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

یہ سمجھ سکیں کہ قوانین کا احترام کرنا کیوں اہم ہے۔

مواد:

درسی کتاب, تختۂ تحریر، چارٹ اور مارکر

معلومات برائے اساتذہ:

- بچوں کو سمجھائیں کہ ہر کام کرنے کا ایک خاص طریقہ ہوتا ہے۔
- اس طریقے کو اُس کام کا یا اُس جگہ کا اُصول یا قانون کہتے ہیں۔
- قانون ہماری آسانی کے لیے ہوتے ہیں۔
- یہ سب کے لیے برابر ہوتے ہیں۔
- اگر سب لوگ قانون کے مطابق کام کریں تو وہ ہنسی خوشی رہتے ہیں۔
- آپس میں لڑائی جھگڑے نہیں ہوتے۔
- جماعت یا اسکول کے قوانین کی بات کرتے ہوئے بچوں کو یہ تاثر دیں کہ یہ قوانین بنانے میں طالب علم بھی شامل ہیں۔
- جماعت میں یا اسکول میں جب بھی کسی نئے قانون کی ضرورت پیش آئے تو اسے بچّوں کے ساتھ باہم مشورے سے بنائیں۔
- ایسا کرنے سے وہ ان قوانین کے اپنانے میں زیادہ دل چسپی لیں گے۔
- بچوں سے جب سوال کریں تو انھیں جواب سوچنے کا وقت دیں۔ انہیں بولنے کا موقع دیں۔

تعارف: 4منٹ

جماعت کے آغاز میں بچوں سے پچھلے سبق میں بنائے گئے اسکول اور جماعت کے کمرے کے قوانین کے بارے میں پوچھیں:

- اسکول آنے کا صحیح وقت کیا ہے؟ (اسکول کا صبح کا وقت بتائیں گے)
- اسکول میں کون سے کپڑے پہننے چاہییں؟ (وردی)

- اگر ہمیں جماعت میں بات کرنی ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ (ہاتھ کھڑا کر کے اجازت لینی چاہیے)۔
- اگر ہم ان کی پابندی نہ کریں تو کیا ہو گا؟
- کیسا ہو اگر ہم اسکول اپنی مرضی سے آئیں اور اپنی مرضی سے واپس چلے جائیں۔
- ہم وردی کیوں پہنتے ہیں؟
- اپنی پسند کے کپڑے پہن کر کیوں نہیں آسکتے؟
- طلبہ کو تھوڑی دیر سوچنے دیں۔
- ان کی بات سنیں

  پھر کہیں
- سوچیں اگر آپ میں سے کوئی شام کے وقت اسکول آئے تو کیا ہو گا؟
- کیا اس وقت یہاں کوئی ہو گا؟ (نہیں)
- تو پھر وہ کس سے پڑھے گا؟ (نہیں پڑھ سکتا)۔
- اب سوچیں اگر جماعت میں سب ایک ساتھ بول رہے ہوں تو کیا ہو گا؟ (کسی کی بات بھی سمجھ میں نہیں آئے گی)۔
- اب آپ کو کیا لگ رہا ہے؟
- یہ قوانین کیوں ہوتے ہیں؟

ان کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیں کہ آج کے سبق میں ہم یہ سمجھ سکیں گے کہ قوانین کا احترام کرنا کیوں اہم ہے۔

- قوانین ہمارے فائدے کے لیے ہوتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

بات کو آگے بڑھائیں اور پوچھیں:

- کیا قوانین کا احترام ہر کام میں اور ہر جگہ کیا جاتا ہے یا یہ قانون صرف اسکول ہی کے لیے ہوتے ہیں؟

سرگرمی نمبر 1: 6 منٹ

- طلبہ کو سوچنے دیں۔ ساتھ ہی انھیں کرکٹ کے میچ کی تصویر دکھا کر پوچھیں کہ تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے۔
- (کرکٹ میچ کی کوئی بھی تصویر دکھائیں، ورنہ زبانی پوچھیں)

- کرکٹ کون کون کھیلتا ہے؟
- اگر کسی بلے باز کا کیچ پکڑا جائے یا اُس کی وکٹ ٹوٹ جائے تو کیا ہوتا ہے؟(آؤٹ)
- کون بتاتا ہے کہ وہ آؤٹ ہو گیا ہے؟(ایمپائر)
- کیا یہ قانون ہے کہ کیچ پکڑا جائے یا وکٹ ٹوٹ جائے تو بلے باز آؤٹ ہو جائے گا (جی)
- اور اگر بلے باز یہ نہ مانے تو؟(اس کو ماننا ہی پڑے گا)۔
- لیکن یہ تو ایک کھیل ہے اس میں قانون کا کیا کام ؟

اگر قانون نہ ہو تو کوئی کسی کی بات نہ مانے اور پھر کھیل کی جگہ لڑائی ہی ہو۔

اب طلبہ کو ٹریفک کی بتیوں کا بنا ہوا نمونہ / چارٹ دکھائیں اور پوچھیں:

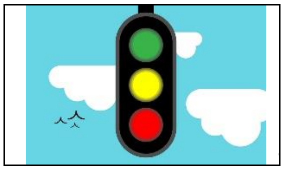

- یہ کہاں ہوتی ہیں ؟ (سڑک پر)
- ان کا کیا مطلب ہے ؟(بچے آپ کو بتائیں گے)
- سرخ بتی جل رہی ہو تو آپ کیا کرتے ہیں ؟ (رُک جاتے ہیں)۔
- اگر نہ رُکیں تو؟(پولیس روک لیتی ہے اور جرمانہ / چالان ہوتا ہے)۔
- تو کیا یہ بھی ایک قانون ہے ؟
- یہ کس چیز کا قانون ہے؟
- اگر طلبہ کو معلوم نہ ہو تو آپ بتائیں کہ یہ ٹریفک کا قانون ہے۔

- قوانین ہر کام کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔
- قوانین کے بغیر ہم کھیل بھی نہیں سکتے۔

سرگرمی نمبر 2 : سوچ بچار 8منٹ

- اب کہیں: یہ تو پتا چل گیا کہ ہر کام کرنے کے لیے کچھ قوانین ہوتے ہیں۔
- لیکن سوچیں ان کا ہمیں فائدہ کیا ہوتا ہے ؟
- چلیں کرکٹ میچ ہی کا سوچیں۔اگر کوئی ایمپائر نہ ہو اور ہر کھلاڑی اپنی مرضی سے کھیلنا چاہے تو کیا سب کھلاڑی پورا میچ کھیل سکیں گے ؟ (نہیں)
- ایسی صورت میں کیا ہو گا؟(کوئی بھی کھیل نہیں سکے گا بلکہ اس کا نتیجہ لڑائی ہی ہو گی)۔
- سڑک پر اگر اشاروں پر نہ رُکیں اور ہر کوئی چلتا جائے تو کیا ہو گا؟(ایکسیڈنٹ / حادثے)
- اب اس کا مطلب کیا ہوا؟

اب انہیں بتائیں کہ:

قوانین کیوں ہوتے ہیں ؟

قوانین ہمارے فائدے کے لیے ہوتے ہیں

قوانین پر عمل کرنے سے ہم اپنا کام اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں ۔

قوانین ہمارے کام کو آسان کر دیتے ہیں۔
قوانین ہماری حفاظت کے لیے ہوتے ہیں۔
کھیل کے قوانین کو ماننے سے ہم مزے سے کھیل سکتے ہیں۔
ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنے سے ہم حادثات سے بچ جاتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2: 12 منٹ

اب اسکول اور جماعت کے کمرے کی مثال کی طرف لوٹتے ہوئے اُن سے پوچھیں:

- کیا کھیل کی طرح اسکول اور جماعت کے کمرے کے قوانین پر عمل کرنے کا بھی کوئی فائدہ ہے؟(جواب نیچے چارٹ میں دیکھیں)۔
- بچوں کے مختلف گروپ بنوا کر انھیں اسکول یا جماعت کے کمرے کے قوانین میں سے ایک ایک قانون دیں اور کہیں کہ اس قانون پر عمل کرنے کا فائدہ اور عمل نہ کرنے کا نقصان بتائیں۔
- تیاری کے لیے تین سے چار منٹ دیں ۔
- آپ جماعت میں گھوم پھر کر ان کی باتیں سنیں اور نکات کی تیاری میں طلبہ کی مدد اور راہ نُمائی کریں ۔
- اس کے بعد سب باری باری آ کر اپنے اپنے قانون کے بارے میں سب کو بتائیں۔
- آپ ان نکات کو تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔

ٹیم	قانون	ماننے کا فائدہ	نہ ماننے کا نقصان
ٹیم 1	وقت کی پابندی	سب ایک وقت میں اپنا کام کر لیتے ہیں۔	کام نا مکمل رہ جاتا ہے اور ہم جماعت میں پیچھے رہ جائیں گے۔
ٹیم 2	وردی	ایک یا دو جوڑوں سے گزارا ہو جاتا ہے۔ امیر غریب کا فرق نہیں رہتا۔	غریب طالب علم برا محسوس کریں گے۔ اپنے والدین کو پریشان کریں گے۔ ہو سکتا ہے وہ اسکول ہی نہ آئیں۔
ٹیم 3	استاد کی بات خاموشی سے اور دھیان سے سنیں	کام اچھا ہو گا اور شاباش ملے گی۔	کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ کام نا مکمل رہتا ہے اور ڈانٹ بھی پڑتی ہے۔
ٹیم 4	بات کرنے سے پہلے اجازت لیں	سب کو بات کرنے کا اور ایک دُوسرے کی بات سننے کا موقع ملتا ہے۔	سب ایک ساتھ بولنے لگیں گے۔ کوئی بات سمجھ میں نہیں آئے گی۔
ٹیم 5	صفائی کا خیال رکھیں	بیماریوں سے بچیں گے	گندگی ہو گی اور بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔

اب یہ سوال کریں

- قانون کیوں بنائے جاتے ہیں ؟ (حفاظت، آسانی، فائدے کے لیے)۔
- کیا کوئی کام قانون کے بغیر ہو سکتا ہے؟ (نہیں)
- قانون کے احترام کا کیا مطلب ہے؟ (اس کے مطابق عمل کرنا چاہیے)۔

اختتام : 3منٹ

- کتاب کے صفحہ نمبر 36 کے دوسرے پیراگراف کی پڑھائی کرائیں اور
- اوپر دیے گئے سارے نکات کی دہرائی کرائیں۔

1. میرے سکول کا نام ___ ہے۔
2. میرا سکول ___ میں ہے۔
3. میرے کلاس ٹیچر کا نام ___ ہے۔
4. میرے سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کا نام ___ ہے۔

ہماری ہیڈ مسٹریس سکول کے تمام کاموں کی نگرانی کرتی ہیں۔ وہ ہماری کلاس میں بھی آتی ہیں اور ہمیں سکول کے قوانین کے بارے میں بتاتی ہیں۔ یہ تمام قوانین ہمارے اپنے فائدے کے لیے ہیں۔ قوانین پر عمل کرنے سے ہم بہت سی مشکلات سے بچ جاتے ہیں۔ کیا آپ اپنے سکول کے قوانین سے آگاہ ہیں؟ میں آپ کو اپنے سکول کے چند قوانین کے بارے میں بتاتی ہوں:

- صاف ستھرا یونیفارم پہننا
- وقت پر سکول آنا
- اسمبلی میں قطار بنانا
- کمرۂ جماعت اور سکول کو صاف ستھرا رکھنا
- کمرۂ جماعت میں اجازت لے کر بات کرنا
- بغیر اجازت کسی کی کوئی چیز نہ لینا

بچوں کو قوانین کے احترام کی ترغیب دیں۔

36

جانچ : 4منٹ

یہ سوال کریں:

1. قوانین کیوں ہوتے ہیں ؟ (ہمارے فائدے کے لیے)۔
2. کس کس جگہ قوانین ہوتے ہیں ؟ (ہر جگہ)۔
3. قوانین پر عمل کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے ؟(کام آسان ہو جاتا ہے)۔
4. قانون کے احترام کا کیا مطلب ہے ؟(اس پر عمل کرنا چاہیے)۔

گھر کا کام : 1 منٹ

قانون پر عمل کرنے کے کوئی سے دو فائدے اور نہ عمل نہ کرنے کے دو نقصان لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-26

میرا اِسکول

دورانیہ:40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے اختتام پر بچے یہ سمجھ لیں کہ لوگوں کے مذہبی، سماجی، یا ثقافتی پس منظر سے قطع نظر اسکول میں ہر شخص کا احترام کرنا چاہیے۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

اس سبق کا مقصد بچوں کو مساوات کی تعلیم دینا ہے یعنی:

- سب انسان برابر ہوتے ہیں۔ رنگ، نسل، ذات پات یا امیری غریبی سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور ہمیں سب کی عزت اور احترام کرنا چاہیے۔
- سب سے مل کر پیار محبت سے رہنا چاہیے۔
- کسی بھی کام کو چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھنا چاہیے۔
- پہلی جماعت کے بچے بہت چھوٹے ہوتے ہیں، اس لیے آسان سے آسان الفاظ کا استعمال کریں۔
- اس سبق کے لیے دو پیریڈز مختص کیے گئے ہیں۔ پہلے دن رول پلے کی تیاری اور مشق کرائیں اور دُوسرے دن سبق کے آغاز میں رول پلے کروا کر باقاعدہ سبق کا آغاز کریں۔
- کرداروں کو اپنے اسکول کے مطابق تشکیل دیں (لڑکیوں کے اسکول میں سارے نام لڑکیوں کے ہوں گے اور لڑکوں کے اسکول میں سارے نام لڑکوں کے)

رول پلے کا خاکہ

تین دوست (علی، احمد ارشد وغیرہ / شازیہ، مریم، آمنہ وغیرہ) چھٹی کے وقت اسکول کے گیٹ کی طرف جا رہے ہیں کہ راستے میں جوزف نامی ایک عیسائی بچّہ زمین پر بیٹھا درد سے رو رہا ہے۔ تینوں ایک دوسرے سے بات چیت کریں گے کہ مدد کریں یا نہ کریں۔

مکالمہ:

علی، احمد اور ارشد باتیں کرتے ہوئے گیٹ کی طرف جا رہے ہیں۔

علی: یار! آج کے دوڑ کے مقابلے کا بہت مزہ آیا۔ سر سے کہیں گے کل پھر یہ مقابلہ کروائیں۔

احمد: ہاں اور کل بھی میں ہی جیتوں گا۔

ارشد: دیکھتے ہیں، میں بھی کل پوری طاقت لگا کر دوڑوں گا۔

تینوں باتیں کرتے آگے بڑھ رہے ہیں کہ دیکھتے ہیں کہ راستے میں جوزف زمین پر بیٹھا درد سے رو رہا ہے۔ وہ ایک سیکنڈ کے لیے رُک کر اسے دیکھتے ہیں اور پھر آگے بڑھنے لگتے ہیں۔

جوزف انھیں بلاتا ہے "میری مدد کرو، میرے پاؤں میں کیل چبھ گئی ہے۔ مجھے بہت درد ہے۔ براہ مہربانی اٹھنے میں میری مدد کرو اور مجھے گھر چھوڑ آؤ۔

تینوں رک جاتے ہیں

علی: دیکھو! اسے ہماری مدد کی ضرورت ہے۔ چلو، آؤ اس کی مدد کریں۔

احمد: یہ تو مسلمان ہی نہیں ہے۔ ہم اس کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟ میں اس کے پاس نہیں جاؤں گا۔

ارشد: ہاں، احمد ٹھیک کہہ رہا ہے۔ ہم کیسے اس کو ہاتھ لگا سکتے ہیں۔ ہم اس کی مدد نہیں کریں گے۔ چلو، گھر چلیں۔

علی: رُکو! بھول گئے ؟ ہم نے اپنی کتاب کے باب "میرا پیارا وطن پاکستان" میں پڑھا تھا کہ ہمارے بزرگوں نے ہمارے لیے الگ وطن اس لیے بنایا تھا کیوں کہ ہندوستان میں ہم ہندوؤں کے ساتھ مل کر رہتے تھے لیکن وہاں ہندو بہت زیادہ تھے جو ہم سے اچھا سلوک نہیں کرتے تھے۔ اب سوچو کہ پاکستان میں جہاں ہم مسلمان زیادہ ہیں، ہمیں دوسرے مذہب کے لوگوں سے کیسا سلوک کرنا چاہیے۔

احمد: اوہ! شکریہ بھائی یاد کرانے کا۔ اس کے ساتھ مجھے وہ باتیں بھی یاد آگئی ہیں جو ہمارے قاری صاحب نے بتائی تھیں۔

ارشد: انھوں نے کیا بتایا تھا؟

احمد: یہی کہ ہمارا دین ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر کوئی مسلمان نہیں ہے تو اس کے مذہب کا احترام کریں اور ان سب کے ساتھ مل جل کر رہیں۔

ارشد: بہت اچھا، چلو پھر دیر کیوں کر رہے ہیں، ہمارے دوست کو ہماری ضرورت ہے۔

تینوں دوست مل کر جوزف کو اُس کے گھر لے کر جاتے ہیں، جہاں اس کی امی نے انہیں جوزف کے مدد کرنے پر تحفے بھی دیے۔

پہلا دن: 40 منٹ رول پلے کی تیاری

دوسرا دن

تعارف: **(5 منٹ)**

جماعت کے آغاز میں بچوں سے سوالات کریں:

- ہمارے ملک کا کیا نام ہے؟
- اس میں کتنے مذاہب کے لوگ رہتے ہیں؟
- کیا آپ کو ان مذاہب کے نام آتے ہیں؟
- وہ یہاں کیوں رہتے ہیں؟
- یہ تو مسلمانوں کا ملک ہے، کیا انھیں یہاں رہنا چاہیے؟

- اگر آپ کی جماعت میں کوئی ایسا بچہ آئے تو آپ کیا کریں گے؟

بچوں کے جوابات سنیں اور انھیں بتائیں کہ ایک مسلمان اور پاکستانی ہونے کے ناتے ہمیں چاہیے کہ سب کے ساتھ مل جل کر رہیں۔ ساتھ ہی سبق کا اعلان کریں۔ آج کے سبق میں ہم سیکھیں گے کہ لوگوں کے مذہبی، سماجی، یا ثقافتی پس منظر سے قطع نظر اسکول میں ہر شخص کا احترام کرنا چاہیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا

سرگرمی: (12 منٹ)

رول پلے

اپنے منتخب کردہ بچوں سے (جنھیں آپ نے ایک دن پہلے ساری تیاری کروائی) رول پلے کرائیں اور باقی بچوں کے ساتھ مل کر دیکھیں۔

سرگرمی: (15 منٹ)

بحث و مباحثہ

جیسے ہی رول پلے ختم ہو۔ بچوں کو ان کی جگہ بٹھا کر اپنے سوالات شروع کریں۔

- آپ میں سے کس کے گھر کے پاس دُوسرے مذاہب کے لوگ رہتے ہیں؟
- کیا آپ یا آپ کے گھر والے ان سے ملتے ہیں؟
- کیا انھیں کبھی آپ کی مدد کی ضرورت پڑی؟ اگر ہاں تو کیا آپ نے ان کی مدد کی؟
- اگر ان کو آپ کی مدد کی ضرورت ہو تو آپ کیا کریں گے؟
- اچھا یہ بتائیں کہ ہمارا پیارا دینِ اسلام ہمیں کیا سکھاتا ہے؟
- احمد نے قاری صاحب کی کون سی بات یاد دلائی؟ دو تین بچوں سے پوچھیں۔
- اور علی نے کیا بتایا تھا؟

بچوں کے جوابات تحمل سے سنیں اور پھر انھیں بتائیں کہ پاکستان بنانے کی وجہ ہی یہ تھی کہ ہم اپنے پیارے دین اسلام کے مطابق زندگی گزاریں۔

اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ سب انسان برابر ہیں۔ کسی کے بھی مذہب، رنگ یا نسل کی وجہ سے اسے برا نہ سمجھیں۔

دو سے تین دفعہ یہ بات بچوں کے ساتھ دُہرائیں اور پھر بات چیت کا رُخ اپنے اگلے مقصد (علاقائی تفرقے) کی طرف موڑ دیں اور اگلا سوال پوچھیں

- ہمارے پیارے وطن کے کتنے صوبے ہیں؟
- ان کے نام بتائیں؟
- پنجاب کے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ (جواب پنجابی)

- سندھ کے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ (جواب سندھی)
- بلوچستان کے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ (جواب بلوچی)
- خیبر پختونخواکے لوگوں کو کیا کہتے ہیں؟ (جواب پٹھان)
- ان میں سب سے اچھا کون ہے؟
- پاکستان سب سے زیادہ کس کا ہے؟
- کل ہماری جماعت میں دو نئے بچے آرہے ہیں، ایک سندھ سے اور دُوسرا بلوچستان سے۔
- آپ میں سے کون اُن سے دوستی کرے گا؟
- آپ اُن سے دوستی کیوں کریں گے یا اُن کا خیال کیوں رکھیں گے؟
- اچھا یہ بتائیں کہ اگر ایک گھر میں رہنے والے لوگ ایک دُوسرے کا خیال رکھنے کی بجائے الگ الگ رہیں اور ہر وقت لڑتے رہیں تو کیا ہو؟ (متوقع جواب: سب پریشان رہیں گے اور کوئی خوش نہیں ہوگا) اور اس جواب کو بنیاد بنا کر انھیں بتائیں کہ جس طرح ایک گھر کے سارے لوگ جب تک مل کر نہ رہیں، ایک دُوسرے کا احترام نہ کریں، تو کوئی بھی خوش نہیں رہ سکتا۔ ایسے ہی ہمارا ملک ہم سب کا گھر ہے۔
- اگر ہم سب مل کر ایک دُوسرے کا خیال رکھ کر رہیں گے تو ہمارا کام آسان ہو جائے گا، ہم سب خوش رہیں گے۔
- ہمیں اپنے اسکول، اپنی جماعت کے کمرے، کھیل کے میدان، گھر، محلے، شہر، یہاں تک کہ ہمارے ملک میں سب کو عزت دینی ہے، سب کے ساتھ پیار کرنا ہے اور اگر کسی کو ہماری مدد درکار ہے تو ہم یہ نہیں سوچیں گے کہ یہ مسلمان ہے کہ نہیں۔
- پنجابی ہے کہ نہیں بلکہ ہم اس لیے اس کی مدد کریں کہ ہم اللہ کے بنائے ہوئے انسان ہیں اور اگر ہم کسی کی بھی مدد کریں گے تو اللہ تعالیٰ بھی ہم سے خوش ہوں گے۔
- چارٹ پر لکھ کر جماعت میں لگائیں۔

ہر ایک کا احترام کریں
کیوں کہ
اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب انسان برابر ہیں۔
سب کے مذہب کا احترام کریں۔
زبان، رنگ یا مذہب کی وجہ سے کسی کا مذاق نہ اُڑائیں۔
ایک دُوسرے کی مدد کرنے سے کام آسان ہوتا ہے۔
سب خوش رہتے ہیں اور
اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں۔

اختتام: (4 منٹ)

سبق کے اختتام پر بچوں سے مندرجہ ذیل سوال کریں:

- اسکول میں کس کس کی عزت کرنی چاہیے؟(مختلف بچّوں سے پوچھیں اور جواب میں اساتذہ، ہیڈ ماسٹر کے ساتھ ساتھ مالی، چوکیدار، آیا وغیرہ سب شامل کریں)۔
- اگر ہماری جماعت میں کسی اور صوبے کا بچہ آجائے تو کون کون اُس سے دوستی کرے گا؟
- آپ اُس سے دوستی کیوں کریں گے؟
- کسی کی مدد کرتے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟
- اگر کسی اور ملک کا بچہ آجائے تو کیا آپ اُس سے دوستی کریں گے؟
- بچوں کے جوابات کے ساتھ ہی چارٹ کے سارے نکات دہرائیں۔

جانچ: (3منٹ)

	"ہاں" یا "نہیں" کو چنیں۔	
1	سکول میں سب کی عزت نہیں کرنی چاہیے۔	ہاں / نہیں
2	صرف مسلمانوں کی مدد کرسکتے ہیں۔	ہاں / نہیں
3	پاکستان سب صوبوں کے لوگوں کا گھر ہے۔	ہاں / نہیں
4	پاکستان صرف مسلمانوں کا وطن ہے۔	ہاں / نہیں
5	سب کا خیال رکھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔	ہاں / نہیں

گھر کا کام: (1منٹ)

پانچ ایسی باتیں سوچ کر آئیں جن کی وجہ سے ہمیں اسکول میں ہر ایک کا احترام کرنا چاہیے اور کل جماعت میں سب کے سامنے بتائیں گے۔

پروجیکٹ :

جماعت میں **ہفتہ ثقافت** منائیں جس میں ہر صوبے کا ایک دن رکھیں۔ بچوں کو ہر صوبے کی زبان، لباس، کھانوں اور وہاں کے روایتی کھیلوں کے بارے میں بتائیں۔

زیادہ آگاہی کے لیے چارٹ بنا کر جماعت میں لگائیں۔(نمونہ اگلے صفحے پر دیکھیں)

پروجیکٹ کے چارٹ کا نمونہ

	آؤ ایک دوسرے کو جانیں			
	زبان	لباس	کھانا	کھیل
پنجاب	جی آیاں نوں			
سندھ	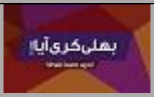			
بلوچستان	(وہش آتکے / بیاد شاتکے	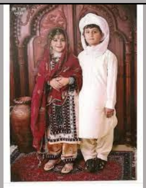		
خیبر پختونخوا	په خیر راغلی Welcome			

میرا اِسکول

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سکول کو صاف رکھنے کی اہمیت جان سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر۔

معلومات برائے اساتذہ:

- اس سبق کا مقصد بچوں میں اسکول کے لیے اپنائیت کا احساس پیدا کرنا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ
- جس طرح ہم اپنے گھر کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں، اسی طرح اسکول کو صاف رکھنا بھی بہت اہم ہے۔
- یہ صرف ایک شخص کی ذمہ داری نہیں ہے۔
- ہم سب کو اپنا اسکول صاف رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

سبق سے ایک دن پہلے کی سرگرمی

- سبق سے ایک روز قبل چھٹی سے کچھ دیر پہلے
- جماعت کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں
- ہر گروپ کو اسکول کا ایک حصہ بتائیں۔
- جماعت کا کمرا
- کینٹین
- کھیل کا میدان
- پانی پینے کی جگہ
- بیت الخلا

ان سے کہیں کہ

- سارے بچے چھٹی کے وقت، گھر جانے سے پہلے اور پھر صبح اسکول پہنچتے ہی اپنے اپنے الاٹ کیے گئے مقامات دیکھیں اور اُن کی صفائی کا موازنہ کریں۔

تعارف: (4 منٹ)

سوالات کا آغاز کریں

- آپ سب جب صبح سکول آتے ہیں تو یہ کیسا ہوتا ہے؟
- یہ صاف ہوتا ہے یا گندا؟ (صاف)
- کیا آپ کی جماعت کا کمرا بھی صاف ہوتا ہے؟ (ہاں)
- سارا دن آپ اسکول میں کیا کرتے ہیں ؟ (پڑھتے ہیں)
- جب آپ چھٹی کے وقت گھر جانے لگتے ہیں۔ کیا اس وقت بھی آپ کی جماعت کا کمرا اَور اِسکول صاف ہوتا ہے ؟ (نہیں)
- آپ تو سارا دن پڑھتے ہیں، پھر یہ گند کون ڈالتا ہے ؟
- اگر اگلے دن بھی اسکول آپ کو ویسا ہی ملے جیسا آپ اسے چھوڑ کر جائیں تو کیا ہو گا ؟ (یعنی گندا)
- کیا اسکول کے صاف یا گندا ہونے سے کوئی فرق پڑے گا ؟

ان کے جوابات سنتے ہوئے سبق کا اعلان کریں۔

آج کے سبق میں ہم اسکول کی صفائی کی اہمیت کے بارے میں جانیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

سرگرمی: (6 منٹ)

- اب آپ بچّوں سے ان کو دیے گئے علاقے کے مشاہدات کے بارے میں پوچھیں:
- ان کے مشاہدات کو تختۂ تحریر پر لکھیں۔

متوقع مشاہدات:

جگہ	صبح کے وقت	چھٹی کے وقت
جماعت کا کمرا	صاف ستھرا ، کرسیاں میز ترتیب سے لگے ہیں، تختۂ تحریر بھی صاف ہے۔	گندا، پنسل کا کچرا، کاغذ، بکھرے ہوئے، پانی گرا ہوا، کھانے پینے کی اشیا گری ہوئی
کھیل کا میدان	صاف ستھرا	کاغذ، پانی کی بوتلیں، کھانے پینے کی اشیا

		بکھری ہوئی
کینٹین	صاف ستھری	کاغذ، پانی کی بوتلیں، کھانے پینے کی اشیا بکھری ہوئی، پانی گرا ہوا اور اُن پر مکھیاں
پانی پینے کی جگہ	گلاس دُھلے ہوئے اپنی جگہ پر اور ساری جگہ خشک اور صاف	گلاس اِدھر اُدھر گرے ہوئے، پانی سے کیچڑ اَور ایک نلکا کھلا ہوا
بیت الخلا	صاف ستھری	نہایت گندی، بدبودار، کیچڑ زدہ

سرگرمی: (12منٹ)

- اب ایک ایک کرکے ساری جگہوں کے بارے میں تختہ تحریر سے پڑھ کر بات چیت کریں اور ان سے پوچھیں کہ اگر یہ ساری جگہیں ان کو ایسی ہی ملیں جیسی کہ وہ چھٹی کے وقت چھوڑ کر جاتے ہیں یعنی گندی تو انھیں کیسا لگے گا؟
- کیا اس سے انھیں کوئی مشکل پیش آسکتی ہے؟ (برا لگے گا، کام کرنے کا دل نہیں کرے گا، گندی جگہ پر بیٹھ بھی نہیں سکتے)
- اور اس سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟
- صاف ستھرے اسکول کا گندے سکول سے موازنہ کرائیں۔
- اب ان کے جوابات سے مطلوبہ نکات اخذ کرکے تختہ تحریر پر بھی لکھیں۔

سکول گندا نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ	سکول کو صاف رکھنا چاہیے کیوں کہ
گندگی سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔	صاف ستھرا ماحول
بیت الخلا یا پانی پینے والی جگہ پر کیچڑ سے پھسل کر گر سکتے ہیں اور چوٹ بھی آسکتی ہے۔	صحت بخش ہوتا ہے۔
چیزیں بے ترتیب ہوں تو کام کرنے میں مشکل ہوتی ہے۔	کام اچھا ہوتا ہے۔
	صفائی سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں

اختتام: (10منٹ)

اب ان سے پوچھیں

- اسکول کو صاف رکھنا کس کا کام ہے؟ (خاکروب/صفائی والا)

- کیا وہ اس کی صفائی کرتا ہے؟ (جی ہاں)
- تو پھر یہ گندا کیسے ہوتا ہے؟
- یہ گند کون ڈالتا ہے؟
- کاغذ، کچرا وغیرہ جو آپ نے چھٹی کے وقت دیکھا، وہ سب کہاں سے آتا ہے؟ (بچے پھینکتے ہیں)۔
- کیا ہم اس گند کو پھیلنے سے روک سکتے ہیں؟ (ہاں)
- ہم اپنے اسکول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟
- اوپر دی گئی ساری جگہیں ایک ایک کر کے پوچھیں، ان کے جوابات سے مطلوبہ نکات اپنے اضافی نکات کے ساتھ تختہ تحریر پر لکھیں۔

ہم صاف رکھ سکتے ہیں

جماعت کا کمرا	چیزیں ترتیب سے رکھنے میں استاد کی مدد، پنسل کا کچرا کوڑے دان میں پھینکیں، کاغذ نیچے نہ پھینکیں۔
بیت الخلا	جب بھی استعمال کریں۔ اچھی طرح سے پانی گرائیں۔
کھیل کا میدان / کینٹین	کوئی بھی چیز نیچے زمین پر نہ پھینکیں۔ ہمیشہ کوڑا دان استعمال کریں۔ اسکول کے پودوں کا خیال رکھیں۔ پھول نہ توڑیں۔ دیواروں پر کچھ نہ لکھیں۔

جانچ: (5 منٹ)

طلبہ سے پوچھیں

- آپ اسکول اور جماعت کے کمرے کو صاف رکھنے کے لیے دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

(سرگرمی کتاب صفحہ نمبر 37)

گھر کا کام: (3 منٹ)

- آپ نے اسکول کے جس حصے کا مشاہدہ کیا تھا، اُس کو صاف رکھنے کے لیے آپ کیا مدد کر سکتے ہیں؟

دو جملے لکھ کر لائیں۔

ذرائع آمد و رفت

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

لوگ جو ذرائع آمد و رفت استعمال کرتے ہیں، اُن کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر۔

معلومات برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتایا جائے کہ

- ذرائع آمد و رفت سے کیا مراد ہے؟
- طلبہ کو آمد و رفت کے مختلف ذرائع کے بارے میں بتایا جائے۔
- طلبہ کو مختلف سرگرمیوں کے ذریعے بتایا جائے کہ ہم کون کون سے ذرائع آمد و رفت کا استعمال کرتے ہیں۔

تعارف: (5منٹ)

- طلبہ سے پوچھا جائے کہ وہ اسکول کس پر آتے جاتے ہیں؟ آپ کے والد کام پر کیسے جاتے ہیں؟ کبھی دُوسرے شہر کا سفر کیا؟ اگر ہاں تو کس پر سواری کی تھی؟
- طلبہ سے اِن سوالات کے جوابات معلوم کریں۔ اُن کو بتائیں کہ ہم ایک جگہ سے دُوسری جگہ جانے کے لیے جو ذرائع استعمال کرتے ہیں، اُن کو ذرائع آمد و رفت کہا جاتا ہے۔ آج ہم مختلف ذرائع آمد و رفت کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (7منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 38، 39)۔
- طلبہ سے پوچھا جائے کہ چند ایسے ذرائع آمد و رفت کا نام بتائیں جو وہ اپنے اردگرد دیکھتے ہیں (اُن سے اُن ذرائع آمد و رفت کا نام بھی پوچھا جا سکتا ہے جن کا اُنھوں نے صرف نام سنا ہو) یا پھر انھوں نے جن ذرائع آمد و رفت میں سفر کیا ہے، اُن کے نام بتائیں؟

- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ ہم ایک جگہ سے دُوسری جگہ جانے کے لیے مختلف ذرائع آمدورفت کا استعمال کرتے ہیں، طلبہ کو تصاویر کے ذریعے اُن ذرائع آمدورفت کا نام بتایا جائے۔
- طلبہ کو بتایا جائے کہ ہم دُور دراز کے سفر کے لیے ریل گاڑی یا ہوائی جہاز استعمال کرتے ہیں۔
- طلبہ سے بڑی اور چھوٹی گاڑیوں کے نام پوچھے جائیں۔
- طلبہ کو زمینی، فضائی اور آبی ذرائع کے بارے میں بھی بتایا جائے۔

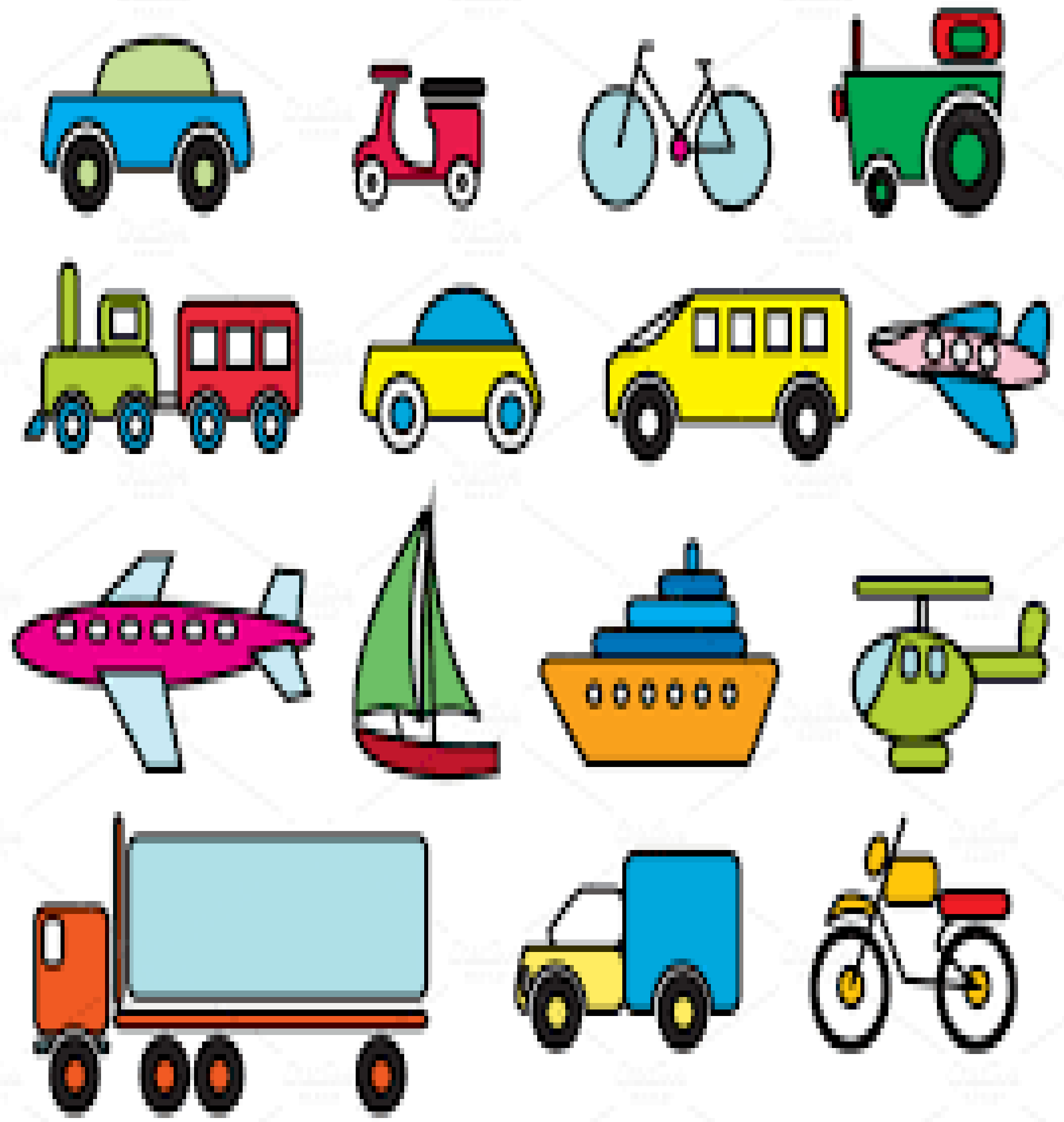

سرگرمی نمبر1: (10منٹ)

- طلبہ کو ایک ایک سادہ کاغذ دیا جائے (طلبہ اپنی کاپی کا استعمال بھی کرسکتے ہیں)
- طلبہ سے اُن کی پسندیدہ سواری کی تصویر بنانے کے لیے کہا جائے۔
- طلبہ جب یہ سرگرمی مکمل کرلیں تو اُن سے مندرجہ ذیل جدول پُر کرنے کے لیے کہا جائے۔

پسندیدہ سواری	کیوں پسند ہے؟	کہاں سفر کیا؟	کہاں چلتی ہے؟

سرگرمی نمبر ۲: (10منٹ)

- طلبہ کو درجِ ذیل تصاویر دکھائی جائیں اور کہا جائے کہ اُن تصاویر کو زمینی، فضائی اور آبی آمد و رفت کے لحاظ سے الگ الگ کیا جائے۔

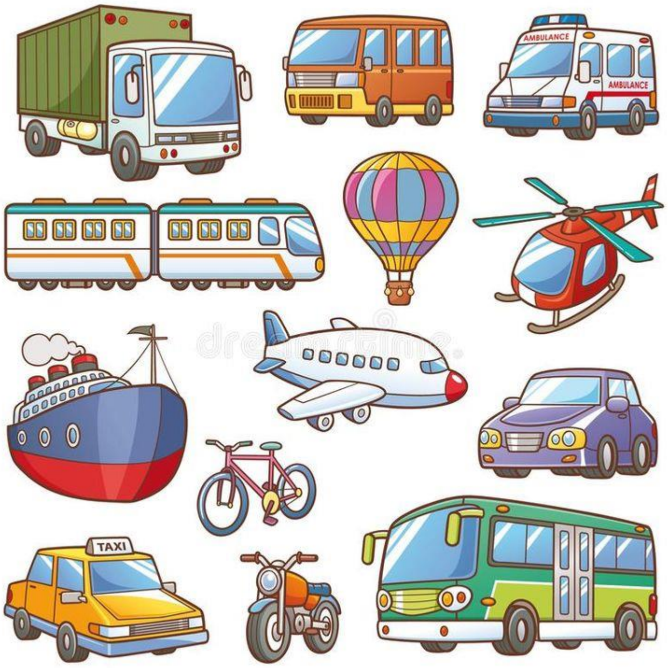

اختتام: (3منٹ)

- دو تین طلبہ سے چند ذرائع آمد و رفت کے نام بتانے کو کہیں۔

جانچ: (4منٹ)

- طلبہ سے صفحہ نمبر 38 پر موجود **زبانی بتایئے** کے بارے میں پوچھا جائے۔

گھر کا کام: (1منٹ)

- سواری کا نام پہچان کر لکھیں۔

1۔میں سڑک پر چلتی ہوں میرے تین پہیے ہیں؟

2۔میں پٹری پر چلتی ہوں۔

3۔میں ہوا میں اُڑتا ہوں۔میں لوگوں کو ایک ملک سے دُوسرے ملک لے کر جاتا ہوں۔

4۔میں سمندر میں چلتا ہوں۔میں بھاری سامان ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے کر جاتا ہوں۔

5۔میں دو پہیوں پر چلتی ہوں۔میرے اندر پٹرول بھی ڈالا جاتا ہے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 | سبق نمبر-29

ذرائع آمدورفت

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

آہستہ اور تیز رفتار ذرائع آمدورفت میں فرق کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر مارکر، تصاویر۔

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو آمدورفت کے مختلف ذرائع کے بارے میں بتایا جائے۔
- طلبہ کو آہستہ اور تیز رفتار ذرائع آمدورفت کے بارے میں بتایا جائے۔
- ہم تیز رفتار ذرائع کیوں استعمال کرتے ہیں؟

تعارف:(۵منٹ)

- طلبہ سے چند ذرائع آمدورفت کے نام پوچھے جائیں۔
- طلبہ سے پوچھیں:
- آپ نزدیک کے سفر کے لیے کون سی سواریاں استعمال کرتے ہیں؟!
- آپ دُور کے سفر کے لیے کون سی سواریاں استعمال کرتے ہیں؟
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ آج ہم تیز اور سست رفتار ذرائع آمدورفت کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

- طلبہ سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی شہر سے باہر گئے ہیں۔ اگر ہاں تو انھوں نے اس مقصد کے لیے کون سی سواری کو استعمال کیا۔
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ ہم لمبا فاصلہ طے کرنے کے لیے ہوائی جہاز میں سفر کرتے ہیں۔ لوگ لمبے فاصلے کا سفر ہوائی جہاز کے ذریعے اس لیے کرتے ہیں کیوں کہ ہوائی جہاز ایک تیز رفتار سواری ہے۔
- طلبہ کو بتایا جائے کہ وہ سواریاں جن کی مدد سے ہم کم وقت میں زیادہ فاصلہ طے کرتے ہیں، تیز رفتار ذرائع آمدورفت کہلاتے ہیں جب کہ وہ

سواریاں جو زیادہ وقت میں کم فاصلہ طے کرتی ہیں، سست رفتار ذرائع آمد و رفت کہلاتی ہیں۔

- طلبہ کو دی گئی تصویروں کے ذریعے تیز اور سست رفتار ذرائع آمد و رفت کے نام لکھ کر بتائے جائیں۔

تیز رفتار ذرائع آمد و رفت

ہوائی جہاز

میٹرو ٹرین

بحری جہاز

کار

سست رفتار ذرائع آمدورفت

سائیکل

کشتی

پیراشوٹ

سرگرمی نمبر۱: (۱۰منٹ)

- چار چار طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں۔
- ہر طالب علم کو کاغذ سے چند سواریوں کی تصویریں بنانے کو کہیں مثلاً کشتی، جہاز،، کار وغیرہ۔
- اب طلبہ کو تیز رفتار اور سست رفتار سواریاں الگ الگ کرنے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

- تختۂ تحریر پر چند ذرائع ابلاغ کے نام لکھیں۔(نیچے دی گئی تصاویر سے بھی مدد لی جاسکتی ہے)
- طلبہ ان میں سے سست اور تیز رفتار ذرائع آمدورفت کو پہچان کر ان کے نام الگ الگ کالم میں لکھیں گے۔

بس

سائیکل

ہوائی جہاز

کشتی

کار

پیراشوٹ

سست رفتار ذرائع آمدورفت	تیز رفتار آمدورفت

اختتام: (۳منٹ)

دو تین طلبہ سے چند تیز رفتار اور چند سست رفتار ذرائع ابلاغ کے بارے میں پوچھا جائے۔

جانچ: (۴منٹ)

طلبہ سے صفحہ نمبر 41 پر موجود سرگرمی حل کرنے کو کہیں۔

گھر کا کام: (۱منٹ)

نیچے دیے گئے ذرائع آمدورفت کو تیز سے سست رفتار درجے کے اعتبار سے 4،3،2،1 نمبر دے کر ظاہر کریں۔(جو سب سے زیادہ تیز رفتار ذریعۂ آمدورفت ہے اُسے 1 نمبر دیں اسی ترتیب سے سب سے سست ذرائع آمدورفت کو 4 نمبر دیں۔)

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-30

ذرائع آمد و رفت

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کے آخر میں بچے ان مقامات کے متعلق جان لیں گے جہاں بسیں اور ریل گاڑیاں رُکتی ہیں، جہاز پرواز کرتے اور اُترتے ہیں اور بحری جہاز لنگر انداز ہوتے ہیں۔

مواد:

کھلونا ٹرین، بس اسٹیشن، ائرپورٹ، بندرگاہ اور ریلوے سٹیشن کی تصویریں، ورک شیٹ، جہاز بنانے کے لیے کچھ فالتو صفحے۔

معلومات برائے اساتذہ:

اس سبق میں مشاہداتی اور سوال وجواب پر مبنی طریقِ تدریس استعمال کیا گیا ہے۔

- بچوں کے مشاہدے کو لے کر اگر کوئی نئی بات پوچھیں تو ان کے تجسس کو آسانی سے ابھار سکتے ہیں۔ مشاہدہ اور تجربہ بیان کرنے کے لئے ہر کوئی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے ۔ پرانے مشاہدے کے ربط میں کوئی نئی معلومات مل جائیں تو مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔
- سوال جواب کی سرگرمی میں کوشش کریں کہ بچے اُونچی سے اُونچی خیالوں کی اُڑان بھریں۔ آپ کوشش کریں کہ کیے گئے سوالات کے جوابات بچوں کو آپ کے حاصلِ تعلم کی طرف لیتے جائیں اور جیسے ہی آپ مطلوبہ حاصلِ تعلم کے قریب پہنچیں، وہاں سوالات روک کر اس کی وضاحت کریں۔ چند مرتبہ بچوں کے ساتھ دُہرائیں اور آگے بڑھ جائیں۔

تعارف: (6منٹ)

جماعت کے آغاز میں بچوں سے پوچھیں:

- ٹرین یعنی ریل گاڑی کس کس نے دیکھی ہے؟
- ریل گاڑی کی سیر کون کون کرے گا؟
- چلو، آج ریل گاڑی کی سیر کریں۔
- بچوں کو لائن بنوا کر اُن کے ساتھ ریل گاڑی بنوائیں اور خود آگے لگ کر اس ریل گاڑی کے ساتھ کھیل کے میدان کا چکر لگا کر آئیں۔
- اگر بچوں کی تعداد زیادہ ہو تو دو یا تین لائنیں بنوائیں۔ سیر کرتے وقت انجن کی آواز ضرور نکالیں۔(بچوں کے ساتھ مل کر چھک چھک کی آواز نکالیں یا موبائل پر لگالیں)۔

جماعت میں واپس آکر بچوں کو بٹھا کر سوالات پوچھیں۔

- کس کس کو ریل گاڑی کی سیر کا مزہ آیا؟
- کس بچے نے حقیقت میں ریل گاڑی کی سیر کی ہوئی ہے؟
- آپ کہاں گئے تھے؟
- اچھا تو ریل گاڑی آپ کو کہاں ملی تھی؟
- آپ کے گھر آئی تھی یا آپ اس پر بیٹھنے کے لیے کہیں گئے تھے؟
- ریل گاڑی کے علاوہ آپ نے اور کس چیز پر سفر کیا ہوا ہے؟(متوقع جواب، بس یا ہوائی جہاز)

اب بچوں کے جوابات سے مربوط کر کے اُنھیں بتائیں کہ ہم سب نے جب کہیں دُور کا سفر کرنا ہو تو ہم آمدورفت کے کون کون سے ذرائع استعمال کرتے ہیں؟(تھوڑا رُکیں تاکہ بچے ان ذرائع کا نام بولیں اور آپ ان کے ساتھ دہرائیں)۔

ریل گاڑی، بس، ہوائی جہاز اور بحری جہاز

طلبہ کو بتائیں کہ

- اگر ہم نے ان میں سے کسی پر بھی سفر کرنا ہو تو ہمیں ایک خاص جگہ جانا پڑتا ہے جہاں یہ آکر رکتی ہیں اور پھر وہیں سے چلتی ہیں۔ اس جگہ کو اسٹیشن یا اڈّا کہتے ہیں ۔

- سبق کا اعلان کریں کہ آج کے سبق میں ہم ان مقامات کے متعلق جانیں گے جہاں بسیں اور ریل گاڑیاں رکتی ہیں، جہاز پرواز کرتے اور اترتے ہیں اور بحری جہاز لنگر انداز ہوتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقاء

سرگرمی: (10 منٹ)

اپنی گفت گو کو آگے بڑھاتے ہوئے پوچھیں

- ہماری ٹرین تو زمین پر چل رہی تھی۔ کیا اصل ریل گاڑی بھی زمین یعنی سڑک پر چلتی ہے؟
- اگر نہیں تو پھر یہ کیسے چلتی ہے؟
- بچوں کو کھلونا گاڑی سیٹ کر کے چلا کر دکھائیں کہ

ریل گاڑی ایک خاص چیز کے اوپر ہی چل سکتی ہے

جسے ہم ریلوے ٹریک / ریلوے لائن کہتے ہیں۔

- کیا ہم اس کو کہیں بھی روک کر اس پر بیٹھ یا اتر سکتے ہیں؟ پہلے دو تین بچوں کا جواب سنیں اور پھر بتائیں
- اس کا جواب ہے: نہیں، کیوں کہ ریل گاڑی صرف خاص جگہوں پر ہی رکتی ہے
- کسی نے بھی اگر اس پر چڑھنا یا اُترنا ہے تو اسے پہلے اُس خاص جگہ پر ہی جانا ہو گا،
- کون بچہ اس جگہ کا نام بتا سکتا ہے؟
- کچھ بچوں سے جواب لینے کے بعد انھیں بتائیں
- جی ہاں پیارے بچو: اس جگہ کا نام ہے **ریلوے اسٹیشن**

- اب انھیں یہ دونوں تصویریں دکھا کر پوچھیں کہ دونوں میں سے ریلوے سٹیشن کون سا ہے؟
- زیادہ تر بچے اس کو پہچان لیں گے۔ ٹھیک جواب کے بعد آپ انھیں شاباش دے کر کہیں: بالکل ٹھیک بچّو: آپ نے ریلوے اسٹیشن کو پہچان لیا۔
- اب یہ بتائیں کہ دوسری تصویر میں کون سی جگہ ہے؟
- کیا آپ اس جگہ کو پہچانتے ہیں؟
- یہ جو بڑی بڑی گاڑیاں کھڑی ہیں، ان کو کیا کہتے ہیں؟ اور ان کے جوابات کی تائید کرتے ہوئے بتائیں کہ
- یہ **بس اسٹیشن یعنی بسوں کا اڈہ** ہے اور اگر ہم نے بس یا کوچ کے ذریعے سفر کرنا ہو تو ہم بسوں کے اڈے پر ہی جاتے ہیں۔

آپ کو پتا ہے کہ:

- **ہمارے وطن میں سب سے زیادہ لوگ بس کے ذریعے ہی سفر کرتے ہیں۔ اس کے بعد دُوسرا بڑا سفر کا ذریعہ ریل گاڑی ہے۔**

سرگرمی: (5 منٹ)

بچوں سے پوچھیں: کیا آپ کو کاغذ سے ہوائی جہاز بنانا آتا ہے؟

چلیں دیکھتے ہیں کس کا ہوائی جہاز سب سے دُور جاتا ہے سارے بچے اپنی رف کاپی سے ایک ایک صفحہ لیں اور اس کا جہاز بنائیں۔ ان کی جہاز بنانے میں مدد کریں اور پھر جماعت کے باہر لے جا کر اسے اُڑانے کا مقابلہ کروائیں۔

واپس جماعت میں لا کر سب کو بٹھائیں اور پوچھیں:

- کس نے ہوائی جہاز میں سفر کیا ہوا ہے؟
- یہ کہاں چلتے ہیں؟
- اگر یہ ہوا میں اڑتے ہیں تو ہم ان میں بیٹھتے کیسے ہیں؟
- یہ کہاں آ کر رکتے ہیں؟
- پھر انہیں بتائیں کہ ہوائی جہاز کے سفر کا مطلب ہے ہوا میں اڑنا، لیکن لوگوں کو بٹھانے یا اتارنے کے لیے یہ جس جگہ رکتا ہے، اُسے **ہوائی اڈا یعنی ائرپورٹ** کہتے ہیں اور یہ صرف بڑے بڑے شہروں ہی میں ہوتا ہے ۔ کیا آپ کسی دو شہروں کا نام بتا سکتے ہیں جہاں ہوائی اڈے موجود ہیں۔(لاہور، کراچی اسلام آباد وغیرہ)

سرگرمی: (8 منٹ)

بچوں کو بندرگاہ (بحری اڈے) کی تصویر دکھا کر پوچھیں:

- اس تصویر میں کیا نظر آ رہا ہے؟(اشارہ: وہ بحری جہاز کو پچھلے سبق کے بعد پہچانتے ہوں گے)۔
- اگر یہ جہاز ہے تو جہاں یہ کھڑا ہے، کیا یہ ائرپورٹ ہے؟
- کچھ بچوں سے رائے لیں۔ پھر انھیں بتائیں کہ ائرپورٹ میں ہوائی جہاز ہوتے ہیں جب کہ بحری جہاز پانی میں یعنی سمندروں میں ہی چلتے ہیں
- ان کے رکنے کے لیے سمندروں کے کناروں پر یہ اڈے ہوتے ہیں جنہیں **بندرگاہ یا بحری اڈّا کہتے ہیں**۔

اختتام: (5 منٹ)

سبق کے اختتام پر کسی بھی بچے کا نام لے کر کہیں:

- مجھے کراچی جانا ہے، ذرا دیکھ کر آو، باہر میری ریل گاڑی آ گئی ہے؟(بچے متوقع طور پر ہنسیں گے یا حیران ہو کر کہیں گے)ریل گاڑی تو ادھر نہیں آتی۔
- تو پھر مجھے یہ کہاں سے ملے گی؟
- کیا ہمارے شہر / گاؤں میں کوئی ریلوے اسٹیشن ہے؟(اگر نہیں ہے تو اگلا سوال پوچھیں)
- ہمیں ریلوے اسٹیشن جانے کے لیے کون سے شہر جانا پڑتا ہے(بچوں کو اپنے شہر سے نزدیک ترین واقع ریلوے اسٹیشن کا نام بتائیں)
- اگر آپ کے شہر میں ریلوے اسٹیشن ہے تو اس کا نام بتائیں (مثلاً لاہور ریلوے اسٹیشن یا فیصل آباد ریلوے اسٹیشن وغیرہ) اپنے شہر یا قصبے

کے آس پاس واقع ریلوے اسٹیشنوں کے نام بتائیں۔

- اب باری باری ساری سواریوں کے بارے میں پوچھیں۔
- اگر ہم نے ہوائی جہاز پر بیٹھنا ہو تو کون سے اڈے پر جائیں گے؟ (اپنے شہر یا قصبے کے آس پاس واقع ہوائی اڈے کا نام بتائیں)
- اگر ہم نے سمندر میں سفر کرنا ہو تو ہم کون سی سواری لیں گے اور وہ ہمیں کہاں سے ملے گی؟ (اشارہ بحری جہاز، بندر گاہ)
- دُور کے سفر میں سب سے زیادہ استعال ہونے والے سواری کا نام بتائیں؟ (بس)
- بس پر بیٹھنے کے لیے کہاں جانا پڑتا ہے؟

جانچ : (4منٹ)

1۔بچوں سے یہ پہیلی پوچھیں

پہیلی

اُڑتوں کو سلاتا ہوں

سوتوں کو اُڑاتا ہوں، بولو میرا نام ؟

2۔، یہ سوال کاپی پر لکھوائیں

خالی جگہ پر کریں

1. بس پر سفر کرنے کے لیے__________جاتے ہیں
2. ہوائی جہاز جہاں رکتے اور چلتے ہیں، اُسے__________کہتے ہیں
3. سمندر کے کنارے__________کے اڈے کو__________کہتے ہیں۔

گھر کا کام: (2منٹ)

ورک شیٹ

- ذرائع آمدورفت کو اُن کے اڈوں سے ملائیں اور اُن کے آگے اُن کے نام لکھیں۔
- نوٹ: اگر ورک شیٹ نہیں دے سکتے تو کاپی پر ذرائع کے نام لکھوا کر طلبہ سے کہیں: اڈوں کے نام لکھیں۔

ذرائع آمدورفت	اڈے	اڈوں کے نام

- مندرجہ ذیل اڈوں کے آگے ایک ایک نام لکھیں:

مثال: ہوائی اڈّا- لاہور

ریلوے اسٹیشن---------------------

بندر گاہ--------------------------

بسوں کا اڈّا -------------------------

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-31

ٹریفک قوانین

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

چند ٹریفک قوانین کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو بتایا جائے کہ ٹریفک قوانین کسے کہتے ہیں۔
- طلبہ کو ٹریفک کے چند قوانین بتائے جائیں، مثلاً: سڑک پر پیدل چلنے کے قوانین، سڑک پار کرنے کے قوانین، بس پر سفر کرنے کے قوانین۔

تعارف: (۵منٹ)

طلبہ سے پوچھیں:

- کیا آپ نے کبھی ٹریفک کی بتّیاں دیکھی ہیں؟
- اگر دیکھی ہیں تو کیا آپ یہ بتاسکتے ہیں کہ یہ بتّیاں کتنے رنگوں کی ہوتی ہیں؟
- کیا آپ ان رنگوں کا مطلب بتاسکتے ہیں؟

طلبہ سے جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ ٹریفک کی یہ بتّیاں ہماری حفاظت کے لیے لگائی گئی ہیں اور یہ کہ ٹریفک کے اِن اِشاروں پر عمل کرنا ٹریفک کا قانون ہے۔ ہمیں سڑک پر سفر کرتے ہوئے ٹریفک کی اِن بتّیوں کی پیروی کرنی چاہیے۔

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ٹریفک کے قوانین کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 42-43)۔
- طلبہ سے پوچھا جائے کہ وہ پیدل چلتے ہوئے کن باتوں پر عمل کرتے ہیں۔

- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ سفر کے دوران محفوظ رہنے کے لیے ضروری ہے کہ گاڑی چلانے اور پیدل چلنے والے ٹریفک کے اشاروں اور قوانین کی پابندی کریں۔
- طلبہ کو بتایا جائے کہ کسی حادثے یا زخمی ہونے سے بچنے کے لیے ہمیشہ ٹریفک کے قوانین پر عمل کیا جائے۔
- طلبہ سے سوال کریں: ٹریفک کے قوانین پر عمل نہ کرنے کی صورت میں کیا مشکل پیش آئے گی؟
- تصاویر کی مدد سے چند ٹریفک اشارات کے بارے میں بتائیں۔ (نیچے دی ہوئی تصاویر سے بھی مدد لی جاسکتی ہے)
- طلبہ کو ٹریفک کے چند قوانین فلیش کارڈ کی مدد سے بتائے جائیں۔

فلیش کارڈز

پیدل چلتے ہوئے

پیدل چلتے وقت فٹ پاتھ کا استعمال کریں۔

ہمیشہ سیدھے ہاتھ کی طرف چلیں تاکہ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو دیکھ سکیں

سڑک پار کرتے ہوئے

سڑک پار کرتے وقت زیبرا کراسنگ کا استعمال کریں۔

سڑک پار کرتے وقت ہمیشہ بڑے کا ہاتھ پکڑیں۔

سڑک پار کرتے وقت پہلے دائیں بائیں دیکھیں اور پھر سڑک پار کریں۔

سفر کرتے وقت

کسی بھی سواری پر جاتے وقت سڑک کے کنارے لگے ٹریفک کے نشانات پر نظر رکھیں۔

چلتی ہوئی بس سے اپنے ہاتھ یا سر باہر نہ نکالیں۔

بس پر سوار ہونے کے لیے پہلے اس کے رکنے کا انتظار کریں۔

چلتی ہوئی بس میں کھڑے نہ ہوں۔

سرگرمی نمبر۱: (۱۰منٹ)

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ پیپر دیں۔ ہر گروپ کے ارکان مل کر ٹریفک کے چند قوانین لکھے۔
- سرگرمی مکمل کرنے کے بعد دونوں گروپ آپس میں اپنے لکھے ہوئے قوانین کا تبادلہ کریں گے۔
- درست کام پر طلبہ کی حوصلہ افزائی لازمی کریں اور جہاں اُن کو مدد کی ضرورت ہو، اُن کی مدد کریں۔

سرگرمی نمبر۲: (۱۰منٹ)

- طلبہ کو اوپر تصاویر میں موجود ٹریفک اشارے باری باری دکھائے جائیں۔
- طلبہ سے ان ٹریفک اشاروں کا مطلب پوچھا جائے۔

اختتام: (۳منٹ)

دو تین طلبہ سے ٹریفک کے چند قوانین پوچھے جائیں۔

جانچ: (۴منٹ)

طلبہ سے صفحہ نمبر 45 پر موجود سرگرمی حل کرنے کو کہیں۔

گھر کا کام: (۱منٹ)

ٹریفک سگنل کا نمونہ تیار کر کے لائیں جس کی مدد سے اُن کے اشارات کا مطلب سمجھ میں آ سکے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 | سبق نمبر-32

ٹریفک قوانین

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

پیدل چلتے ہوئے، سڑک پار کرتے وقت اور بس میں سفر کرتے وقت حفاظتی قوانین کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

ٹریفک کی بتیوں کا ماڈل، زیبرا کراسنگ اور فٹ پاتھ کی تصویریں، ٹریفک کے نشانات کے فلیش کارڈز یا چارٹ، ان کے ناموں سے متعلق معلوماتی چارٹ، چونا یا چاک پاؤڈر یا سفید چارٹ پیپر کے لمبائی کے رخ کٹے ہوئے ٹکڑے، تختہ تحریر / سفید، چاک / مارکر، ایل۔ای۔ڈی، / موبائل یا لیپ ٹاپ (ویڈیو دکھانے کے لیے)، درسی کتاب، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

یہ سبق نہایت اہم ہے، اس کو جتنا آپ بچوں کے مشاہدے اور تجربہ سے مربوط کر کے پڑھائیں گے، اُنھیں ٹریفک کے قوانین کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے میں اُتنی ہی مدد ملے گی۔

چوں کہ معلومات زیادہ ہیں اس لیے سبق کو دو دنوں میں پڑھائیں۔

بتیوں کے ماڈل کے لیے چارٹ پیپر یا رنگین کاغذ کا استعمال کریں اور اگر یہ بھی نہ ہوں تو رنگین پنسلیں استعمال کریں۔

بتیوں کے بارے میں اور سڑک پار کرنے کی مشق بار بار کروائیں۔

اگر ویڈیو دکھانا ممکن نہیں تو اس کے نکات چارٹ پر لکھ کر جماعت میں آویزاں کریں۔

ویڈیو میں دی گئی معلومات
1۔ بتیوں کے بارے میں (سرگرمی نمبر 2 اور کتاب صفحہ نمبر 44
2۔ زیبرا کراسنگ اور سڑک پار کرنا (سرگرمی نمبر 32 اور کتاب صفحہ نمبر 42
3۔ موٹر سائیکل چلاتے وقت ہیلمٹ کا استعمال
4۔ ڈرائیونگ کرتے ہوئے فون استعمال نہ کریں۔
5۔ بے جا ہارن کا استعمال نہ کریں۔
6- ہسپتال کے پاس ہارن بالکل نہ بجائیں۔
7۔ گاڑی یا موٹر سائیکل پارکنگ کی جگہ پر ہی کھڑی کریں۔

تعارف: (5 منٹ)

جماعت میں داخل ہو کر بچوں سے پوچھیں:

- آپ میں سے سائیکل کون کون چلاتا ہے؟

- کہاں چلاتے ہیں ؟
- کبھی سڑک پر تو نہیں لے کر گئے ؟
- آپ نے کبھی پیدل سڑک پار کی ہے ؟
- کیا آپ نے سڑک پر کوئی حادثہ ہوتے دیکھا ہے ؟
- (اگر کسی نے دیکھا ہو تو اس کے بارے میں پوچھیں۔ پھر بتائیں:

میں نے کل ایک حادثہ دیکھا۔

سڑک کے کنارے ایک بچہ لیٹا ہوا تھا، جس کی ٹانگ ٹوٹی ہوئی تھی۔ پوچھنے پر پتا چلا کہ سڑک پار کرتے ہوئے اس کی ایک موٹر سائیکل سے ٹکر ہو گئی ہے۔ اس کے گھر والے اسے ہسپتال لے کر جا رہے تھے۔ سب بہت پریشان تھے۔ اس کی ماں تو بہت رو رہی تھی۔ برا ہوا نا! تھوڑا توقف کریں پھر دوبارہ بات چیت کا آغاز کریں

- یہ حادثے کیوں ہوتے ہیں؟
- اس میں غلطی کس کی ہوتی ہے؟

چند بچوں سے رائے لینے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ حادثے ہمیشہ ہماری کسی غلطی / بے احتیاطی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر **سڑک پر حادثہ تبھی پیش آتا ہے جب ہم ٹریفک کے قوانین پر عمل نہ کریں** اور ساتھ ہی اپنے سبق کا اعلان کریں:

بچو! آج کے سبق میں ہم پیدل چلتے ہوئے، سڑک پار کرتے وقت اور بس وغیرہ میں سفر کرتے وقت حفاظتی قوانین کی نشان دہی کرنا سیکھیں گے ۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

سرگرمی: (8منٹ)

- سبق کے آغاز میں تختۂ تحریر پر کچھ عام استعمال ہونے والے اشارے بنائیں یا ان کی تصویریں دکھائیں اور پوچھیں:
- جب آپ کو یہ اشارے نظر آئیں تو ان کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
- ایک ایک کر کے اشارے کا نام اور اس کا مطلب پوچھیں۔

	گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔	سکول کے آگے

	ہارن بجانا منع ہے۔	ہسپتال کے پاس
	آگے خطرہ ہے ۔	بجلی کے کھمبے یا تاروں کے پاس

اب پوچھیں:

- جب آپ یہ نشان دیکھیں تو کیا آپ ان پر عمل کرتے ہیں؟
- اگر نہ کریں تو کیا ہو؟ (سزا ملتی ہے، نقصان ہو سکتا ہے)

دیے گئے جوابات کی مدد سے سبق آگے بڑھائیں۔

لفظ (قانون / اصول) متعارف کرائیں اور ساتھ ہی ان قوانین کے ساتھ جڑے ہوئے اشاروں کے متعلق بتائیں کہ

ہر جگہ کام کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے جسے ہم اس کا اصول یا قانون کہتے ہیں۔

ابھی ہم نے کچھ اصول دیکھے۔ کیا آپ کسی اور کام کی مثال دے سکتے ہیں جس میں ہم نے کوئی اصول یعنی قانون بنا رکھے ہوں؟

کیا ہماری جماعت میں کام کرنے کے کوئی اصول / قانون ہیں ؟

سب بچوں سے کہیں مل کر جماعت میں آویزاں اصول پڑھیں ۔

جماعت کے کمرے کے اصول

اپنی جگہ پر بیٹھیں۔

شور نہ کریں۔

استاد کی بات دھیان سے سنیں۔

اپنے ساتھیوں کے کام میں مدد کریں۔

جماعت کو صاف رکھیں۔

بولنے سے پہلے اجازت لیں۔

اس کے بعد پوچھیں

- ان قوانین کو ماننے کا کیا فائدہ ہے؟ (کام اچھا ہوتا ہے، جلدی ہوتا ہے)
- نہ ماننے سے کیا ہوتا ہے؟ (کام ہوتا ہی نہیں اور اگر ہو بھی جائے تو خراب ہوتا ہے)

پہلی سرگرمی کا اختتام اس بات پر کریں کہ

ہر کام کرنے کے لیے کچھ قاعدے اور قوانین ہوتے ہیں جو ہمارے فائدے اور کام میں آسانی کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

سرگرمی: (10 منٹ)

سبق کو آگے بڑھاتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ

جس طرح ابھی ہم نے سیکھا کہ ہر کام کرنے کے کچھ قوانین ہوتے ہیں، بالکل اسی طرح ٹریفک کے بھی قوانین ہوتے ہیں۔ ذرا رُک جائیں اور پوچھیں:

- یہ ٹریفک کیا ہوتی ہے؟ سب بچے اپنے ساتھ والے بچے کو بتائیں (جوڑیوں میں کام) آپ گھوم پھر کر سنیں کہ وہ کیا بتا رہے ہیں اور پھر انھیں

اپنی طرف متوجہ کر کے بتائیں کہ

- کسی بھی سڑک پر ایک وقت میں چلنے والی تمام چیزوں کو اس کی ٹریفک کہتے ہیں۔ جیسے کہ گاڑیاں، بسیں، موٹر سائیکل حتیٰ کہ پیدل چلنے والے انسان بھی
- اس کے بعد کہیں: ٹریفک کے بارے میں تو ہم سب کو پتا چل گیا۔
- کیا آپ کو اس کے کوئی قوانین معلوم ہیں؟
- اچھا یہ بتائیں کہ جب بھی ہم شہر میں کہیں پیدل یا کسی سواری پر سفر کر رہے ہوں تو ایک لال سی بتی جلتی ہے اور وہاں پر ساری ٹریفک رک کیوں جاتی ہے؟
- وہ لال بتی کیا ہوتی ہے؟
- اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
- کیا یہ لال بتی کسی قانون کا اشارہ ہے؟
- لال کے ساتھ کسی اور رنگ کی بتی بھی ہوتی ہے؟
- دو منٹ کے بعد بچوں کے مشاہدے کے بارے میں سنیں (نوٹ: شہر کے تقریباً سبھی بچے اس بارے میں جانتے ہیں، لیکن گاؤں کے بچے شاید نہ جانتے ہوں)
- اپنا تیار کردہ ماڈل دکھائیں۔
- اب انھیں بتائیں کہ یہ ٹریفک کی بتیاں ہوتی ہیں جو ہمیں کچھ اشارہ کرتی ہیں۔ ان کے اشاروں کو سمجھانے کے لیے بچوں کو یہ نظم یاد کرائیں اور ان کے ساتھ مل کر اشاروں سے گائیں۔

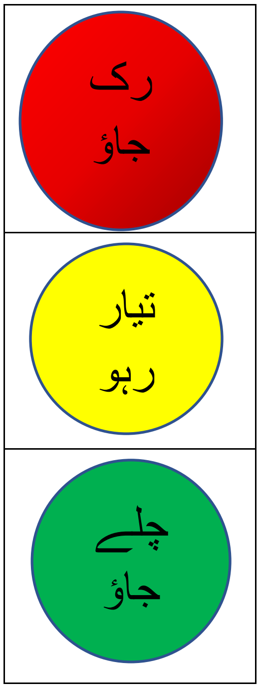

ٹریفک کی بتیاں کیا کہتی ہیں؟

لال بتی، لال بتی کیا کہتی ہے؟
میں کہتی ہوں رُک
رُک، رُک، رُک
پیلی بتی، پیلی بتی کیا کہتی ہے؟
میں کہوں تیار رہو، تیار رہو، تیار
ہری بتی، ہری بتی کیا کہتی ہے؟
میں کہتی ہوں، چل
چل، چل، چل

سرگرمی: (12منٹ)

اب بچوں سے کہیں

- لو بھئی بچو! ہم نے ٹریفک کا پہلا قانون سیکھ لیا۔ کیا آپ کو کسی اور قانون کے بارے میں پتا ہے؟
- اچھا جماعت کے شروع میں میں نے ایک بچے کا بتایا تھا جس کی سڑک پار کرتے ہوئے ایک موٹر سائیکل سے ٹکر ہوئی تھی۔
- کیا ایسے کسی حادثے سے بچنے کے لیے پیدل چلنے یا سڑک پار کرنے کے لیے کوئی قانون ہے؟
- جماعت کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے تین منٹ کا وقت دیں اور کہیں: ایک دوسرے سے مشورہ کر کے ان قوانین کے بارے میں بتائیں۔
- پہلا گروپ پیدل چلنے کے اور دُوسرا گروپ سڑک پار کرنے کے قانون کے بارے میں بتائے گا۔

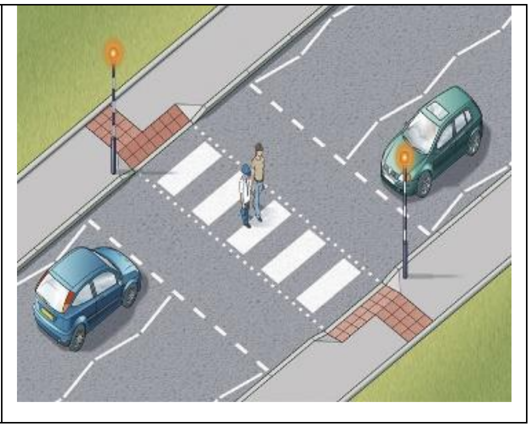

سڑک کی یہ تصویر دکھا کر بات چیت کریں:

یہ پہلی تصویر میں سڑک کے ساتھ اونچی سی جگہ کیا ہے، جس پر بچے چل رہے ہیں؟

- (Footpath پیدل چلنے کی پگڈنڈی ← اشارہ)
- دوسری تصویر میں یہ سفید لکیریں کیوں ہیں؟
- ان لکیروں کو کیا کہتے ہیں؟
- (Zebra crossing زیبرا کراسنگ ← اشارہ)
- ان کو زیبرا کراسنگ کیوں کہتے ہیں؟
- وہ لوگ ان لکیروں پر کیوں چل رہے ہیں؟
- اب بچوں کو پیدل چلنے اور سڑک پار کرنے کے قوانین کے بارے میں بتائیں۔
- (کتاب کے صفحہ نمبر 42، 43 سے پیدل چلنا، سڑک پار کرنا اور سفر کرتے وقت کے موضوعات کی پڑھائی کرائیں۔
- ہر جملہ دو سے تین مرتبہ دہرائیں۔ بتیوں اور زیبرا کراسنگ کے بارے میں بتاتے ہوئے ماڈل اُن کے سامنے ضرور رکھیں۔

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- چند ٹریفک قوانین کی نشان دہی کر سکیں۔
- پیدل چلتے ہوئے، سڑک پار کرتے وقت اور بس وغیرہ میں سفر کرتے وقت حفاظتی قوانین کی نشان دہی کر سکیں۔

کیا آپ سڑک پر پیدل چلتے ہیں؟
آپ پیدل چلتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟
آیئے! چند اہم ٹریفک قوانین کے متعلق جانتے ہیں:

پیدل چلنا

اگر فٹ پاتھ موجود ہے تو اس پر چلیں۔
پیدل چلتے ہوئے سڑک کے دائیں جانب چلیں تاکہ آپ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو دیکھ سکیں۔

سڑک پار کرنا

سڑک پار کرتے وقت زیبرا کراسنگ کا استعمال کریں۔
اگر زیبرا کراسنگ موجود نہ ہو تو پہلے سیدھے ہاتھ اور پھر اُلٹے ہاتھ کی طرف دیکھیں کہ کوئی گاڑی تو نہیں آ رہی۔
اب ایک مرتبہ پھر سیدھے ہاتھ کی جانب دیکھ لیں۔ اگر سڑک خالی ہے، تو اسے پار کر لیں۔

42 Not For Sale - PESRP

سفر کرتے وقت

پیدل سفر کرتے ہوئے یا کسی بھی سواری پر جاتے وقت سڑک پر موجود ٹریفک کے نشانات پر نظر رکھیں۔
یہ ہمیں بتاتے ہیں کہ سرخ بتی پر رکنا، پیلی بتی پر چلنے کے لیے تیار ہونا اور سبز بتی پر چلنا ہے۔

ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا ہمیں اور ہمارے اردگرد کے لوگوں کو مشکلات سے بچاتا ہے۔

زبانی بتایئے:
اگر ہم ٹریفک کے قوانین پر عمل نہ کریں تو ہمیں کس قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟

Not For Sale - PESRP 43

صفحہ نمبر 43 پر دیے گئے اشاروں کی معلومات (دائیں سے بائیں)

1. حد رفتار 60 کلو میٹر فی گھنٹا
2. آگے تودے گرنے کا خطرہ ہے (بچوں سے پوچھیں: یہ نشان کہاں ہوتا ہے؟ اشارہ: پہاڑی علاقوں میں ہوتا ہے)
3. گاڑی کھڑی کرنا منع ہے (نو پارکنگ)
4. داخلہ منع ہے

پہلے دن کا اختتام:

گھر کا کام: (5 منٹ)

- سڑک پر پیدل چلنے اور سڑک پار کرنے کے طریقوں کی مشق کر کے آئیں۔
- اپنے گھر سے اسکول کے رستے میں آنے والے اشاروں کو دھیان سے دیکھ کر آئیں اور اگلے دن ساری جماعت کو ان کے بارے میں بتائیں کہ آپ نے کون کون سے اشارے دیکھے۔

دوسرا دن:

سرگرمی: (4 منٹ)

پچھلے دن کا اعادہ

بچوں سے اشاروں کے ساتھ نظم سنیں۔ کچھ سے پیدل چلنے اور سڑک پار کرنے کا طریقہ پوچھیں۔
ان کے سکول کے راستے میں آنے والے اشاروں کے بارے میں پوچھیں۔
گاؤں کے طالب علموں سے پوچھیں کہ انھوں نے کون سے اشارے دیکھے ہوئے ہیں۔

سرگرمی: (10 منٹ)

- اب ٹریفک کے کچھ مزید اشاروں کے بنائے ہوئے فلیش کارڈ بچوں کو دکھا کر ان کے بارے میں پوچھیں اور بات چیت کے ذریعے ان اشاروں کا مطلب واضح کریں۔

Two Way Traffic	دو طرفہ ٹریفک
Road Work	سڑک کا کام ہو رہا ہے
Turn Right Ahead	آگے سے دائیں مڑیں
Hump	ابھار
Round about	گول چکر
No Right Turn	سیدھا موڑ نہیں ہے
Cross RoadAhead	آگے چوراہا ہے
Give Way	راستہ دیں
Maximum Speed	زیادہ سے زیادہ رفتار کی حد
No Cycling	سائیکل چلانا منع ہے

سرگرمی: (8 منٹ)

https://youtu.be/f98_diJzAwU

دیے گئے لنک سے ٹریفک قوانین سے متعلق وڈیو دکھائیں۔

نوٹ: اگر وڈیو نہ دکھا سکیں تو اس میں دی گئی معلومات (معلومات برائے اساتذہ ملاحظہ کریں) کو چارٹ کی شکل میں لکھ کر جماعت میں آویزاں کریں۔

اختتام: (5 منٹ)

سبق کے آخر میں سوال پوچھیں:

- ٹریفک کسے کہتے ہیں؟ (اوپر بتایا گیا ہے)
- ٹریفک کے قوانین پر عمل کیوں کرنا چاہیے؟ (حادثات سے بچ جاتے ہیں)
- اگر عمل نہ کریں تو کیا ہوتا ہے؟ (حادثات، ٹریفک کا پھنس جانا)
- ٹریفک کی بتیاں کتنے رنگوں کی ہوتی ہیں؟ ان کا مطلب بتائیں۔
- سڑک پر پیدل چلتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟
- سڑک کا کون سا حصہ سڑک پار کرنے کے لیے محفوظ ہے؟
- کون سی سواری ہیلمٹ کے بغیر بالکل استعمال نہیں کرنی چاہیے؟
- کیا گاڑی یا موٹر سائیکل چلاتے وقت اپنا فون استعمال کر سکتے ہیں؟

جانچ: (10 منٹ)

- جماعت کے باہر (صحن یا کھیل کا میدان) چاک / چونا یا سفید چارٹ پیپر سے زیبرا کراسنگ کا ماڈل بنائیں۔
- اپنا تیار کردہ بتیوں کا ماڈل بھی لگائیں۔ اگر نصب نہیں کر سکتے تو کسی بچے کو دے کر کھڑا کر دیں۔
- طلبہ کو بتیوں کے اشاروں پر عمل کرنے اور سڑک پار کرنے کے صحیح طریقے کی مشق کروائیں۔

گھر کا کام: (3 منٹ)

1. کتاب کے صفحہ نمبر 45 کی سرگرمی کر کے لائیں۔

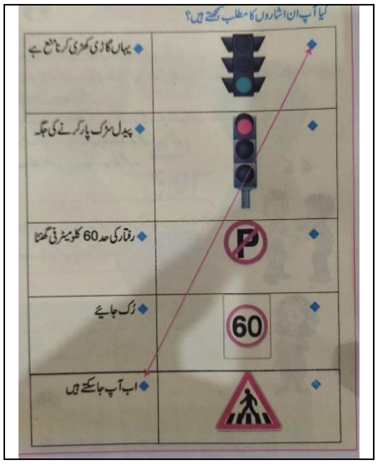

2. جماعت کو چار گروپوں میں تقسیم کر کے انھیں یہ عنوان دیں اور ان سے کہیں کہ اپنا عنوان مل کر تیار کر کے آئیں اور کل جماعت میں سب کو اس کا مظاہرہ کر کے دکھائیں۔

اس پر عمل کرنے کے دو فائدے اور عمل نہ کرنے کے دو نقصان سوچ کر آئیں۔

پہلا گروپ	سڑک پر سفر کرنے کے قوانین	تیسرا گروپ	ٹریفک کی بتیاں
دوسرا گروپ	پیدل چلنے یا سڑک پار کرنے کے طریقے	چوتھا گروپ	کچھ اہم نشانات کی جان پہچان

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-33

اچھے اخلاق اور عادات

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

دوسروں کو السلام علیکم اور صبح بخیر وغیرہ کہہ کر سلام کر سکیں۔

مواد:

نصابی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، تصاویر، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو چند اچھے آداب کے بارے میں بتایا جائے۔
- طلبہ کو سلام کرنے کے القاب کے بارے میں بتایا جائے۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے پوچھیں:

- جب ہم ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟
- طلبہ سے باری باری اُن کا جواب معلوم کیا جائے۔
- طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم پڑھیں گے کہ آپس میں ملتے وقت کون سے القاب ادا کرنے چاہییں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں(صفحہ نمبر46)۔
- طلبہ کو بتایا جائے کہ مسلمان ایک دوسرے سے ملتے وقت السلام علیکم کہتے ہیں۔
- اُن کو بتائیں کہ ہمیں السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا چاہیے۔
- اسی طرح سے جب دوسرے مذاہب کے لوگ ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو ہیلو بولتے ہیں۔

- طلبہ کو مزید بتائیں کہ بعض لوگ صبح کے وقت ایک دوسرے کو صبح بخیر بولتے ہیں۔
- اُن کو سلام کرنے کی اہمیت بتائی جائے کہ سلام کرنے سے پیار اور عزّت بڑھتی ہے۔
- فلیش کارڈ پر یہ القاب لکھ کر طلبہ کو پڑھوائیں۔

السلام علیکم	وعلیکم السلام
ہیلو	گڈمارننگ

سرگرمی نمبر۱: (۱۰منٹ)

- طلبہ سے رول پلے کروایا جائے جس میں وہ السلام علیکم، ہیلو اور صبح بخیر کہہ کر سلام کر سکیں۔
- طلبہ کو مختلف کردار دیں جس میں وہ مختلف موقع پر سلام، ہیلو اور صبح بخیر ادا کریں۔

سرگرمی نمبر۲: (۱۰منٹ)

- بورڈ پر مندرجہ ذیل چیک لسٹ لکھیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ ✓ یا × کا نشان لگا کر اس چیک لسٹ کو مکمل کریں۔

➢ میں صبح اُٹھ کر سب گھر والوں کو سلام یا صبح بخیر کہتا / کہتی ہوں۔	☐
➢ میں سکول جاتے وقت سب گھر والوں کو سلام کرتا / کرتی ہوں۔	☐
➢ میں اپنے ساتھیوں کو سلام کرتا / کرتی ہوں۔	☐
➢ میں اساتذہ کو سلام کرتا / کرتی ہوں۔	☐
➢ میں مہمانوں کو سلام کرتا / کرتی ہوں۔	☐

اختتام: (۳منٹ)

دو تین طلبہ سے پوچھیں: ایک دوسرے کو سلام کرنے سے کیا بڑھتا ہے؟

جانچ: (۴منٹ)

طلبہ سے پوچھیں:

- دوسروں کو سلام کس طرح کرتے ہیں؟
- ہمیں ایک دوسرے سے ملتے وقت کیا کہنا چاہیے؟

گھر کا کام: (۱منٹ)

فہرست بنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-34

اچھے اخلاق اور عادات

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اچھے اخلاق کو سمجھ سکیں اور اُن کی فہرست بنا سکیں (وقت کی پابندی کرنا، نرمی سے بات کرنا، مہربانی، ایمان داری اور سچائی)۔

مواد:

نصابی کتاب، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر، تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو چند اچھے اخلاق کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ سے اچھے اخلاق کی فہرست بنوائیں۔
- سرگرمیوں کی مدد سے اچھے اخلاق کے بارے میں بتائیں۔

تعارف: (۵منٹ)

- طلبہ کو کوئی فرضی کہانی سنائی جائے مثلاً:
- افنان ایک اچھا بچّہ ہے۔ وہ ہمیشہ وقت پر اسکول جاتا ہے۔ دوسروں سے نرمی سے بات کرتا ہے اور جھوٹ نہیں بولتا۔ اگر وہ کسی سے کوئی چیز لیتا ہے تو اُسے استعمال کے فوراً بعد واپس کر دیتا ہے۔ اپنی غلطی پر معافی مانگ لیتا ہے۔ وہ اپنا ہر کام ایمان داری سے کرتا ہے۔ اپنے پالتو جانوروں کا خیال رکھتا ہے اور اُن سے رحم دلی سے پیش آتا ہے۔ اس کی اچھی عادات کی وجہ سے ہر کوئی اُسے پسند کرتا ہے۔
- طلبہ سے پوچھیں: کہانی میں کردار افنان کی جو اچھی عادات بتائی گئی ہیں، اُن کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ سے اُن کا جواب معلوم کریں اور اُن کو بتائیں کہ آج ہم چند اچھی عادات کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

- بلند آواز میں طلبہ کے سامنے سبق کی پڑھائی کروائیں (صفحہ نمبر 47)۔
- طلبہ کو بتایا جائے کہ اچھے اخلاق والے بچوں کو ہر کوئی پسند کرتا ہے۔
- طلبہ کو چند اچھے اخلاق کے بارے میں بتایا جائے۔

- ➢ لوگوں سے بات کرتے وقت اپنا رویہ نرم رکھیں۔
- ➢ اپنا کام وقت پر کریں۔
- ➢ ہمیشہ سچ بولیں۔
- ➢ لوگوں کا مذاق نہ اُڑائیں۔
- ➢ دوسروں سے مہربانی سے پیش آئیں۔
- ➢ اپنا ہر کام ایمان داری سے کریں۔

- طلبہ سے پوچھا جائے کہ وہ اِن میں سے کون کون سے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
- مُثبت جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- دی گئی تصاویر کی مدد سے بتایا جائے کہ کون اچھے اخلاق کا مظاہرہ کر رہا ہے۔

سرگرمی نمبر۱: (۱۰منٹ)

- طلبہ سے رول پلے کروایا جائے۔ایسے حالات پیدا کر کے جماعت کے کمرے میں کردار ادا کریں جیسے:
  - دوسروں کی مدد کرنا
  - شکریہ یا معذرت کہنا
  - مہمانوں کا استقبال کرنا
  - ایمان داری،سچائی
- مختلف کرداروں کے ذریعے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کروا کر اچھے اخلاق کی اہمیت اجاگر کریں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

- طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ پیپر دیا جائے۔
- ایک گروہ چارٹ پیپر پر رنگین مارکر سے چند اچھے اخلاق لکھے۔مثلاً غلطی پر فوراً معافی مانگیں،کسی کی چیز لینے سے پہلے اجازت لیں وغیرہ
- دوسرا گروہ معافی،شکریہ اور مہربانی جیسے الفاظ رنگین مارکر سے لکھے۔
- سرگرمی مکمل کرنے کے بعد اِن آداب کو بلند آواز سے پڑھا جائے۔
- چارٹ پیپر جماعت کے کمرے میں آویزاں کیا جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

دو تین طلبہ سے چند اچھے اخلاق کے متعلق پوچھا جائے۔

جانچ:(۴منٹ)

صفحہ 47 پر موجود "زبانی بتائیں" کے متعلق پوچھا جائے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

اچھے اخلاق والے خانوں میں رنگ بھریں۔

دیانت داری	چوری	سچ بولنا
رحم دلی	لڑائی جھگڑا	شائستگی سے بات کرنا

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-35

اچھے اخلاق اور عادات

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

کھانے کے آداب کا مظاہرہ کر سکیں (کھانا ضائع نہ کرنا، صاف ہاتھوں سے کھانا، کھانے کو نیچے نہ گرانا)۔

مواد:

نصابی کتب، تختۂ تحریر اور چاک، دستر خوان کے لیے چادر، کھانے کے لیے پلیٹیں، کھانا، چمچ (ضروری نہیں ہیں) پانی پینے کے لیے کچھ گلاس، کھانے کے آداب کا تیار کردہ چارٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- کھانا کھانے کے آداب بچوں کو کھانے کے دوران ہی سکھائے جا سکتے ہیں۔
- اس کے لیے سبق والے دن کے لیے خاص اس سرگرمی کا اہتمام کریں۔
- بچوں سے ایک دن پہلے کہیں کہ کل سب بچے گھر سے اپنا پسندیدہ کھانا لے کر آئیں کیوں کہ کل ہم سب مل کر پارٹی کریں گے۔

- دستر خوان یا میز پر کھانا ہے، اپنے علاقے کے ماحول کی مناسبت سے فیصلہ کریں۔
- اگر دستر خوان بچھانا ہے تو بچوں کے گھروں سے چادریں منگوائیں جو بعد میں احتیاط سے انھیں اسی دن واپس کریں۔
- اگر بچوں کی تعداد زیادہ ہے تو انھیں گروپوں میں تقسیم کر کے بٹھائیں۔
- کھانا ختم کرنے کی دُعا روزانہ دُہرائیں تا کہ انھیں یاد ہو جائے۔

ایک دن کی سرگرمی سے بچے نہیں سیکھتے۔ اس لیے کوشش کریں کہ روزانہ آدھی چھٹی کے وقت کھانے کے وقت ان آداب کو دہرائیں اور مشاہدہ بھی کریں تا کہ بچے اِن آداب کو سیکھ جائیں۔

تعارف: 5منٹ

سوالات کا آغاز کریں:

- آپ اسکول سے جب گھر جاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

(سب بچے اپنی روٹین بتائیں گے مثلاً کپڑے بدلتے ہیں، کھانا کھاتے ہیں، کھیلتے ہیں وغیرہ)

- آپ کے گھر میں کھانا سب مل کر کھاتے ہیں یا الگ الگ؟
- جب آپ کی امی کھانا کھانے کے لیے بلاتی ہیں تو آپ کیا کرتے ہیں؟ (کھانا کھاتے ہیں)
- کیا آپ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے ہیں؟
- آپ کھانا جلدی سے ختم کرتے ہیں یا دیر سے؟

مذکورہ سوالات کے جوابات کے بعد سبق کا اعلان کریں:

- آج ہم کھانے کے آداب سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

سرگرمی: 18 منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

- آج ہم نے جماعت میں کس چیز کا اہتمام کیا ہے؟ (کھانے کا)
- کیا سب کو بھوک لگ گئی ہے؟
- چلیں کھانا کھاتے ہیں۔
- سب بچوں کے ساتھ مل کر جماعت میں جگہ بنائیں۔ (اوپر ہدایات کو دیکھیں)
- سب کے بستے ایک طرف دیوار کے ساتھ اکٹھے کروائیں۔
- اب میزوں کو جوڑ کر یا زمین پر دستر خوان بچھائیں۔
- سب بچے اپنا کھانا (لنچ باکس) اپنے آگے رکھ کر بیٹھ جائیں۔

پوچھیں:

- کیا آپ سب کھانا کھانے کے لیے تیار ہیں؟ (جی ہاں)
- آپ کچھ بھول تو نہیں رہے؟
- کھانا کھانے سے پہلے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ (ہاتھ دھونے چاہییں)
- اور پہلا نوالہ لینے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنی چاہیے۔
- سب بچوں کے ہاتھ دھلوا کر انھیں بٹھائیں اور
- سب ایک ساتھ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر شروع کریں گے۔
- اُستاد / اُستانی بھی بچوں کے ساتھ بیٹھ جائیں گی۔
- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھوائیں اور کھانا شروع کرائیں۔
- سب پر نظر رکھیں اور مشاہدے کے مطابق مختلف بچوں کے پاس جا کر انھیں کھانے کے آداب سکھائیں، یعنی:

- چھوٹا نوالہ لیں۔
- چباتے ہوئے منھ بند رکھیں۔
- اچھی طرح سے چبائیں۔
- کھانے کے دوران باتیں نہ کریں۔
- اپنی پلیٹ اپنے آگے اور نزدیک رکھیں تاکہ کھانا نیچے نہ گرے۔
- اپنا کھانا ختم کر کے لنچ باکس صاف کریں۔
- کھانا ختم کرنے کی دُعا پڑھائیں۔
- لنچ باکس بچوں کے بستوں میں رکھوائیں۔
- ان کے ہاتھ دھلوائیں، کلی کرائیں۔
- بچوں کی مدد سے دستر خوان اکٹھا کر کے باہر میدان کے ایک کونے میں لے جا کر جھاڑ کر تہ کروائیں۔
- طلبہ کو جماعت کے کمرے میں اپنی اپنی نشستوں پر بٹھائیں۔
- ساتھ ہی کھانے کے آداب کا تیار کردہ چارٹ جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلبہ سے اس کی پڑھائی کرائیں۔

کھانے کے آداب

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں۔

شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں۔

پہلے تھوڑا کھانا لیں۔

ختم کرنے کے بعد اور بھوک ہو تو دوبارہ لیں۔

نوالہ چھوٹا لیں۔

آہستہ اور اچھی طرح چبائیں۔

کھانا منھ بند کر کے چبائیں۔

کھانے کے دوران باتیں نہیں کرنی چاہییں۔

کھانا نیچے نہ گرائیں اور ضائع نہ کریں۔

کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں۔

اختتام: 10 منٹ

کتاب کے صفحہ نمبر 48 سے کھانے کے آداب کی پڑھائی کرائیں۔

چارٹ پر لکھے ہوئے نکات دہرائیں۔

جانچ: 5 منٹ

یہ سوالات پوچھیں:

- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں کیا کرنا چاہیے؟
- (ہاتھ دھونے چاہییں)
- کھانا جلدی کھانا چاہیے یا آرام سے؟

  (آرام سے اچھی طرح سے چبا کر)
- اگر ایک دفعہ ہی زیادہ کھانا لیں گے تو کیا ہو گا؟

  (اگر ہم اسے ختم نہ کر سکے تو وہ ضائع ہو گا)۔
- پھر کیا کرنا چاہیے؟

  (پہلے کم کھانا لیں۔ اگر بھوک ہو تو دوبارہ لے سکتے ہیں)۔
- کھانا کیسے چباتے ہیں؟

(منہ بند کر کے)

گھر کا کام: 2 منٹ

گھر جا کر کھانا کھاتے ہوئے ان آداب کا مظاہرہ کریں اور اپنے گھر والوں کو ان کے بارے میں بتائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-36

اچھے اخلاق اور عادات

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

غیر صحت مند خوراک کھانے کے نقصانات سمجھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتب، تختۂ تحریر ، چارٹ، مارکر، مختلف قسم کے کھانوں کی تصویروں کے بنے فلیش کارڈ ،لیپ ٹاپ / ملٹی میڈیا یا موبائل

معلومات برائے اساتذہ:

فلیش کارڈ بنانے کے لیے تصویریں کاٹ کر چارٹ پر لگائیں۔

مقابلے کے لیے بچوں کا انتخاب نہایت احتیاط سے کریں کیوں کہ صحت مند خوراک والے بچے ہی جیتنے چاہییں۔

اگر آپ کارٹون دکھانے کی بجائے کہانی سنا رہے ہیں تو اسے آواز کے صحیح اتار چڑھاؤ سے دل چسپ بنائیں۔

فلیش کارڈ کے نمونے:

برگر	دودھ	گوشت	سلاد/پھل
پیزا	سبزیاں	چپس	کولا

تعارف:

سرگرمی نمبر1: 8منٹ

جماعت میں آکر کہیں:

- آج ہم اپنے پسندیدہ کھانوں کے بارے میں بات کریں گے۔
- میرے پاس کچھ کھانے ہیں، بتائیں آپ کو ان میں سے کون سا کھانا سب سے زیادہ پسند ہے؟
- باری باری فلیش کارڈ دِکھائیں اور کہیں ہاتھ کھڑا کر کے بتائیں کہ یہ کھانا کتنے بچوں کو پسند ہے۔
- بچے ایک سے زیادہ کھانوں کے لیے بھی ہاتھ کھڑا کر سکتے ہیں۔
- تختۂ تحریر پر ایک جدول بنا کر ان کھانوں کے نام اور ان کے آگے انہیں پسند کرنے والے بچوں کی تعداد لکھیں۔

کھانے کا نام	بچوں کی تعداد	کھانے کا نام	بچوں کی تعداد
پیزا	20	دودھ	6
سبزی کا سالن	5	کولا	12
برگر	15	چپس	18
گوشت کا سالن	5	سلاد	2

- اس کے بعد پوچھیں
- ہم کھانا کیوں کھاتے ہیں؟ (بڑا ہونے کے لیے، طاقت کے لیے)
- کیا سارے کھانوں میں ایک جتنی طاقت ہوتی ہے؟ (بچوں کو سوچنے دیں)۔

ذرا توقف سے اگلا سوال کریں:

- کیا کوئی کھانا ہمیں بیمار بھی کر سکتا ہے؟
- کوئی کھانا ایسا بھی ہوتا ہے جو ہمیں طاقت نہیں دیتا؟

طلبہ کو بتائیں کہ

سارے کھانے ہمیں طاقت نہیں دیتے بلکہ کچھ کھانے ہمیں بیمار بھی کرتے ہیں، انھیں غیر صحت بخش کھانے کہتے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی سبق کا اعلان کریں:

آج ہم غیر صحت مند خوراک کھانے کے نقصانات کے بارے میں جانیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

سرگرمی نمبر2: 15 منٹ

بچوں کو یہ کارٹون دکھائیں یا کہانی کی صورت میں سنائیں:

- آئیں دیکھیں یہ کارٹون ہمیں کیا بتا رہے ہیں۔

https://youtu.be/lZp6Ntomljc?t=121

(ملٹی میڈیا، لیپ ٹاپ، موبائل) اپنے دست یاب وسائل سے کام لیں۔

- یہ انگریزی میں ہیں اس لیے ساتھ ساتھ روک کر انھیں اردو میں بتانے کا بھی اہتمام کریں۔
- اگر کارٹون نہیں دکھا سکتے تو کہانی کی شکل میں سنا دیں۔

کارٹون کہانی

علی اور احمد دو بھائی تھے۔ ان دونوں کو بازار کی چیزیں کھانے کا بہت شوق تھا۔ ان کی امی روزانہ ان کے لئے مزے مزے کے کھانے بناتی تھیں لیکن وہ ان کی بجائے ضد کر کے بازاری کھانے پیزا اور برگر ہی کھاتے۔

ایک دن امی نے انھیں بتایا کہ گھر کے بنے ہوئے کھانے جن میں سبزیاں، پھل، گوشت اور دالیں شامل ہیں، یہ ہمیں طاقت دیتے ہیں، تن درست اور توانا بناتے ہیں۔ انھیں صحت بخش کھانے کہتے ہیں اور بازاری کھانے جیسے کہ پیزا، برگر، چپس وغیرہ ہمیں طاقت نہیں دیتے۔ ہم انہیں کبھی کبھار تو کھا سکتے ہیں لیکن اگر صرف یہی کھائیں گے تو ہم کمزور رہ جائیں گے اور کام اور کھیل کچھ بھی اچھے طریقے سے نہیں کر سکیں گے۔

دونوں بھائیوں نے کچھ دیر سوچا پھر

علی نے کہا: مجھے تو طاقت چاہیے تا کہ میں پڑھائی میں بھی آگے رہوں اور کھیل میں بھی۔ میں آج سے گھر ہی کا کھانا کھاؤں گا۔

احمد: نہیں نہیں۔ میں دال سبزی نہیں کھا سکتا۔

اب علی روزانہ اپنی امی کا بنایا ہوا مزے دار کھانا کھاتا جو روزانہ مختلف ہوتا کبھی دال، کبھی گوشت اور پھر مختلف سبزیاں، جب کہ احمد وہی پیزا اور برگر وغیرہ کھاتا رہا۔

ایک مہینے بعد اُن کے اسکول میں کھیلوں کے مقابلے کے لیے کھلاڑیوں کا انتخاب ہوا۔

کھیلوں کے استاد نے سارے بچوں کا دوڑ کا مقابلہ کرایا۔

احمد ابھی تھوڑا ہی بھاگا تھا کہ اُس کی سانس پھول گئی۔ وہ ہانپنے لگا

استاد: احمد کیا ہوا؟

احمد: سانس پھول گئی ہے۔ بھاگا نہیں جا رہا۔

استاد: اس کا مطلب ہے تم ان کھیلوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔

احمد نے بہت کوشش کی لیکن اسے کھیلوں کے مقابلے میں حصہ لینے کا موقع نہ مل سکا۔

دوسری طرف علی نے نہ صرف ان میں حصہ لیا بلکہ وہ اول بھی آیا۔

اب احمد کو احساس ہوا کہ امی نے صحیح کہا تھا۔ ان کے بنائے ہوئے کھانے ہی صحت مند ہیں جب کہ بازاری کھانے ہمارے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

اب ان سے پوچھیں

- آپ نے اس کہانی سے کیا سیکھا ؟
- کون سے کھانے غیر صحت مند ہوتے ہیں ؟(بازاری، پیزا، برگر)
- انھیں غیر صحت مند کیوں کہتے ہیں ؟(طاقت نہیں دیتے، بیمار کرتے ہیں)
- بورڈ پر لکھ کر یا چارٹ کی شکل میں آویزاں کریں اور طلبہ کے ساتھ دہرائیں

صحت بخش کھانے	غیر صحت بخش کھانے
گھر کے کھانے	بازاری کھانے
پھل، سبزیاں دالیں، انڈے، گوشت اور دُودھ وغیرہ۔	پیزا، برگر، چپس، ٹافیاں وغیرہ۔
ہمیں طاقت دیتے ہیں، صحت مند بناتے ہیں۔	بیمار اور کمزور کرتے ہیں۔

سر گرمی نمبر3: 5منٹ

بچوں سے ان کی کاپی میں ان کے ایک دن کے صحت بخش کھانے کا چارٹ بنوائیں۔

نمونہ

میرا کل کا کھانا	
ناشتا:	انڈا اور پراٹھا
دوپہر کا کھانا:	دال چاول
شام:	پھل یا دُودھ
رات کا کھانا:	مرغی کا سالن اور روٹی

اختتام: 5منٹ

- صحت منداور غیر صحت مند کھانوں کے موازنے کی دُہرائی کرائیں۔

جانچ: 5منٹ

- کھانوں کی تصویروں والے فلیش کارڈ دِکھا کر طلبہ سے پوچھیں کہ ان میں کون سے کھانے صحت مند ہیں اور کون سے غیر صحت مند ہیں۔
- ان سے پوچھیں کہ غیر صحت مند خوراک کھانے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟(سر گرمی کتاب صفحہ نمبر 48)

گھر کا کام: 2منٹ

اپنی کاپی میں کوئی سے تین غیر صحت مند کھانوں کے نام لکھیں جو آپ شوق سے کھاتے ہیں ۔

کیا آپ اب بھی وہ کھائیں گے ؟ ہاں / ناں

اپنی امی کو بتائیں کہ آج سے آپ وہ کیوں نہیں کھائیں گے ؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-37

پودے اور جانور (جان دار اور بے جان چیزیں)

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

- اپنے ارد گرد موجود جان دار اور بے جان چیزوں میں تمیز کر سکیں۔

مواد:

- کرسی، میز، پودے، اِرد گرد کی اشیا جو جماعت کو دکھائی جا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- پہاڑوں اور سمندروں سے لے کر پودوں اور جانوروں تک ہم اپنے ارد گرد بہت سی چیزیں دیکھتے ہیں۔
- زمین جس پر ہم رہتے ہیں، وہ کئی چیزوں سے بنی ہے۔ ان "چیزوں" کو دو مختلف اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، زندہ اور غیر جان دار چیزیں۔ زندہ چیزوں میں "زندگی" ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، ایک درخت اس طرح کا ردِ عمل ظاہر نہیں کرتا جس طرح انسان کرے گا، لیکن درخت ہے جان دار۔
- غیر جان دار چیزیں نہ بڑھتی ہیں اور نہ ہی حرکت کرتی ہیں، وہ سانس بھی نہیں لیتیں۔ غیر جان دار چیزوں کی مثالوں میں پتھر، قلم، کتابیں، سائیکل، بوتلیں وغیرہ شامل ہیں۔

نوٹ:

- جب بچوں کو تمام جان داروں کی خصوصیات کے بارے میں سوچنے کے لیے کہا جاتا ہے، تو زیادہ تر چھوٹے بچے اسے اپنے آپ سے جوڑتے ہیں اور اس میں ایسی چیزیں شامل ہیں جیسے سونے کی ضرورت، صاف ستھرا رہنے کی ضرورت، سب نے ایک دن مرنا بھی ہے، ہوا کی ضرورت، کھانے کی ضرورت، سب بڑھتے بھی ہیں، سب کو چوٹ آ سکتی ہے یا نقصان پہنچتا ہے، دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے وغیرہ۔
- ان کی وضاحت کرنے سے پہلے ان کے تمام جوابات کو قبول کریں اور ان کی تعریف کریں کہ سائنس دان اس بات پر متفق ہیں کہ سات چیزیں جو تمام جان داروں میں مشترک ہیں، وہ درج ذیل ہیں:
- غذائیت
- افزائش نسل
- نمو
- سانس لینا

- حساسیت
- تحریک / حرکت
- فاضل اخراج

آپ ہر ایک خصوصیت پر شاگردوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔ یہ واضح کرنا مفید ہے کہ ایک جیسی بنیادی چیزیں پودوں اور جانوروں میں ہوتی ہیں لیکن قدرے مختلف ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، غذائیت کو لے لیجیے۔ پودے اپنی خوراک خود تیار کرتے ہیں، جب کہ جانور پودوں یا دوسرے جانوروں کے کھانے پر منحصر ہوتے ہیں۔

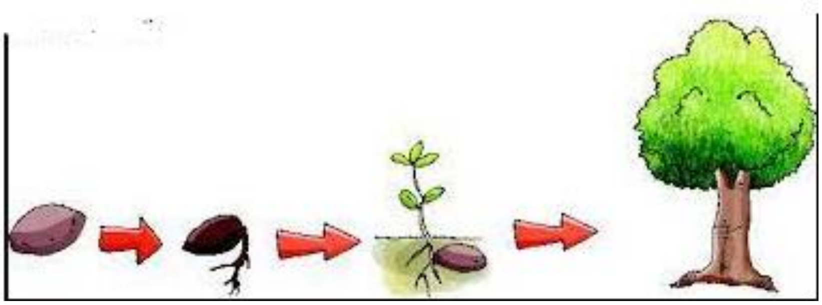

جاندار اشیا بڑھتی ہیں

تعارف:

- طلبہ کو بتائیں کہ وہ جان دار ہیں اور انھیں زندہ رہنے کے لیے خوراک، پانی، ہوا اور جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ان کو جان دار اور بے جان چیزوں کا فرق بتائیں کہ جان دار چیزیں کھاتی، سانس لیتی، حرکت کرتی، نشوونما پاتی اور محسوس کرتی ہیں۔

  پودے، جانور، کیڑے، پرندے سب جان دار ہیں جب کہ میز، کرسی، کتاب، بستہ بے جان چیزیں ہیں۔

مزید سوال پوچھیں مثلاً:

- آپ کے پالتو جانور جان دار ہیں یا بے جان ہیں؟

نیچے دیا ہوا چارٹ بغیر تصاویر کے بنا کر جان دار اور بے جان کے تصور کو واضح کریں۔

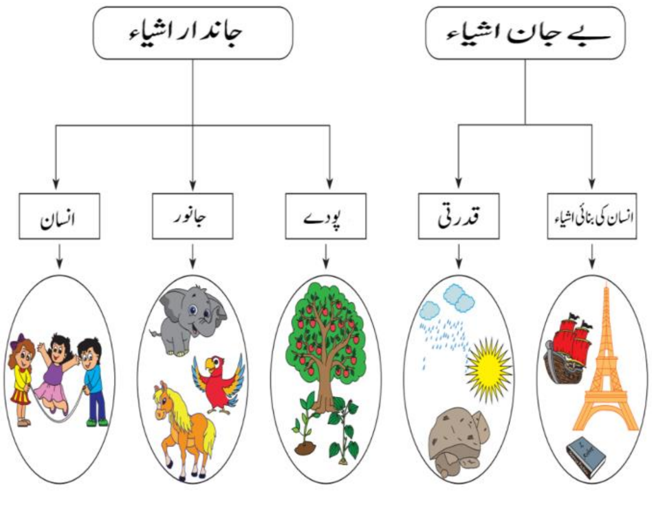

- طلبہ سے پوچھیں:

کیا تمام جان دار ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں؟

اگر انھیں اپنے جواب میں اتنا یقین نہیں ہے تو انھیں سورج مکھی کے پھول اور کیڑے کھانے والے پودے اور کنول کی تصویریں دکھائیں اور سمجھائیں۔

تصور کی پختگی:

سرگرمی نمبر ا:

- کلاس کو چار چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں۔
- گروپ کو ایک کام دیجیے۔
- طلبہ تصاویر دیکھیں اور نیچے دیے گئے جدول پر ✓ یا ✗ لگا کر اسے مکمل کریں۔
- طلبہ ہر سوال کا جواب ہاں یا نہیں میں دیں۔
- ہر گروپ اپنے جواب دوسرے گروپ کے ساتھ شیئر کرے۔

	جان دار / بے جان چیزوں کی خصوصیات				
جان دار / بے جان	کیا یہ بڑھتے ہیں؟	کیا یہ سانس لیتے ہیں؟	کیا یہ خوراک کھاتے ہیں؟	کیا یہ حرکت کرتے ہیں؟	کیا یہ بچے دیتے ہیں؟

					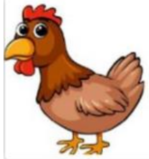

سرگرمی نمبر2:

- بچوں کو کھیل کے میدان میں لے جائیں۔
- بچوں سے اپنے اردگرد موجود جان دار اَور بے جان چیزوں کا مشاہدہ کرنے کو کہیں۔

اختتام:

وہ چیزیں جو اپنی جگہ سے خود حرکت نہیں کر سکتیں، سانس نہیں لے سکتیں اور اُن کو خوراک کی ضرورت نہیں ہوتی، وہ بے جان کہلاتی ہیں۔

جانچ / جائزہ:

جماعت کے کمرے میں بے جان اور جان دار چیزوں کے بارے میں بتائیں۔

گھر کا کام:

گھر میں موجود جان دار اور بے جان چیزوں کا مشاہدہ کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-38

پودے اور جانور

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اپنے اِرد گرد موجود پودوں کی پہچان کر سکیں اور مختلف پودوں میں فرق جان سکیں۔

مواد:

- کرسی، میز، پودے، اِرد گرد کی اشیا جو طلبہ کو دکھائی جا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

- پودے جان دار ہوتے ہیں۔ پودے زمین پر تقریباً ہر جگہ اُگتے ہیں۔ زیادہ تر پودے مٹی میں اُگتے ہیں، لیکن کچھ پودوں کو مٹی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کچھ پودے پانی میں تیرتے ہیں۔ پودوں کی بہت سی اقسام ہیں۔
- آپ کے طالب علم حیران ہو سکتے ہیں کہ کیا پودوں کو جانوروں کی طرح کھانے کی ضرورت ہے۔
- پودے اپنی جڑوں کے ذریعے مٹی سے پانی اور غذائی اجزا جذب کرتے ہیں۔
- پودوں کے پتوں کے نیچے کی طرف خاص سوراخ ہوتے ہیں، جنھیں سٹوماٹا stomata کہتے ہیں۔ یہ سوراخ ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں۔ یہ پودے کی سانس لینے کے مترادف ہے۔
- روشنی پودے کے پتوں کے ذریعے جذب ہوتی ہے۔ پودے عام طور پر سورج سے اپنی ضرورت کی روشنی حاصل کرتے ہیں۔
- انسان پودوں کو بے شمار طریقوں سے استعمال کرتا ہے۔ ہم پودوں سے بہت سے ذائقے دار پھل حاصل کرتے ہیں۔ لکڑی اور پودوں کے بہت سے دوسرے حصوں سے گھر بناتے ہیں۔ لوگ سردیوں میں گرم رہنے کے لیے لکڑیاں بھی جلاتے ہیں۔ کپڑا بنانے کے لیے کپاس پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔ پودوں سے بنی دیگر مفید چیزوں میں ادویات، کاغذ، چیونگم، کارک، ربڑ اور کو شامل ہیں۔
- لوگ سجاوٹ کے لیے بھی پھول استعمال کرتے ہیں۔ وہ اپنے صحن اور باغات میں درخت اور پھول لگاتے ہیں۔

تعارف:

طلبہ کو پودے دِکھانے کے لیے جماعت کے کمرے سے باہر لے جا کر مختلف پودے دِکھائیں۔

اپنے طلبہ سے پودوں کے بارے میں سوالات پوچھ کر سبق شروع کریں۔ مثلاً:

- کیا آپ کے گھر کے پاس کوئی باغ ہے؟
- کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے گھر کے آس پاس کون سے پودے اُگے ہوئے ہیں؟

طلبہ سے ان پودوں کے نام پوچھیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ پودوں کی بہت سی اقسام ہیں۔ مثلاً درخت، جھاڑیاں، پھول، سبزیاں، گھاس وغیرہ۔ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رکھیں اور مزید پوچھیں:

- کیا آپ نے کبھی باغ بانی میں مدد کی ہے؟
- آپ نے اپنے باغ میں پودوں کو صحت مند رکھنے کے لیے کیا کِیا؟

طلبہ کے جوابات سنیں۔ ان جوابات پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

بچوں کو بتائیں کہ انسانوں اور جانوروں کی طرح پودوں کو بھی زندہ رہنے کے لیے پانی اور غذائی اجزا (خوراک) دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام پودے زیادہ تر جڑوں اور پتوں کے درمیان نمی اور غذائی اجزا کو آگے پیچھے لے جانے کے لیے پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ پانی، نیز غذائی اجزا، عام طور پر مٹی سے جڑوں کے ذریعے اٹھائے جاتے ہیں۔

- سیکڑوں ہزاروں مختلف انواع و اقسام کے پودے زمین پر اگتے ہیں۔ کچھ پودے اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ لوگ انھیں مشکل سے دیکھ پاتے ہیں۔ دوسرے وہ درخت ہیں جو لمبے ہوتے ہیں۔ جنگلی پودے وہ ہوتے ہیں جو خود بخود اُگ آتے ہیں۔ قدرتی جنگلات کے پودے انسانوں کے ہاتھوں سے لگے ہوئے نہیں ہیں۔

- دی گئی تصویر دکھا کر پوچھیں کہ کیا انھوں نے اسے دیکھا ہے اور پکڑنے کی کوشش کی ہے۔

نوٹ: اسے ککروندا کہتے ہیں۔ اسے قریب قریب ہر بچے نے دیکھا ہو گا۔

ان کو بتائیں کہ زیادہ تر پودوں میں کئی چیزیں مشترک ہوتی ہیں۔ انھیں بڑھنے کے لیے دھوپ، پانی اور ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ پودے گھومنے پھرنے کے قابل نہیں ہیں۔

پودوں کی جڑیں اور پتے جگہ گھیرتے ہیں۔ ہر پودے کی اپنی مخصوص جگہ ہوتی ہے۔ پودے اپنی بنیادی ضروریات کے لیے مقابلہ کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں کچھ پودے کم زور اور کچھ اُونچے ہوتے ہیں۔ آلودگی اس کے لیے نقصان کا باعث ہے۔

تصور کی پختگی:

سرگرمی 1

طلبہ کو مختلف پودے دکھائیں (یہ حقیقی بھی ہو سکتے ہیں اور اگر دستیاب نہ ہوں تو تصاویر سے بھی کام لیا جا سکتا ہے)۔

پودوں کے درمیان مماثلت اور فرق پوچھیں۔

سرگرمی 2

نیچے دی گئی تصاویر دکھا کر پوچھیں:

- پودے ہمارے کس طرح سے کام آتے ہیں؟
- جوابات: سایہ دیتے ہیں، غذا فراہم کرتے ہیں، لکڑی حاصل ہوتی ہے اور جانور اِن میں رہتے ہیں۔

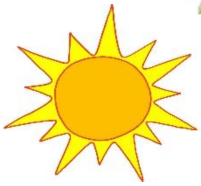

سرگرمی 3

- تختۂ تحریر پر L.A.W.N.S کے حروف لکھیں۔

عمودی طور ان حروف کو لکھیں۔ جیسے کہ:

L	Light	روشنی
A	Air	ہوا
W	Water	پانی
N	Nutrients	غذا

S	Space	جگہ

- انگریزی زبان کے لفظ lawns کا ہر حرف پودے کی ضرورت کو بیان کر رہا ہے۔
- **روشنی:** جس طرح ہمیں گرم رہنے کی ضرورت ہے، اسی طرح پودوں کو بھی سورج کی روشنی کی ضرورت ہے۔ روشنی پودوں کو گرم رکھتی ہے اور پودوں کے لیے خوراک بنانے میں مدد کرتی ہے۔
- **ہوا:** جس طرح ہمیں ہوا کی ضرورت ہے، اسی طرح پودوں کو بھی ہوا کی ضرورت ہے۔
- **پانی:** جس طرح ہمیں پانی کی ضرورت ہے، اسی طرح پودوں کو پانی کی ضرورت ہے۔
- **غذائی اجزا:** جس طرح ہمیں غذائی اجزا کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح پودوں کو بھی غذائی اجزا کی ضرورت ہوتی ہے۔ پودوں کے غذائی اجزا مٹی میں موجود ہوتے ہیں، جو اسے مضبوط رکھنے اور بڑھنے کے لیے درکار ہیں۔
- **جگہ:** جس طرح ہمیں رہنے کے لیے جگہ کی ضرورت ہے، اسی طرح پودوں کو رہنے کے لیے جگہ کی ضرورت ہے۔ وہ پودے جن کے پاس کافی جگہ ہوتی ہے، وہ بڑے، مضبوط اور صحت مند ہو جاتے ہیں۔

سرگرمی 1:

(اس سرگرمی کے لیے وقت درکار ہے لہٰذا اس کو کرنے کے بعد اس کا مشاہدہ کرتے رہیں۔)

- باورچی خانے میں کھانے کی اشیا سے پودے اگائیں۔
- ایک بار کاٹ اگر ان پودوں کی جڑ پانی میں رکھی جائے تو یہ جڑ بڑھتی رہتی ہے، جیسے پیاز اور لہسن وغیرہ کی جڑوں سے تقریباً ایک انچ تک کاٹ لیں۔

اعادہ / اختتام:

نیچے دی گئی تصویر بچوں کو دکھائیں اور اُن سے سوال کریں کہ مٹی میں ایک جگہ ایک بیج، دوسری جگہ دو بیج لگائے اور تیسری جگہ آٹھ بیج لگائے۔ دیکھا یہ گیا کہ ایک بیج والا پودا زیادہ جلدی بڑھ گیا جب کہ دوسری جگہ دو بیج سے اُگے پودے نشوونما میں کم تھے۔ آٹھ بیجوں والے پودے اُگے تو تھے لیکن اُن کی نشوونما سب سے کم تھی۔ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟

جائزہ / جانچ:

1۔ آپ کے پودے میں پیلے پتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ

- آپ کے پودے کو زیادہ غذائی اجزا کی ضرورت ہے۔
- آپ اپنے پودے کو کون سے غذائی اجزا دے سکتے ہیں؟

جوابات میں شامل ہو سکتے ہیں: کھاد، پتے۔

2۔ آپ کا پودا مرجھا رہا ہے (یہ خشک لگتا ہے)، کئی دنوں سے بارش نہیں ہوئی اور آپ پانی دینا بھول گئے۔

آپ اپنے پودوں کو پانی دینے کے لیے کیا استعمال کر سکتے ہیں؟

- کسی ڈبے سے پانی دیں گے۔
- بارش کا انتظار کریں گے۔
- تالاب سے پانی لائیں گے۔

3۔ آپ کا پودا سورج سے پیار کرتا ہے۔ اُسے سایہ دار کونے میں لگایا گیا ہے۔ آپ اپنے پودے کو سورج کی زیادہ روشنی دینے کے لیے کہاں منتقل کر سکتے ہیں؟

- کسی بڑے برتن میں لگائیں گے۔
- دھوپ والے مقام پر لگائیں گے۔
- جماعت کے کمرے میں چھوٹے برتن میں لگائیں گے۔

مشق / گھر کا کام

آپ اپنے ارد گرد بہت سے پودے دیکھ سکتے ہیں۔ کچھ چھوٹے ہیں اور کچھ بڑے۔ پودوں کا مشاہدہ کریں اور بتائیں کہ کیا پودوں کے جسم کے اعضا بھی ہمارے اعضا کی طرح ہوتے ہیں؟

پودے اور جانور

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

جنگلی جانور اور پالتو جانور کو پہچان سکیں اور فرق بیان کر سکیں۔

مواد:

- جانوروں کے نام والے فلیش کارڈز، گڑیا گھر (یا گھر کی تصویر)، پلاسٹک کے جانور، ٹوکری

معلومات برائے اساتذہ:

نوٹ: گھریلو جانوروں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔(۱) پالتو جانور (۲) فارمی جانور

کچھ پالتو جانوروں کو فارم کے جانوروں کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تعارف:

- بچوں سے پوچھیں کہ کیا اُنھوں نے کبھی کوئی جانور پالا ہے؟ مختلف طلبہ سے رائے لیں اور تختۂ تحریری پر اُن جانوروں کے نام لکھیں۔
- طلبہ کو سمجھائیں کہ کچھ جانور بڑے ہوتے ہیں جب کہ کچھ چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کی وضاحت بھی کریں کہ کچھ جانور اُڑ سکتے ہیں جب کہ کچھ تیر سکتے ہیں۔ طلبہ کو مختلف جانوروں کے فلیش کارڈ دِکھائیں اور اِس بات کا جائزہ لیں کہ کیا وہ اس قابل ہیں کہ انھیں پہچان لیں۔ جانوروں کی جنگلی یا پالتو جانوروں کے طور پر بھی درجہ بندی کی جاتی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ گھریلو جانور وہ جانور ہیں جو ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ ہم اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور وہ ہمارے لیے نقصان دہ نہیں ہیں۔ گھریلو جانوروں کو انسان دوست بھی کہا جاسکتا ہے۔ گھریلو جانوروں کی مثالیں: مرغیاں، بکری، کتے،، مویشی، خرگوش وغیرہ ہیں۔

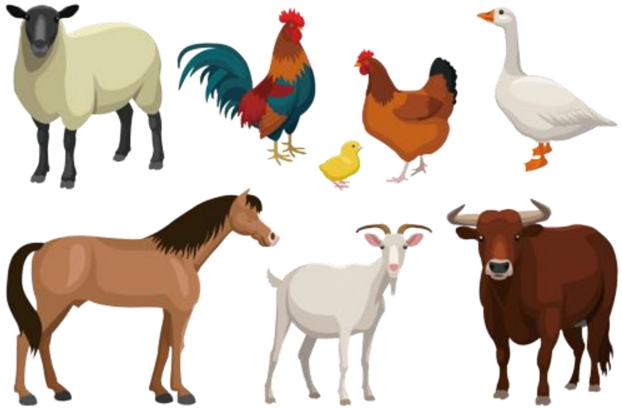

- جنگلی جانوروں کی مثالیں دیں: سانپ، شیر، ہاتھی، مینا وغیرہ۔
- پالتو جانور حفاظت کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے کتا ہمارے گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔ بلّی بھی چوہوں کو ہمارے گھروں سے دور رکھتی ہے۔

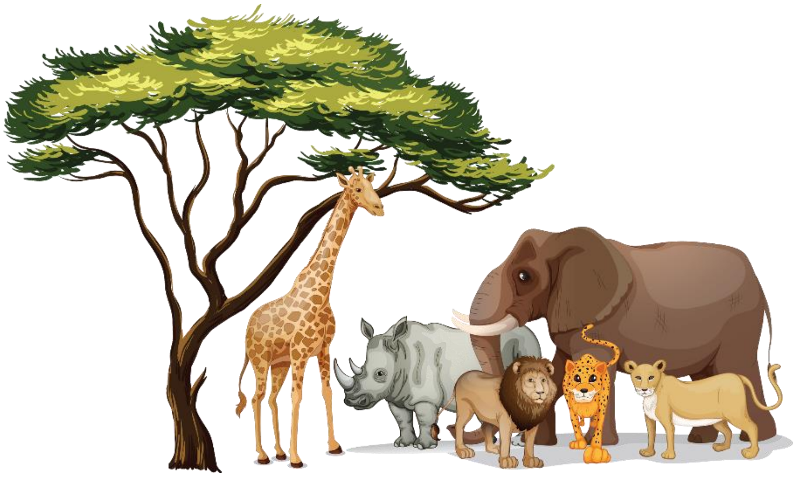

جنگلی جانور

تصور کی پختگی:

سرگرمی 1:

- جانوروں کے ناموں والے کارڈز لیں۔
- باری باری ایک کارڈ اُٹھائیں۔ جس جانور کا نام ہو، اس جانور کا نام بلند آواز سے پڑھیں۔
- طلبہ سے اس جانور کی وضاحت کرنے کو کہیں مثلاً اس کا جسم کیسا ہے، جسم پر بال ہیں اور دانت کیسے ہیں وغیرہ۔ پھر ان سے جانور کی اداکاری کرنے کو کہیں۔
- کارڈز نکالتے جائیں اور جانوروں کے بارے میں معلومات بچوں سے پوچھتے جائیں جیسے:
- وہ کیا کھاتے ہیں اور کہاں رہتے ہیں؟

گائے	بکری	بلّی	شیر	ہاتھی

سرگرمی 2

- <u>پالتو یا جنگلی جانور</u>
- یہ کھیل طلبہ کو ان جانوروں کی درجہ بندی کرنے میں مدد کرتا ہے جو گھر میں رہ سکتے ہیں (پالتو جانور) اور ایسے جانور جو صرف جنگل میں رہتے ہیں۔
- سولہ جانوروں کے فلیش کارڈز بنائیں۔

- جماعت کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
- آپ کو ایک گڑیا گھر (یا گھر کی تصویر) اور جنگل کے جانوروں کو رکھنے کے لیے ٹوکری چاہیے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے پاس کچھ جانور ہیں جو واضح طور پر پالتو جانور ہیں اور دوسرے جو واضح طور پر جنگلی جانور ہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ ایک گروپ جنگلی جانوروں کو چُنے اور شناخت کرکے ٹوکری میں رکھتا جائے۔
- دوسرا گروپ گھریلو جانوروں کی شناخت کرے اور ان کو گھر کی تصویر کے آگے رکھتا جائے۔

جنگلی جانور اس میں ڈالیں

پالتو جانور اس پر رکھیں

سرگرمی 3:

- جانوروں کے سیٹ میں سے کسی بھی جانور کو منتخب کریں پھر اسے سورج کی روشنی میں اس طرح کھڑا کریں کہ صفحے پر اس کا سایہ پڑے۔
- پنسل لیں اور جانور کا خاکہ کاغذ پر بنائیں۔
-

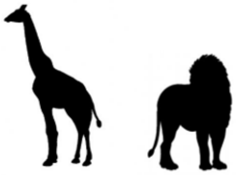

اعادہ/اختتام:

- میں کون سا جانور ہوں؟
- طلبہ کے ساتھ ایک سادہ سا کھیل کھیلیں۔ گروپ بنائیں اور ہر ٹیم کے طالب علم کی پشت پر جانور کی تصویر والا فلیش کارڈ لگائیں۔
- دوسرے طالب علم سے کہیں کہ جانور کی تصویر اس کی پشت پر دیکھے اور خاموش رہے جب کہ جس کی پشت پر وہ کارڈ لگایا ہے، وہ جانور کا نام جاننے کے لیے سوال پوچھے جیسے کہ:
  - یہ کیا کھاتا ہے؟

- کیا یہ پانی میں رہتا ہے؟
- کیا یہ گھاس کھاتا ہے؟
- اس کی رنگت کیسی ہے؟

جب طالب علم اس جانور کا نام بوجھ لے تو دوسرے جانور کی تصویر کے ساتھ سرگرمی جاری رکھیں۔

تجاویز:

بوجھنے کے لیے پوچھے گئے سوال کا جواب صرف ہاں یا نہیں (یا شاید) میں دیا جا سکتا ہے۔ گروپ کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ طالب علم اس کھیل میں حصہ لے سکیں۔

جائزہ / جانچ:

- آپ کا کیا خیال ہے کہ ہم جنگلی جانوروں کو گھر میں کیوں نہیں پالتے؟

مشق / گھر کا کام:

- نیچر واک پر جائیں۔

اپنے پڑوس میں سیر کریں یا قریبی پارک میں جائیں۔ ایسی جگہیں گھریلو جانوروں کے بارے میں جاننے کے مختلف مواقع فراہم کرتی ہیں۔ بطخ ہو یا گائے، ہرن ہو یا کتا، بچے مشاہدے کے ذریعے بہتر علم حاصل کر سکتے ہیں۔

پودے اور جانور

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

جانوروں کی خوراک کو پہچان سکیں اور خوراک، تفریح اور باربرداری کے طور پر جانوروں کی اہمیت سمجھ سکیں۔

مواد:

نصابی کتب، تختہ تحریر اور مارکر ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- اس سبق کے دو حصے ہیں۔
- پہلے حصے میں جانوروں کی خوراک کے بارے میں بتایا گیا ہے یعنی:
- جانور تین طرح کی خوراک کھاتے ہیں
- سبزی خور Herbivore
- گوشت خور Carnivore
- سبزی اور گوشت خور omnivore
- آپ چاہیں تو آپ انگریزی بتا سکتے ہیں۔
- سبق کے دوسرے حصے میں جانوروں کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔
- انھیں بتائیں کہ جانور ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔
- ہم ان سے خوراک حاصل کرتے ہیں۔
- یہ ہماری تفریح کا ذریعہ ہیں۔
- یہ ہماری سواری کے کام آتے ہیں اور
- باربرداری کا کام کرتے ہیں (انھیں بتائیں کہ باربرداری کا مطلب ہوتا ہے سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جانا)۔

تعارف: 5منٹ

بچوں سے پوچھیں:

- آپ نے گھر میں کوئی جانور رکھا ہوا ہے؟
- (کچھ بچوں نے کتا، بلی اور کچھ نے پرندے رکھے ہوں گے)
- پہلے کتے یا بلّی والے بچوں سے پوچھیں کہ وہ کیا کھاتے ہیں؟(گوشت، دودھ وغیرہ)
- پھر پرندوں کے بارے میں پوچھیں کہ ان کو کھانے کے لیے کیا دیتے ہیں؟ (دانہ، باجرہ وغیرہ)
- کیا بلی کو باجرہ کھلا سکتے ہیں؟
- چڑیا گوشت کھاتی ہے؟

ان کے جوابات سنیں، پھر انھیں بتائیں کہ

جانوروں کی خوراک ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔

اب پوچھیں:

- ہم جانور رکھتے کیوں ہیں؟
- ہمیں ان کی کیا ضرورت ہے؟(تھوڑا سوچنے دیں)
- طوطا رکھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ (اس کی باتیں اچھی لگتی ہیں)۔
- کتا یا بلی کیوں رکھتے ہیں؟(کھیلتے ہیں اور کتا گھر کی حفاظت کرتا ہے)۔
- کیا یہ جانور ہمیں فائدہ پہنچاتے ہیں؟

ان کے جوابات سنتے ہوئے سبق کا اعلان کریں:

آج ہم جانوروں کی خوراک کے بارے میں جانیں گے اور اُن کی اہمیت سمجھ سکیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 3منٹ

موضوع کی طرف بڑھنے کے لیے بچوں سے ان کے پسندیدہ کھانوں کے بارے میں پوچھیں۔

- (مختلف بچوں کے جوابات میں کھانے کی مختلف چیزوں کے نام آئیں گے جیسے: سبزی، دال، گوشت وغیرہ)
- ان کی پسند سننے کے بعد کہیں: اس کا مطلب ہے کہ ہم یعنی انسان گوشت، دال، سبزیاں وغیرہ سب کچھ کھا سکتے ہیں۔
- لیکن سارے جانور یا پرندے ایسا نہیں کر سکتے۔

سرگرمی نمبر1: 10منٹ

تختۂ تحریر پر ایک جدول بنائیں۔

ایک طرف کچھ جانوروں کے نام لکھیں

اگلے خانوں میں مختلف قسم کی خوراک کے نام لکھیں

بچوں سے پوچھ کر اس جانور کی خوراک کے آگے ٹک کا نشان لگاتے جائیں ✓

	گوشت	گھاس	دانہ / دنکا
بکری		✓	
کتا	✓		
شیر	✓		
مرغی			✓
بندر	✓	✓	
چڑیا			✓

- اب انھیں بتائیں کہ خوراک کے لحاظ سے جانور تین قسم کے ہوتے ہیں
- کتاب کے صفحہ نمبر 54 کی پڑھائی کرائیں۔

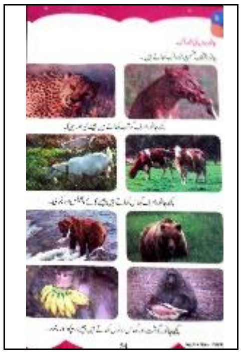

خوراک والے جدول کی مدد سے طلبہ کو جانوروں کی اقسام بتائیں اور ان سے پوچھ کر ان کے نام لکھیں۔

- کچھ اضافی نام بھی بتائیں۔

گوشت خور جانور	صرف گوشت کھاتے ہیں	شیر، چیتا، بلی
سبزی خور جانور	صرف سبزی / گھاس وغیرہ کھاتے ہیں	گائے، بھینس، بکری، چڑیا، مرغی
گوشت خور اور سبزی خور جانور	سب کچھ کھالیتے ہیں	بندر، ریچھ، کوا

- **خوراک کے بارے میں بتانے کے بعد سبق کے دوسرے مقصد (جانوروں کی اہمیت) کے بارے میں بتانے کے لیے پوچھیں:**
- ہمیں ان جانوروں سے کیا فائدہ ہوتا ہے ؟
- ہم انھیں کیوں رکھتے ہیں ؟
- (ان کا دودھ پیتے ہیں، کھیلتے ہیں، کتا گھر کی حفاظت کرتا ہے، وغیرہ وغیرہ)

- ان کے جوابات سنیں اور پھر کتاب کے صفحہ نمبر 56 کی پڑھائی کرائیں اور وضاحت کریں کہ

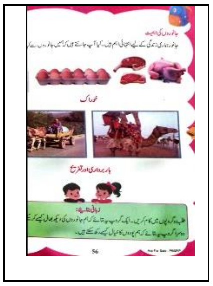

جانور ہماری زندگی کے لیے نہایت اہم ہیں۔
ہم ان سے خوراک حاصل کرتے ہیں۔
باربرداری (سامان لانے لے جانے) کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
یہ ہماری تفریح کا ذریعہ بھی ہیں۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

- بچوں کے تین گروپ بنائیں۔
- ایک کو خوراک، دوسرے کو باربرداری اور تیسرے کو تفریح کا موضوع دیں۔
- تینوں گروہ اپنے موضوع کے مطابق جانوروں کے فائدے / استعمال بتائیں۔
- تختۂ تحریر پر اپنے اضافی نکات کے ساتھ لکھیں۔

نمونہ

جانوروں سے کون سی خوراک حاصل ہوتی ہے ؟	دودھ، دہی، انڈے، گوشت
باربرداری کی دو مثالیں دیں۔	بیل گاڑی، گدھا
جانور تفریح کیسے کراتے ہیں ؟	پالتو جانوروں سے کھیلتے ہیں۔ اونٹ کی سواری۔ بندر کا تماشا۔

اختتام: 5 منٹ

کتاب کے صفحہ نمبر 54 اور 56 کی دوبارہ پڑھائی اور بورڈ پر بنائے ہوئے خوراک اور فائدوں والے ٹیبل (نمونے اوپر موجود ہیں) سے دہرائی کرائیں

جانچ: 5 منٹ

یہ سوال کریں:

- خوراک کے لحاظ سے جانوروں کی کتنی اقسام ہیں ؟ (تین)
- ان اقسام کے نام بتائیں ۔ (سبزی خور، گوشت خور ، سبزی اور گوشت خور)
- ایک گوشت خور جانور کا نام بتائیں ۔
- کیا بکری گوشت کھاتی ہے ؟
- مرغی سے ہم کیا حاصل کرتے ہیں ؟ (گوشت اور انڈے)
- بندر کیا کھاتا ہے ؟

گھر کا کام: 2 منٹ

ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھیں:

- دُودھ دینے والے دو جانوروں کے نام لکھیں ۔(بکری، گائے)
- تین جانوروں کے نام بتائیں جن کا ہم گوشت کھاتے ہیں ۔(مرغی، مچھلی، بکری، گائے)
- اونٹ کے کوئی سے دو فائدے لکھیں ۔(باربرداری، تفریح، گوشت بھی کھاتے ہیں)

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-41

پودے اور جانور

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

گھریلو اور جنگلی جانوروں اور پودوں کی بہتر دیکھ بھال کے طریقوں کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر ۔

معلومات برائے اساتذہ:

اس پورے باب کو پڑھاتے ہوئے جان دار چیزوں کے آپس میں تعلق کے بارے میں بات ضرور کریں۔

طلبہ کو بتائیں کہ پودے اور جانور دونوں کو ہم اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتے ہیں، اس لیے ہمیں بھی ان کا خیال رکھنا چاہیے۔

ہمیں ان کی بہتر دیکھ بھال کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔

تعارف: 4منٹ

پچھلے سبق کے اعادے پر مشتمل (پالتو اور جنگلی جانور نیز پودوں کے بارے میں) سوالات سے آغاز کریں:

- جانور کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟ (دو)
- ان کی کون کون سی قسمیں ہیں؟ (پالتو جانور اور جنگلی جانور)
- پالتو جانور کہاں رہتے ہیں؟ (ہمارے ساتھ گھروں میں)
- جنگلی جانور کہاں رہتے ہیں؟ (جنگل میں)
- کیا ان کا کوئی گھر نہیں ہوتا؟ (ہر جانور کا ایک گھر ہوتا ہے)۔
- ان کا خیال کون رکھتا ہے؟
- آپ کو پودے کیسے لگتے ہیں؟
- بتائیں ہماری جماعت میں اس وقت پودوں کی مدد سے بنائی ہوئی چیزیں موجود ہیں؟ (متوقع جواب: دروازہ، کھڑکی۔ میز، کرسیاں، پنسل، کتاب وغیرہ)
- جانور اور پودے تو ہمارے لیے بہت کچھ کرتے ہیں۔ کیا ہم ان کے لیے کچھ کر سکتے ہیں؟ (طلبہ کو سوچنے دیں اور اسی دوران سبق کا اعلان کریں)

آج کے سبق میں ہم گھریلو اور جنگلی جانوروں اور پودوں کی بہتر دیکھ بھال کے طریقوں کی نشان دہی کر سکیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

سرگرمی نمبر1: 10 منٹ

- بچوں کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔ ہر جوڑی میں ایک بچہ وہ ہو جس کے گھر میں کوئی پالتو جانور ہو اور دُوسرے بچے کے گھر میں نہ ہو۔
- دونوں بچے ایک دوسرے سے بات کر کے پالتو جانوروں کی بہتر دیکھ بھال کے طریقے سوچیں۔
- دو سے تین منٹ تک انھیں آپس میں بات کرنے دیں۔
- پھر ان سے پوچھ کر تختہ تحریر پر پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کے طریقوں کی فہرست بنائیں۔
- اگر بچوں سے کوئی بات رہ جائے تو اُسے خود شامل کر دیں۔

پالتو/گھریلو جانور کی دیکھ بھال کے طریقے

ان کی صفائی کا خیال رکھیں۔

ان کی سونے کی جگہ صاف رکھیں۔

کھانا وقت پر دیں۔

باسی/پرانی چیزیں نہ کھلائیں۔

تیز دُھوپ اور زیادہ سردی سے بچائیں۔

اگر وہ بیمار ہوں تو ان کا علاج کرائیں۔

انھیں روزانہ باہر کی سیر ضرور کرائیں۔

سرگرمی نمبر2: 10 منٹ

- اگر آپ کے اسکول میں پودے لگے ہیں تو اُنھیں وہاں کا ایک چکر لگوائیں۔
- اگر ان میں سے کوئی پودا یا اس کا کوئی حصہ سوکھ رہا ہے تو انھیں وہ دکھائیں۔

اب پوچھیں

- کیا آپ کے گھر یا اس کے ارد گرد پودے لگے ہیں ؟
- کیا آپ نے کبھی کسی پودے کو سوکھتے ہوئے دیکھا ہے؟
- آپ کو یہ دیکھ کر کیسا لگا؟

انھیں بتائیں کہ

پودے کے سوکھ جانے کا مطلب ہے کہ وہ پودا مر گیا ہے اور اس پر آئندہ کوئی پھل یا پھول نہیں لگے گا۔

بچوں سے پوچھیں کہ

- آپ کے خیال میں پودے کب سوکھتے ہیں ؟(جب انھیں پانی نہ ملے)
- پودوں کا خیال رکھنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں ؟(انھیں وقت پر پانی دے کر)

- اس کے علاوہ ہم پودوں کا خیال رکھنے کے لیے اور کیا کر سکتے ہیں ؟

ان کے جوابات سننے کے بعد تختۂ تحریر پر لکھ کر بتائیں کہ

ہمیں چاہیے کہ:
پودوں کا خیال رکھیں۔
انھیں وقت پر پانی دیں۔
ان کی باقاعدگی سے صفائی کریں۔
پھول اور پتے نہ توڑیں۔
درختوں کو نہ کاٹیں۔

سرگرمی نمبر3: 5منٹ

بچوں سے سوال کریں:

- کیا درخت کاٹنے سے کسی جانور کو نقصان ہو سکتا ہے؟

ان کی بات سنیں پھر پوچھیں:

- جنگلی جانور کہاں رہتے ہیں؟(جنگل میں)
- ان کے گھر کہاں ہوتے ہیں؟

انھیں بتائیں کہ

زیادہ تر جنگلی جانور درختوں میں رہتے ہیں۔

دوبارہ پوچھیں:

- درخت کاٹنے سے کیا ہو گا ؟

تختۂ تحریر پر لکھ کر انھیں بتائیں کہ

اگر ہم زیادہ درخت کاٹیں گے تو جنگلی جانوروں کے پاس رہنے کو گھر نہیں رہیں گے ،
اس طرح جنگلی جانور زِندہ نہیں رہ سکیں گے۔
ان جانوروں کو بند کر کے نہیں رکھ سکتے ورنہ یہ بیمار ہو جاتے ہیں۔

اختتام: 5منٹ

سبق کے اختتام پر گھریلو جانوروں، پودوں اور جنگلی جانوروں کی دیکھ بھال کے مختلف طریقے تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے نکات کی مدد سے دہرائیں۔

جانچ: 3منٹ

- اگر آپ کا پالتو جانور بیمار ہو جائے تو کیا کریں گے؟(دوا دیں گے)
- پودے کب مرتے ہیں ؟
- جنگل کے درخت کاٹنے سے وہاں کے جانوروں کو کیا نقصان ہو گا؟

گھر کا کام: 3منٹ

- گھر جا کر اپنے یا اپنے دوست کے پالتو جانور کے رہنے سہنے کے انتظامات کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ اُن کی دیکھ بھال میں کوئی کمی تو نہیں ہے۔
- اپنے گھر اور اُس کے ارد گرد لگے پودوں کا جائزہ لیں۔ ان میں کوئی سوکھ تو نہیں رہا؟
- کسی بڑے کو بتا کر پودوں کو باقاعدگی سے پانی دینے کا انتظام کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-42

زمین اور آسمان (زمین کی ساخت)

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

زمین کی ساخت کے بارے میں جان سکیں۔

مواد:

تختہ، ایک فٹ بال، کچھ گیندیں کچھ چھوٹی گول شکلیں، ایک گلوب، ایک ٹارچ، زمین کی شکل کے چارٹ وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- زمین ایک واحد سیارہ ہے جہاں زندگی موجود ہے۔ اس میں تقریباً70 فیصد پانی اور 30 فیصد خشکی ہے۔ یہ خوب صورت سیارہ ہے اور جب خلا سے دیکھا جاتا ہے تو یہ سمندر کی وجہ سے نیلا، زمین کی وجہ سے بھورا اور بادلوں کی وجہ سے سفید نظر آتا ہے۔
- زمین پر سات بہت بڑے خشکی کے خطے ہیں جنہیں براعظم کہتے ہیں۔ زمین پر مختلف زمینی شکلیں پائی جاتی ہیں جیسے پہاڑ، وادی، میدان اور صحرا وغیرہ
- زمین چپٹی نہیں ہے، بلکہ گول ہے۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

تعارف:

- بچوں سے پوچھیں کہ زمین کی شکل کیسی ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ صرف چند سو سال پہلے کی بات ہے کہ لوگ سمجھتے تھے کہ ہمارا سیارہ چپٹا ہے۔ انھیں خدشہ تھا کہ اگر وہ سمندر کے اُس پار چلے گئے تو وہ آخر کار زمین کے آخری سرے پر پہنچ جائیں گے اور کنارے پر پہنچ کر وہاں سے گر بھی سکتے ہیں۔
- لیکن ہم کیسے جانتے ہیں کہ زمین گول ہے؟
- دراصل چند طریقے ہیں جن سے آپ خود تصدیق کر سکتے ہیں کہ ہمارا سیارہ ہموار نہیں ہے۔ مثال کے طور پر ہوائی جہاز یہ ثابت کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں کہ زمین گول ہے۔ وہ بغیر رُکے پورے سیارے کے گرد اُڑ سکتے ہیں۔ بچوں کو گلوب دکھائیں اور زمین کی شکل کی وضاحت کریں۔
- بچوں سے پوچھیں؛

آپ یہ کیسے جانتے ہیں کہ زمین گول ہے؟

- اگر بچے جواب نہ دے سکیں تو انھیں ایک فٹ بال دکھائیں اور ان سے پوچھیں: اگر ایک چھوٹی چیونٹی اس گیند پر رہتی تو وہ گیند کی شکل کیا سمجھتی؟

ہماری زمین چپٹی نہیں ہے۔ یہ فٹ بال کی طرح گول ہے۔ جیسا کہ بڑے کُرے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا چپٹا لگتا ہے۔ اسی طرح زمین ہمیں چپٹی دکھائی دیتی ہے کیوں کہ ہم ایک وقت میں صرف ایک چھوٹا سا حصہ دیکھ سکتے ہیں۔

انھیں بتائیں کہ خلائی تحقیق کے دوران سائنس دان نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ زمین فٹ بال کی طرح گول ہے۔

- زمین کے کرہ ہونے کا مزید ثبوت سمندر کے کنارے آنے والے جہاز سے ملتا ہے۔ جب جہاز بہت دور ہوتا ہے تو ابتدائی طور پر جہاز کا صرف مستول (ایک لمبا جھنڈا کھمبا) نظر آتا ہے۔
- جہاز کا نچلا حصہ بعد میں ظاہر ہوتا ہے جب جہاز ساحل کے قریب آتا ہے۔ اگر زمین چپٹی ہوتی تو جہاز کے تمام حصے ایک ہی وقت میں ظاہر ہوتے۔ زمین کا صرف ۳۰ فیصد حصہ خشکی پر مشتمل ہے اور باقی پانی ہے۔

تصور کی پختگی:

سرگرمی 1

- طلبہ سے کہیں: زمین کو ایک گلوب کی طرح تصور کریں اور بتائیں کیا ہم اس کے گرد چکر لگا سکتے ہیں؟
- ایک طالب علم کو بلائیں اور اُس سے کہیں کہ وہ دُنیا کے ایک نقطے سے شروع کرے اور دوبارہ اُسی نقطہ آغاز تک پہنچنے کے لیے دنیا کی سطح کے ساتھ ساتھ انگلی پھیرتے ہوئے راستے کا سراغ لگائے اور واپس اسی مقام تک پہنچے۔
- طلبہ سے کہیں کہ وہ زمین کو ایک کرہ تصور کریں جیسے گلوب۔ پھر ان سے پوچھیں: اگر ہم کسی ایک سمت کی طرف بڑھتے جائیں تو کیا نقطہ آغاز تک پہنچنا ممکن ہو گا؟

(متوقع جواب: ہاں)

- ان سے پوچھیں کہ اگر زمین چپٹی ہوتی تو کیا ایک چکر لگانا ممکن ہو گا؟

(متوقع جواب: نہیں)

اس کا مطلب ہے کہ زمین چپٹی نہیں ہے۔ یہ شکل میں گول ہے۔

سرگرمی 2

- بچوں کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ان سے کہیں کہ زمین کو بنانے کے لیے پہلے نیلے آٹے سے ایک گولا بنائیں۔ ہماری زمین زیادہ تر پانی سے بنی ہے، اس لیے ہم نے نیلے آٹا کو گیند کی شکل دے کر شروع کرنا ہے۔
- پھر سبز آٹا کو چپٹا کریں اور براعظم بنائیں۔
- ہو سکتا ہے کہ براعظم بالکل درست شکل میں نہ بن پائیں لیکن اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ بچے اس کا مزہ اٹھائیں!

اعادہ/اختتام:

- زمین گول ہے اور اس کی تصدیق ناسا کے ادارے نے خلا سے تصاویر لے کر کی ہے۔

جائزہ/جانچ:

1. ہماری زمین کی شکل میں نیلا رنگ کس کو ظاہر کرتا ہے؟
2. کیا ہم زمین کے کنارے سے نیچے گر سکتے ہیں؟
3. کیا ہمیں درخت کاٹنے چاہییں؟
4. ہمیں کس طرح زمین کی دیکھ بھال کرنی چاہیے؟

مشق/گھر کا کام

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی نوٹ بک پر زمین کی شکل بنائیں اور سوال کا جواب سوچیں کہ زمین پر اندھیرا چھانے کے بعد گرمی میں کمی کیوں آجاتی ہے؟

زمین اور آسمان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

دن اور رات کے وقت آسمان پر نظر آنے والے اجسام کو پہچان سکیں۔

مواد:

موم بتی، چاند اور ستاروں کی تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

- اجسامِ فلکی آسمان پر پائے جانے والے اجسام کو کہتے ہیں جیسے چاند، سورج، ستارے۔ نائٹ اسکائی night sky کی اصطلاح، عام طور پر فلکیات سے وابستہ ہے۔ رات کے وقت آسمانی اجسام نظر آتے ہیں جیسے ستارے، اور چاند جب کہ سورج کو ہم دن کے وقت ہی موجود پاتے ہیں۔ سورج غروب ہونے اور طلوعِ آفتاب کے درمیان ایک صاف آسمان ہی میں ہم ان اجسام کو دیکھ پاتے ہیں۔
- کیا آپ کو معلوم ہے کہ آسمان میں سب سے روشن چیز کون سی ہے؟ زہرہ سیارہ، سورج اور چاند کے علاوہ آسمان کی سب سے روشن چیز ہے۔ اس سیارے کو اکثر "صبح کا ستارہ" یا "شام کا ستارہ" کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ صبح اور شام کے وقت نظر آتا ہے۔
- **چاند پیچھے آتا کیوں لگتا ہے؟**

کیا آپ نے محسوس کیا ہے، خاص طور پر جب آپ گاڑی میں سوار ہوتے ہیں، تو ایسا لگتا ہے کہ چاند آپ کا پیچھا کرتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ چاند آپ کے ارد گرد موجود زمینی اشیا کے مقابلے میں بہت دُور ہے۔ آپ کو عمارتیں اور لوگ اور کھیت کے کھیت نظر آتے ہیں، لیکن آپ کبھی چاند سے آگے نہیں بڑھتے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ آپ کے ساتھ سفر پر چل رہا ہے۔

تعارف:

- طلبہ سے کہیں کہ باہر دیکھیں اور بتائیں کہ وہ آسمان میں کیا دیکھتے ہیں۔ پوچھیں: کیا آپ ستارے دیکھ سکتے ہیں؟
- جب وہ "نہیں" کہیں تو ان سے پوچھیں کہ دن اور رات کے وقت آسمان میں کیا فرق ہے۔
- بچوں کو سورج، چاند اور ستاروں کی تصاویر دکھائیں۔
- پھر اُن سے پوچھیں کہ کیا وہ ان کو سائز کے اعتبار سے ترتیب دے سکتے ہیں۔

- سورج کے بارے میں ان کو بتائیں لیکن پہلے سوالات پوچھیں:

1۔ کیا ہم اندھیرے کمرے میں چیزیں دیکھ سکتے ہیں؟ کیا ہم اندھیرے میں کتاب یا اخبار پڑھ سکتے ہیں؟

جوابات پا کر آپ جماعت کے کمرے کی لائٹس بند کریں تا کہ کمرے میں اندھیرا ہو جائے۔ طلبہ سے پوچھیں: کیا اب آپ دیکھ سکتے ہیں؟ یقیناً نہیں یکھ سکتے۔

- اس خیال پر بحث کریں کہ ہم اندھیرے میں چیزوں کو نہیں دیکھ سکتے۔

انھیں سمجھائیں کہ ہمیں اپنے ارد گرد کی چیزوں کو دیکھنے کے لیے روشنی کی ضرورت ہے۔

- طلبہ کو روشنی کے ذرائع سے آگاہ کرتے ہوئے انھیں سورج کے بارے میں بتائیں۔ سورج روشنی کا بنیادی ذریعہ ہے۔ ہم اس سے روشنی اور حرارت حاصل کرتے ہیں۔ سورج آسمان اور ہماری کائنات میں سب سے روشن چیز ہے۔ یہ ایک بہت بڑی گیند کی طرح ہے جو بہت گرم گیسوں سے بنا ہے جو زمین کو حرارت اور روشنی دیتا ہے۔ گرمی اور روشنی کے بغیر، زمین پر کوئی زندگی نہیں ہو گی۔ سورج ایک ستارہ ہے۔ یہ زمین کا قریب ترین ستارہ ہے۔
- ایک صاف رات میں، ہم آسمان پر ہزاروں ستاروں کو ٹمٹماتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ ستارہ گیس کا ایک بڑا آسمانی جسم ہے جو اندرونی توانائی کے ذرائع سے حاصل ہونے والی توانائی سے چمکتا ہے۔

چاند

- بچوں کو بتائیں کہ چاند چٹان سے بنی ایک گیند کی طرح ہے جو زمین کے گرد گھومتی ہے۔ یہ خلا میں ہمارا قریب ترین پڑوسی ہے۔ چاند کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہے۔ یہ سورج سے روشنی لیتا ہے۔

چاند اور ستارے دن کے وقت آسمان پر ہوتے ہیں، لیکن ہم انھیں عام طور پر نہیں دیکھ سکتے کیوں کہ دن کے وقت، سورج آسمان کو روشن کرتا ہے۔ جو نہی یہ افق سے نیچے ڈوبنا شروع کر دیتا ہے، چاند اور ستارے روشن ہو جاتے ہیں۔

تصور کی پختگی:

سرگرمی 1

- اس سرگرمی کا مقصد بچوں کو یہ بتانا ہے کہ دن کے وقت ستاروں کو کیوں نہیں دیکھ سکتے۔
- سکول کے میدان میں لے جا کر ایک موم بتی جلائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ اس کی لائٹ کتنی روشن ہے۔
- پھر کلاس روم میں واپس آئیں اور موم بتی دوبارہ جلائیں اور پوچھیں کہ موم بتی کی روشنی کہاں زیادہ تھی۔

اسی طرح ان کو بتائیں کہ جس طرح سورج کی روشنی میں موم بتی کی روشنی ماند پڑ گئی، اسی طرح سورج کی تیز روشنی میں باقی ستاروں کی روشنی ماند ہو جاتی ہے کیوں کہ وہ ہم سے دور ہیں۔

سرگرمی 2:

بچوں سے کہیں کہ کاپی پر آسمان پر نظر آنے والے اجسام کی اشکال بنائیں۔

اعادہ / اختتام:

زمین ایک سیارہ ہے جس کی شکل گول ہے۔ اس پر پائے جانے والے خدوخال میں خشکی اور پانی دونوں شامل ہیں۔ زمین سورج کے گرد چکر لگاتی ہے۔

جائزہ / جانچ:

بچوں سے مندرجہ ذیل سوالات کریں:

1. کیا سورج گول ہے؟
2. کیا چاند کی اپنی روشنی ہوتی ہے؟
3. کیا سورج بہت گرم ہے؟
4. کیا سورج ایک ستارہ ہے؟
5. کیا سورج کی اپنی روشنی ہوتی ہے؟
6. بچوں سے سورج کی روشنی کا رنگ پوچھیں۔ اسی طرح چاندنی کا رنگ پوچھیں۔
7. دن کا وقت کیا ہے اور رات کا وقت؟

مشق / گھر کا کام:

- سورج، چاند اور زمین کی اشکال بنا کر لائیں۔
- دن میں سورج کس مقام پر ہوتا ہے؟ کیا رات کو بھی وہ اُسی مقام پر موجود ہوتا ہے؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3 سبق نمبر-44

زمین اور آسمان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

ﻫسمجھ سکیں کہ سورج دن کے وقت روشن ہو کر روشنی اور حرارت فراہم کرتا ہے۔

مواد:

مٹی، پانی، پتھر، کپ، چاکلیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- توانائی ہماری روزمرہ کی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ ہم اپنے گھروں، اسکولوں اور دفتروں کو گرم کرنے کے لیے توانائی کا استعمال کرتے ہیں۔ توانائی ہی سے ہوائی جہاز اڑتے ہیں، کشتیاں چلتی ہیں اور مشینیں چلتی ہیں۔
- تمام جان داروں کو بھی توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پودے اپنی نشوونما کے لیے سورج کی روشنی کو توانائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جانور اور انسان خوراک استعمال کر کے توانائی حاصل کرتے ہیں۔
- جب آپ دوڑ رہے ہوں یا کوئی مشقت والا کام کر رہے ہوں، آپ کا جسم حرارتی توانائی پیدا کرتا ہے۔ جب آپ سردیوں میں جیکٹ جیسا لباس پہنتے ہیں، تو یہ گرمی کو برقرار رہتا ہے۔

<u>سولر واٹر ہیٹنگ</u>

پانی کو گرم کرنے کے لیے سولر انرجی کا بھی استعمال کیا جاسکتا۔ اس سے لاگت کو بھی نصف کیا جاسکتا ہے۔

تعارف:

- بچوں سے پوچھیں کہ تمام توانائی کہاں سے آتی ہے۔ (سورج تمام توانائی کا منبع ہے)۔
- پھر بچوں کو بتائیں کہ آپ نے محسوس کیا ہو گا کہ سورج گرمی دیتا ہے۔ جب ہم سرد ہوتے ہیں تو ہماری جلد پر گرم سورج کو محسوس کرنا بہت اچھا لگتا ہے!
- سورج میں گرمی کی ایک حیرت انگیز مقدار موجود ہے۔ اگرچہ ہمیں اس گرمی کی تھوڑی سی مقدار ملتی ہے، لیکن یہ ہمارے لیے بالکل صحیح مقدار ہے۔ آپ نے بھی محسوس کیا ہو گا کہ یہ ہمیں کتنی روشنی فراہم کرتا ہے۔ سورج کی روشنی کے بغیر ہم نہیں دیکھ سکتے۔
- ہمارے گھروں اور اسکولوں کو بنانے، روشن کرنے اور گرم کرنے کی توانائی کہاں سے آتی ہے؟ سورج ہمیں بہت سی توانائی دے سکتا

ہے۔

- سولر سیل براہ راست سورج کی روشنی سے بجلی بناتے ہیں۔

تصور کی پختگی:

سرگرمی 1

- اس سرگرمی سے بچے سیکھیں گے کہ سورج زمین کی سطح کو کیسے متاثر کرتا ہے۔
- تین کپ لیں۔ ان کو مٹی، پانی اور پتھروں سے بھریں اور کچھ دیر کے لیے چھاؤں میں رکھیں۔ تیس منٹ بعد وضاحت کریں کہ سائے میں کچھ دیر کے لیے چھوڑنے سے کپ میں موجود اجزا گرم نہیں ہوئے۔
- پھر اس کو کچھ دیر کے لیے دھوپ میں رکھیں۔ تیس منٹ گزرنے کے بعد وضاحت کریں کہ دھوپ میں کچھ دیر رکھے ہوئے کپ گرم ہیں۔
- اس سرگرمی سے سورج کی توانائی کے اثرات کا پتا چلے گا۔ مزید وہ یہ جان لیں گے کہ ماحول کو دھوپ میں بہت زیادہ گرم ہونے سے کیسے بچایا جائے۔ وہ اپنے ماحول کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

سرگرمی 2

- کلاس کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو چاکلیٹ دیں اور چاکلیٹ کو کاغذ میں لپیٹنے کو کہیں۔
- پہلے گروپ کو لپٹے ہوئے چاکلیٹ کو تقریباً پندرہ منٹ کے لیے دھوپ میں رکھنے کو کہیں۔

- دوسرے گروپ کو لپٹے ہوئے چاکلیٹ کو تقریباً آدھے گھنٹے کے لیے دھوپ میں رکھنے کو کہیں۔
- (چاکلیٹ کو زیادہ دیر تک دھوپ میں نہ رکھیں کیوں کہ اس طرح آپ تمام بسکٹ پگھل جائیں گے۔ آپ صرف یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون سا بسکٹ زیادہ پگھلا ہے)۔
- موازنہ کریں اور گروپ آپس میں بحث کریں کہ کون سے کاغذ میں چاکلیٹ سب سے زیادہ پگھلی ہوئی ہے۔ مشاہدہ کرنے کے بعد سوال کریں کہ دھوپ میں زیادہ دیر پڑی چاکلیٹ، کم دیر کے لیے دھوپ میں رہنے والی چاکلیٹ کے مقابلے میں زیادہ کیوں پگھلی ہے؟

اعادہ/اختتام:

- سورج کے بغیر کیا ہو گا؟

سورج کی روشنی کے بغیر چند دنوں کے اندر درجہ ٔحرارت گرنا شروع ہو جائے گا اور سیارے کی سطح پر جو بھی انسان رہ جائیں گے وہ جلد ہی مر جائیں گے۔

جائزہ/جانچ:

بچوں سے کہیں کہ مندرجہ ٔذیل سوال کا جواب دیں۔

- زمین کو سورج کی توانائی سے کیسے فائدہ پہنچ رہا ہے؟

ممکنہ جواب: زمین پر ہمارے لیے سورج سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں ہے۔ سورج کی حرارت اور روشنی کے بغیر، زمین برف سے لپٹی چٹان کی طرح ہو گی۔ سورج ہمارے سمندروں کو گرم کرتا ہے؛ ہماری آب و ہوا کو تبدیل کرتا ہے؛ ہمارے لیے موسموں کو تبدیل کرتا ہے اور سبز پودوں کو توانائی فراہم کرتا ہے جو زمین پر زندگی کے لیے خوراک اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔

مشق/گھر کا کام:

- جس طرح انسان چاند پر گیا ہے، کیا یہ کبھی سورج پر بھی قدم رکھ سکتا ہے؟

جواب: انسان سورج پر قدم نہیں رکھ سکتا۔ ایک تو اس کا درجہ ٔحرارت بہت زیادہ ہے، دُوسرا اِس کی کوئی سطح نہیں ہے اور یہ بہت دُور واقع ہے۔

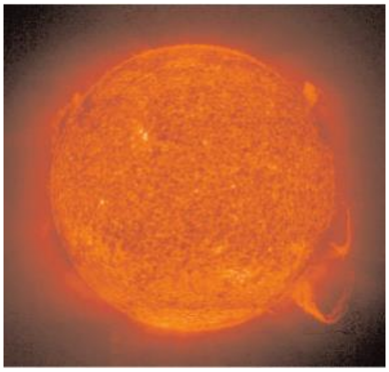

ٹیچر گائیڈ گریڈ-3

سبق نمبر-45

زمین اور آسمان

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

یہ پہچان سکیں کہ چاند اور ستارے رات کے وقت آسمان پر چمکتے ہیں۔

مواد:

رنگین تعمیراتی کاغذ(پیلا، نارنجی، سرمئی، نیلے اور سبز کے دو رنگ)پاپسیکل اسٹکس یا کرافٹ اسٹکس گلوسٹک، پینسل، قینچی

معلومات برائے اساتذہ:

- ہمیں رات کو ستارے اور چاند کیوں نظر آتے ہیں؟
- ستارے زیادہ تر رات کو نظر آتے ہیں کیوں کہ رات میں سورج کی روشنی نہیں ہوتی۔اس طرح ستاروں سے آنے والی روشنی ہم تک پہنچ سکتی ہے اور ہم انھیں دیکھ سکتے ہیں۔

تعارف:

- بچوں سے پوچھیں: کیا آپ نے رات اور دن میں آسمان دیکھا ہے؟ دونوں نظاروں میں کیا فرق ہے؟

- طلبہ کو بتائیں کہ وہ صرف رات کے وقت ہی آسمان پر ستارے دیکھ سکتے ہیں۔اس کا یہ مطلب نہیں کہ دن کے وقت وہ وہاں نہیں ہوتے۔ وہ موجود تو ہوتے ہیں، لیکن سورج کی روشنی کی وجہ سے ہم انھیں نہیں دیکھ سکتے۔

سرگرمی 1

- سورج، چاند اور زمین کی اشکال کو کاٹ لیں۔
- سورج کے لیے نارنجی کاغذ پر سورج کی بیرونی شعاعوں کے پیٹرن کو ٹریس کریں اور پیلے کاغذ پر اندرونی دائرے کو ٹریس کریں۔

- زمین کے لیے، نیلے کاغذ پر دائرے کی بنیاد اور سبز کاغذ پر خشکی کے خطے بنائیں۔
- چاند کے لیے گہرے سرمئی کاغذ پر دائرے کی شکل بنائیں۔
- تمام ٹریس شدہ نمونوں کو کاٹ دیں۔

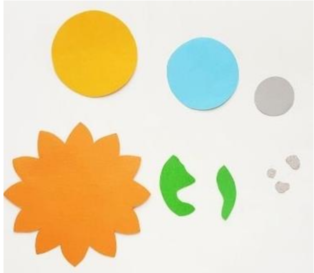

- سورج بنانے کے لیے، نارنجی سورج کی کرنوں کے کٹ آؤٹ کے بیچ میں پیلے رنگ کے دائرے کے کٹ آؤٹ کو چپکائیں۔

- زمین کے لیے سبز ٹکڑوں کو نیلے دائرے کے ٹکڑے پر چپکائیں۔ سبز ٹکڑوں کے گول اطراف دائرے کے بیرونی کنارے کے ساتھ سیدھ میں ہونے چاہییں۔

- چاند کے لیے دائرے میں کٹے ٹکڑے کے اندرونی حصے میں تین نمونوں کو چپکائیں، کیوں کہ وہ چاند پر موجود گڑھوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

- آئس کریم اسٹک پر سورج، زمین اور چاند کو چپکائیں۔

اعادہ/اختتام:

چاند کی سطح پر داغ اس کی چٹانوں کے ہیں۔چاند کی بھی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی بلکہ زمین کی طرح یہ بھی سورج کی روشنی سے روشن ہے۔

کیا یہ سچ ہے کہ عورت چاند پر چرخے کے ساتھ کام کر رہی ہے؟

جائزہ/جانچ:

چاند زمین اور سورج میں سب سے بڑا کون سا ہے؟

مشق/گھر کا کام:

- رات کے وقت آسمان کا مشاہدہ کریں اور کلاس میں اپنا تجربہ شیئر کریں۔

تیار کنندگان--ٹیچر گائیڈ واقفیت عامہ—جماعت اول

نمبر شمار	نام	ادارہ
		مینجمنٹ
1۔	اللہ رکھا انجم	ڈائریکٹر جنرل قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
2۔	آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
		مرتبین
3۔	فضیلت نذیر	سیکشن ہیڈ، گروپ کارپوریٹ آفس، الائیڈ اسکولز، پراجیکٹ آف پنجاب گروپ آف کالج
4۔	عائشہ اعجاز	ریسرچ ایسوسی ایٹ دار ارقم ہیڈ آفس
5۔	شہلا ارشد	اکیڈمک کوآرڈینیٹر / پرنسپل امریکن لائیسئف سکول
6۔	زوبیا خالد	پرنسپل / ڈائریکٹرس دار ارقم سکول کوٹ رادھا کشن
		جائزہ کار
7۔	ڈاکٹر سیّدہ تہذیب	ایس ایس ایس، حکومت لیڈی میکلاگن گرلز ہائیر سیکنڈری سکول، لاہور
8۔	منیر احمد شاد	ریٹائرڈ سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
9۔	سعدیہ بتول	پی۔ایس۔ٹی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوہِ نور جوہر آباد
10۔	علی رضا	سی ای او ہدایہ انٹرنیشنل اسکولز، لاہور
		جائزہ کار / نظر ثانی کنندہ اور مدیر
11۔	ڈاکٹر محمود احمد کاوش	پرنسپل، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، نارووال
12۔	ڈاکٹر عدیلہ خانم	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
		پروف ریڈر
13۔	اقرار شید	سینئر آفیسر کریکلم بیکن ہاؤس ہیڈ آفس، لاہور
		کوآرڈینیشن ٹیم
14۔	سیف الرحمان طور	کورس کوآرڈینیٹر (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
15۔	ڈاکٹر عدیلہ خانم	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
16۔	پروین دین محمد	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
17۔	ڈاکٹر عالیہ صادق	ایس ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
18۔	محترمہ فوزیہ انعام	ایس ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
		ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور لے آؤٹ
19۔	عاصم جبیک	اسسٹنٹ (ایم ڈی ونگ)، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نظام قُوتِ اُخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچم ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال!
سایۂ خدائے ذوالجلال